ناول بیوٹی اینڈ دی ویمپائر

رائیٹر ضحیٰ قادر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات کا پہر سنسان سڑک جس کو سٹریٹ لائٹ کی پیلی لائیٹ نے روشن کیا ہوا تھا۔۔ آس پاس کوئی گھر نہیں تھا ۔۔

ایسے میں ایک گاڑی فل والیم میں میوزک لگائے وہاں سے گزری۔۔ گاڑی میں بیٹھا لڑکا میوزک کے ساتھ جھومتا اور ساتھ وائین پیتا ہوا مستی میں گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا۔۔

ابھی وہ گاڑی چلا ہی رہا تھا کہ اسے لگا کہ کوئی گاڑی کے سامنے آیا اس نے ہڑبڑا کر جلدی سے بریک لگائی۔۔ ایک دم گاڑی کو بریک لگانے کی وجہ سے اس کا سر سٹیرینگ ویل سے ہلکا سا ٹکرایا۔۔ لیکن سیٹ بیلٹ کی وجہ سے بچت ہو گئی۔۔

وہ جلدی سے سیدھا ہوا لیکن وہاں کوئی نہ تھا(کہیں گاڑی کے نیچے تو نہیں آگیا۔۔۔)اس کے ہاتھ کپکپائے ۔۔۔لیکن پھر ہمت کر کے اپنے خدشے کی تصدیق کے لیے خود کو سیٹ بیلٹ سے آزاد کر کے وہ گاڑی سے نکلا

۔۔اور گاڑی کے سامنے آیا۔۔ لیکن وہاں کوئی نہیں تھا۔۔ سر پر ہاتھ پھیر کر اس نے دائیں بائیں دیکھا لیکن پوری سڑک خالی تھی وہاں درختوں کے علاوہ کچھ نہیں تھا۔۔ اس سے پہلے وہ وہم سمجھ کر گاڑی میں بیٹھتا اسے یوں لگا جیسے اس کے پیچھے کوئی کھڑا ہے۔۔ ابھی تو اس نے سر دیکھا۔۔ لیکن کوئی بھی نہ تھا۔۔ اسے شدت سے کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا۔۔۔

"کسی کو ڈھونڈ رہے ہو۔۔۔" برف سے بھی سرد لہجے میں کہے گئے یہ جملے اس کی ریڑھ کی ہڈی میں سرد لہر دوڑا گئے تھے۔۔ اس کے رونگھٹے کھڑے ہو گئے۔۔ اسے شدت سے رات کی تاریکی۔۔ اور سنسان سڑک کا احساس ہوا۔۔ دماغ میں گزشتہ عرصے کے حاداثات کی نیوز گھومنے لگی جو اسی طرح سنسان سڑک پر ہوئے تھے۔۔

ہمت کر کے پلٹا۔۔

اور پیچھے موجود شخص دیکھ اس کی سانسیں گلے میں پھنس گئی۔۔ اسے اس شخص کی آنکھوں میں اپنی موت نظر آ رہی تھی۔۔

زوردار چیخ سڑک پر گونجی۔۔ پھر مکمل خاموشی چھا گئی۔۔ ہر طرف پھر سے سناٹا چھا گیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کلاس میں طوفان مچا ہوا تھا۔۔

کوئی موبائل کے کیمرے سے اپنا میک آپ ٹھیک کر رہی تھی۔۔۔ کوئی گانا گا رہا تھا۔۔ کوئی کسی کو تنگ کر رہا تھا ۔۔ پروفیسر ابھی کلاس میں نہیں آئے تھے۔۔

ایوا ان سے بے نیاز موبائل یوز کر رہی تھی۔۔ اس کی ہیزل آنکھیں موبائل کی اسکرین پر آتی خبر پر ساکت ہوئی۔۔ جہاں جنگل کے قریب سے گذرتی سڑک پر ایک لاش ملنے کی خبر تھی۔۔۔ اس نے جلدی سے مزید تفصیل کو پڑھا۔۔ جہاں اس کو بھی جانوروں کا کام کہا جا رہا تھا۔۔ اسے افسوس ہوا تھا۔۔۔

اسے اس شہر میں شفٹ ہوئے زیادہ عرصہ نہیں ہوا تھا۔۔۔ اس کے ڈیڈ پولیس میں تھے۔۔ جن کا کام قتل کی تحقیقات کرنا تھا۔۔ ان کا اس شہر آنا کے پیچھے بھی یہی مقصد تھا۔۔

اسے اب سمجھ آئی کہ ڈیڈ آدھی رات کو کیوں گھر سے گئے تھے۔۔۔

یکدم کلاس میں خاموشی چھا گئی۔۔ جس کا مطلب تھا کہ سر آ گئے۔۔ اس لیے اس نے بھی جلدی سے موبائل سے سر اٹھایا۔۔ لیکن یہ کیا۔۔۔ وہ سر تو نہیں تھے۔۔

بلیک ٹی شرٹ جس میں سے اس کی مضبوط جسم کا دور سے پتا لگ رہا تھا۔۔ ساتھ جینز۔۔ سرد گرے آنکھیں۔۔ کالے بال۔۔ چہرے پر ہلکی بیرڈ۔۔۔۔ اس کا پہلا تاثر جو دماغ میں آتا تھا وہ۔۔ خطرہ تھا۔۔ اور جو آخری آتا تھا وہ بھی خطرہ تھا۔۔ لیکن ایوا اسے یہ شخص زہر لگتا تھا۔۔ اس کی وجہ سے ہی تو اسے یونی کے پہلے دن کتنی شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا تھا۔۔ کسی سینئر نے شرارت سے اسے پیچھے دھکا دیا تھا۔۔ جس کی وجہ سے وہ اس سے ٹکرائی تھی۔۔ اور جواب میں اس نے کیسے اسے دھکا دے کر پیچھے کیا تھا جیسے وہ کوئی اچھوت ہو۔۔۔ اس کے دھکے کی وجہ سے وہ زور سے زمین پر گری۔۔ وہ اپنی ناک پر ہاتھ رکھ کر وہ جلدی سے چلا گیا۔۔ وہ جو پہلے ہی اتنے سٹوڈنٹس کے سامنے گرنے کی وجہ سے شرمندہ ہوئی تھی اس کے اس طرح ناک پر ہاتھ رکھنے پر اور شرمندہ ہو گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ شہرام الیکس تھا۔۔۔اس کی شہرت اچھی نہیں تھی۔۔وہ ہینڈسم تھا۔۔لیکن پھر بھی لڑکیاں اس سے دور رہتی تھیں۔۔یہ چیز تو ایوا نے خود بھی دیکھی تھی۔۔وہ صرف لینگو یج کی کلاس اٹینڈ کرتا تھا۔۔لیکن پھر اس کے نمبر سب سے زیادہ ہوتے تھے۔۔آج بھی کلاس اس لیے خاموشی تھی کیونکہ وہ پہلی بار اس کلاس میں آیا تھا۔۔

ایوا نے صرف ایک نظر پر ڈالی تھی اس کے بعد وہ دوبارہ اپنے سابقہ مشغلے میں مصروف ہو گئی۔۔۔

شہرام نے سپاٹ چہرے کے ساتھ ایک نظر کلاس پر ڈالی۔۔اس کلاس کے اس طرح خاموش ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا وہ وہاں موجود سب سٹوڈنٹس کی دھڑکنوں کی تیز آواز سن کر سمجھ گیا تھا کہ وہ گھبرا گئے ہیں لیکن پھر جو چونکا دینے والی بات تھی کہ ایک دھڑکن ایسی تھی جس کی رفتار نارمل تھی۔۔وہ قدم اٹھتا اس سیٹ کی جانب آیا۔۔اس کے چلنے کا انداز بھی کسی بادشاہ کی طرح کا تھا۔۔سٹوڈنٹس بھی اب آہستہ آہستہ شاکڈ نکل آئی تھی۔۔لیکن اس کے آنے میں جو فضا میں ایک روب سا قیام ہوا تھا وہ ہماز قیام تھا۔۔

وہ درمیان رو کے پاس آکر روکا۔۔جہاں گولڈن بالوں والی لڑکی جھکے سر کے ساتھ اپنا موبائل یوز کر رہی تھی۔۔یہ واحد تھی جس نے اس کے آنے پر کوئی ریکشن نہیں دیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب بھی وہ سب سے بے نیاز تھی۔۔شاید اس نے اس کی موجودگی محسوس کر لی تھی۔۔اس لیے۔اب موبائل سے سر اٹھا کر سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔وہ اس کی نظر میں نظر آتی ناپسندیدگی دیکھ رہا تھا۔۔

یہ لڑکی اسے بری طرح اپنی جانب متوجہ کر رہی تھی۔۔

"سیٹ۔۔!!!" اس کی بات پر اس لڑکی ایک نظر اپنے ساتھ والی سیٹ پر ڈالی۔۔ پھر سامنے بینچ پر پڑی اپنی بکس اٹھا کر اس سیٹ کر رکھی۔۔۔

"ناٹ فری۔۔۔" بے نیازی سے جواب دیتی وہ اب اپنی آنکھوں میں تمسخر لیے اسے دیکھ رہی تھی۔۔ ایک بار پھر سے خاموشی چھا گئی۔۔ سب دم سادھے ان دونوں کو دیکھ رہے تھے۔۔

شہرام کو اس کی یہ حرکت اچھی نہیں لگی۔۔ اس لیے اب وہ ایک ہاتھ بینچ پر اور دوسرا اس کی چیئر کی بیک پر رکھ کر اس پر جھکا۔۔ اور اس کی آنکھوں میں اپنی آنکھیں ڈالتا ہوا۔۔ سرسراتے ہوئے لہجے میں بولا۔۔

"سیٹ۔۔۔!!" اس کی آنکھوں کا گرے کلر بولتے ہوئی ایک دم زیادہ ہوا۔۔

ایوا معمول کی طرح سیٹ سے اٹھی اور ساتھ والی چیئر سے اپنی بیکس اٹھا کر وہاں بیٹھ گئی۔۔ لیکن پھر وہ حیران ہوئی۔۔ آخر کیوں اس نے اس کی بات مانی۔۔

وہ اب اس کی ساتھ والی سیٹ پر بیٹھا سگریٹ پی رہا تھا۔۔۔ ایوا کو غصہ آیا۔۔ کلاس میں سگریٹ نوشی سختی سے منا تھی۔۔ اور اس کا انداز دیکھ کر یوں لگ رہا تھا جیسے وہ یہ کرنے آیا ہو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے اپنی چیزیں سمیٹیں اس کا ارادہ کہیں اور جا کر بیٹھنے کا تھا۔۔ اسے سگریٹ کی سمیل سے سخت چڑ تھی۔۔ لیکن سر کو کلاس میں آتے دیکھ کر وہ وہیں رک گی۔۔

)سر خود نمبٹ لیں گے اسے۔۔۔) اس خیال کے ساتھ وہ بیٹھ گئی۔۔

شہرام جو بظاہر سیگرٹ پی رہا تھا۔۔ لیکن وہ اس کی سب حرکتیں سمجھ رہا تھا۔۔ اسے پتا تھا کہ وہ کیا سوچ رہی ہے کیونکہ پروفیسر کے آنے پر جو اطمینان اس کے چہرے کا آیا تھا۔۔ وہ اسے لطف دے گیا تھا۔۔

"آپ کلاس سے نکل جائیں۔۔" اور وہی ہوا جو ایوا نے سوچا تھا۔۔ پروفیسر نے کلاس سے نکلنے کا کہا۔۔ اس کے دل پر گدگدی ہوئی۔۔

شہرام ایسے ہی بیٹھا رہا۔۔ جیسے اس سے نہیں کسی اور سے کہا جارہا ہے۔۔ اس نہ ہلتے دیکھ کر پروفیسر نے مارکر کا کیپ اتار اکر اس کی طرف پھینکا۔۔ جسے اس نے بن دیکھے آرام سے دو انگلیوں میں کیچ کر لیا۔۔۔

اس کی اس پھرتی پر ایوا حیران ہوئی۔۔۔

"آئی سے اسٹینڈ اپ۔۔ اور گیٹ آؤٹ فروم دی کلاس۔۔۔" انہوں نے کافی غصے سے کہا۔۔

اس نے سگریٹ ہونٹوں سے نکالا۔۔ اور سیٹ سے اٹھ کر پینٹ کی دنوں جیبوں میں ہاتھ ڈال کر چلتا بلکل پروفیسر کے قریب جاکر کھڑا ہو گیا۔۔

اور پروفیسر کے سامنے اس نے پہلے والی سگریٹ زمین پر پھینکا اور پھر پروفیسر کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اس نے اپنے جوگرز سے مسالا۔۔ اس کی اس حرکت پر پروفیسر کے ماتھے پر ٹھنڈا پسینا آیا۔۔

اس کی سرد آنکھیں ان کی ریڑھ کی ہڈی میں سرد سی لہر دوڑا گئیں تھیں۔۔

اس نے دوبارہ سیگریٹ نکالی اور اب وہ پروفیسر کے سامنے نئی سگریٹ کے کش لے رہا تھا۔۔ اور دھواں جان کر اس طرف چھوڑ رہا تھا جہاں پروفیسر کھڑے تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب کی بار وہ کچھ نہیں بولے۔۔اور اسے نظر انداز کرتے ہوئے۔۔لیکچر دینے لگے۔۔ان کی جانب تمسخر آمیز نظروں سے دیکھتے ہوے۔۔وہ دوبارہ اپنی سیٹ پر آ گیا۔۔اور ڈیسک پر پاؤں رکھے۔۔۔اور لیٹنے کے انداز میں بیٹھ گیا۔۔۔ار گرد سے بے نیاز۔۔

ایوا نے ناگوار نظر اپنے ساتھ بیٹھے وجود پر ڈالی جو پہلے ہی اسے دیکھ رہا تھا۔۔اس کے دیکھنے پر بھی اس نے اس پر سے نظریں ہٹائی بس سنجیدگی سے اسے دیکھتا رہا۔۔

اس کا چہرہ۔۔آنکھیں سب کچھ بے تاثر تھے۔۔لیکن کچھ تو ایسا تھا۔۔جو اسے اپنی۔طرف متوجہ کر رہا تھا۔۔ اس کا دماغ خطرے کے سائیرن دے رہا تھا۔۔

لیکن دل اکسا رہا تھا اس کی پر اسرار ذات کے بارے میں جانے کے لیے۔۔وہ اس پر سے نظر ہٹا چکی تھی۔۔پھر بھی اس کی سرد نظروں کی تپش وہ محسوس کر رہی تھی۔۔۔

ایک تو اسے دیکھتے ہی خطرے کا احساس ہوتا تھا۔۔دوسرا اس کی عجیب حرکتیں۔۔

جو بھی تھا لیکن اس کی ذات میں ایک پر اسراریت تھی۔۔۔

اور پر اسرار چیزوں کے راز جانا اس کی کمزوری تھا۔۔

لیکن اس بار اس کا تجسّس اس کو کتنے بڑے خطرے میں ڈالنے والا تھا اس کا اس کو اندازہ تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔گھر میں رات کے پہر ٹی وی لاؤنج کی لائٹ جل رہی تھی۔۔ جس سے ٹیبل پر پڑے کافی کے دو کپ اور کاغذ بکھرے پڑے صاف نظر آ رہے تھے۔۔ صوفے پر بیٹھے۔۔ماتھے پر بل ڈالے روبرٹ اگلے پیچھے تمام کیسز سٹیڈی کر رہا تھا۔۔۔اور جسے جیسے وہ سٹڈی کرتا جا رہا تھا اس کے ماتھے پر پڑے بلوں میں اضافہ ہوتا جا رہا تھا

۔۔۔

آج جو لاش اس کی لیباٹری سے ٹیسٹ ہو کر گئی تھی۔۔ جس میں موت کی وجہ خون کی خطرناک حد تک کی کمی بتایا گیا تھا۔۔پچھلے کیسز کی بھی یہی رپورٹ تھی۔۔

اب وہ ان ساروں میں کامن چیزیں بورڈ پر لکھ رہا تھا۔۔

خون کی کمی۔۔۔

سنسان جگہ۔۔۔

مرنے والے سارے مرد ہی تھے۔۔

جانوروں کے کاٹنے کے نشان۔۔۔

وہ مارکر کا کیپ بند کر کے رکھنے لگا کہ فائل پر لگی وکٹم کی تصویر پر گئی۔۔اس نے تصویر اٹھا کر دیکھا۔۔غور سے

۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر اگلے۔۔۔ ایسے ایسے کرتے اس نے سارے تصویریں دیکھیں۔۔ پھر وہ جلدی سے اٹھ کر اندر اپنے کمرے میں گیا جب واپس آیا تو اس کے ہاتھ میں ایک سیاہ کور کہ موٹی سی۔۔ کتاب تھی جس کی خستہ حالت اس کے خاصے پرانے ہونے کا بتا رہی تھی۔۔

وہ بک کھولے جلدی جلدی صفحے آگے کر رہا تھا۔۔ کہ ایک جگہ رک گیا۔۔ جہاں تصویر بنی ہوئی تھی۔۔۔ اس نے جلدی سے کتاب میں بنی تصویر کو۔۔۔ ان تصویروں کے ساتھ رکھا۔۔

اس کا شک سہی نکلا تھا۔۔

یہ کسی جانور کا کام نہیں تھا۔۔

ویمپائر کا تھا۔۔

وہ ان دانتوں کے نشان کو دیکھ رہا تھا۔۔ نفرت سے حقارت سے۔۔ اس کی آنکھیں لال ہو رہی تھی۔۔ اچانک ایوا کا وہاں آنا ہوا۔۔ وہ اب ان کے ساتھ ہی صوفے پر بیٹھ رہی تھی۔۔ انہیں وہ الجھی ہوئی لگی تھی۔۔

"تم سوئی نہیں ابھی تک۔۔۔" نرمی سے اس کو خود سے لگاتے ہوئے انہوں نے اس کے ماتھے پر بوسا دیا۔۔

"ڈیڈ یہ۔۔۔" ان کی جواب کی بجائے اس کی نظر جب سامنے ٹیبل پر پڑی تصویروں پر گی جہاں لاش خون میں لپٹی ہوئی تھی تو کانپ اٹھی۔۔

اس کی حالت دیکھ کر انہوں نے جلدی سے سب سمٹ کر ایک طرف کیا۔۔ انہیں خود پر غصہ آ رہا تھا کہ پہلے کیوں نہیں سمٹا جب انہیں پتا تھا کہ ان کی بیٹی کو خون سے کتنا خوف آتا۔۔۔

"ڈیڈ۔۔۔مام۔۔۔" وہ کانپ رہی تھی۔۔ آنکھوں میں منظر سا تازہ ہوا۔۔ درخت پر جھولتی مام کی لاش اور اس سے ٹپکتا خون۔۔۔

"ہائے ے ے ے۔۔۔ شششش۔۔۔کچھ نہیں ہوا میں ہوں نا۔۔۔" وہ اس کے بالوں پر ہاتھ پھیر کر اسے ریلیکس کر رہے تھی۔۔ یہ اور بات ہے اندر سے وہ خود بھی ٹوٹ رہے تھے۔۔

کافی دیر وہ ایسے ہی بیٹھے اسے بہلاتے رہے پھر جب اس کی بھاری سانسوں کی آواز پڑی تو انہوں نے پہلے اس کے سونے کی تسلی کی۔۔ پھر اسے گود میں اٹھایا جیسے بچپن میں اٹھاتے تھے۔۔اور آرام سے اس کو اس کے کمرے میں لٹا کر واپس آ گئے۔۔ وہ نارمل ہونے میں اب ٹائم لے گی۔۔۔انہیں اندازہ تھا اس بات کا۔۔ اور اپنی غفلت پر غصہ بھی۔۔

گھر سے نکل کر تھورا آگے جنگل کی طرف آؤ تو رات کے اندھیرے میں درخت کے نیچے کھڑا وجود جو اس اندھیرے کا حصہ ہی لگ رہا تھا۔۔ اپنے شکار کا انتظار کر رہا تھا۔۔

اندھیرا میں صرف اس کی گرے آنکھیں ہی نظر آ رہی ہیں۔۔ جو دھیرے دھیرے رنگ بدل کر اب کالی ہو چکی تھی۔۔ جو اس بات کا اشارہ تھا کہ کوئی انسانی وجود ہے پاس ہی۔۔ جس کو وہ دیکھ اور محسوس کر چکا تھا

سڑک پر بائک چلنے کی آواز آ رہی تھی اگرچہ وہ ابھی دور تھی لیکن وہ آواز اس کے لیے بلکل واضح اور صاف آ رہی تھی۔۔

جوں جوں آواز قریب آ رہی تھی۔۔ ویسے ویسے اس کی پیاس زیادہ ہو رہی تھی۔۔ اس کے دانت شکار کو چیرنے کے لیے تیار تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بائیک تھورا آگی آئی تو اس کی روشنی سے اس کا وجود واضح ہوا۔۔

وہ شہرام تھا۔۔جو اس وقت ایک سفاق درندہ تھا۔۔جسے کسی کہ جینے یا مرنے۔۔۔یا التجاؤں سے کوئی سروکار نہیں تھا۔۔اسے بس خون چاہیے تھا۔۔

ہاں بس خون۔۔سڑک پر آج بھی چیخیں گونج رہی تھی۔۔ایک اور زندگی کا باب آج چٹکی میں بند ہو گیا تھا۔۔

کیا بنے والا تھا۔۔

ایک طرف خون آشام درندہ تھا۔۔

تو دوسری۔

خون سے خوفزدہ۔۔ایک معصوم بیوٹی۔۔

کیا وہ بیوٹی بھی اس ویمپائر کا شکار بنے والی تھی۔۔۔

اس کا جواب وقت کے پاس تھا۔۔اور وقت کا جواب تھا انتظار۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

....

خون آلودہ کپڑے بدل کر ہاتھ میں ریڈ مار کر تھامے وہ لکڑی کی الماری کے سامنے کھڑا تھا۔۔

کمرے میں بیڈ کے پاس لیمپ روشن تھا۔۔ جس کی روشنی اتنی نہ تھی کہ اس میں پورا کمرہ روشن ہو۔۔۔ لیکن پھر بھی اس کو بلکل صاف نظر آرہا تھا۔۔ دن کے اجالے کی طرح صاف۔۔۔

اب الماری کھولے وہاں کچھ لکھ رہا تھا یہ غالباً شراب کی الماری تھی کیوں کہ پوری الماری میں جابجا شراب کی بھری ہوئی بوتلیں پڑی تھی۔۔

وہ لکھ کر پیچھے ہوا تو الماری کے دروازے والی سائڈ مختلف ناموں سے بھری تھی۔۔ وہ اتنے نام تھے کہ مزید لکھنے کے لیے بھی جگہ نہیں تھی حالانکہ نام بہت چھوٹے چھوٹے کر کے لکھے گئے تھے۔۔ اور سب نام مرادنہ تھے۔۔ یہ سب وہ لوگ تھے جن کا اس نے شکار کیا تھا۔۔ وہ جب بھی کسی کا شکار کرتا اس کا نام یہاں آکر لکھ دیتا۔۔ اسے عورتوں کا خون نہیں پسند تھا۔۔ اس نے اپنی اب تک کی زندگی میں صرف ایک عورت کا خون چھکا تھا۔۔ جو عجیب سا کڑوا تھا۔۔ اس خون کی خوشبو بھی ناقابلِ حد تک ناگور تھی اس کے لیے۔۔

وہ اب کھڑکی کے سامنے سینے پر ہاتھ باندھے کھڑا ہو گیا۔۔ کھڑکی پوری دیوار کے جتنی تھی۔۔ جس پر گلاس لگا ہوا تھا۔۔ کھڑکی سے نظر آتے آدھے چاند کی سفید روشنی سے اس کا وجود نہا گیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی گرے آنکھیں چاند پر جمی تھی لیکن دماغ میں کسی اور کا عکس تھا۔۔

ہیزل آنکھیں۔۔ اور گولڈن بالوں والی وہ لڑکی جو اسے بری طرح اپنی جانب متوجہ کر رہی تھی۔۔ اس کے خون کی خوشبو۔۔ اس نے آنکھیں بند کر کے لمبی سانس لی جیسے وہ خوشبو اندر اتار رہا ہو۔۔ حواسوں پر چھا جانے والی میٹھی سی مہک۔۔ جیسے سارے جہاں کی خوشبو نے اس کے وجود میں بسرا کر لیا ہو۔۔

اس نے اپنی آنکھیں کھولی تو وہ پھر سے کالی تھیں۔۔ اس رات کے اندھیرے سے بھی زیادہ گہری کالی۔۔

"بیوٹی" اس کو سوچتے ہوئے اس کے ہونٹوں سے بے ساختہ یہ الفاظ نکلے۔۔۔

ہاں وہ واقعی بیوٹی تھی۔۔اس چاند سے بھی زیادہ خوبصورت لیکن اسے خوبصورتی سے نہیں۔۔۔خون سے مطلب تھا۔۔۔

اس کی طلب اس کے بارے میں سوچتے ہوے پھر سے سر اٹھا رہی تھی۔۔

اس نے وائین کی بوتل کھولی اور منہ کو لگالی۔۔۔اپنی طلب پر قابو پانے کے لیے اب وہ یہی کر سکتا تھا۔۔۔

چاند کی چاندنی اسے دیکھتی خاموشی سے پگلتی جارہی تھی۔۔

بہت دور ایک غار میں جہاں ایک عورت زمین پر ستارہ بنا کر اس کے کونے پر ایک ایک کینڈل رکھے بلکل درمیان میں آنکھیں بند کر کے بیٹھی ہوئی تھی۔اس کے ہونٹ تیزی سے ہل رہے تھے جیسے وہ کوئی منتر پڑھ رہی ہو۔۔۔کینڈل کی شعاعیں تیز اور لمبی تھیں۔۔

اس دائرے کے سامنے تین لوگ کالے رنگ کا چوگا پہنے کھڑے تھے۔۔انہوں نے اپنے چوگے کی ہوڈی سے اپنا منہ چھپایا ہوا تھا صرف ان کے ہونٹ نظر آرہے تھے۔۔لیکن درمیان والے کا چوگا باقی دنوں سے مختلف تھا ۔۔اس کے چوگے سونے سے M لکھا ہوا تھا۔۔

کینڈل کی فلیم چھوٹی ہوتی اپنی سابقہ اس حالت میں آئی اور اس عورت کے ملتے ہونٹ بھی اب ساکت ہو گئے تھے۔۔۔اس نے آنکھیں کھول کر ان تینوں کو دیکھا۔۔۔

"کیا پتا لگا۔۔۔؟؟" درمیان میں کھڑا وجود بولا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہارا وقت جلد ہی ختم ہونے والا ہے۔۔۔" وہ عورت کھڑی ہو کر چٹکی بجا کر بولی جس سے وہ غار ایک عالیشان کمرے میں تبدیل ہونے لگا۔۔ یہ کمرہ اتنا بڑا تھا۔۔ جیسے محل کا کوئی کمرہ ہو۔۔۔ یا وہ واقعی ہی کسی محل کا کمرہ تھا۔۔

درمیان میں کھڑے شخص کے پیچھے کھڑے دونوں وجود آگے آئے اور احترام کے ساتھ اس کا چوگا اتار کر پیچھے ہو گئے۔۔۔

اس عورت نے خاموشی سے یہ سب دیکھا۔۔۔

چوگا اتارا تو وہاں لمبا چوڑا مضبوط جسامت کا ایک وجیہہ شخص کھڑا تھا۔۔ اس کی رنگت حد سے زیادہ سفید تھی۔۔ آنکھوں میں سفاکی تھی۔۔ وہ اب کمرے میں پڑے تخت پر بیٹھا کر اس عورت کی جانب متوجہ ہوا۔۔۔

"تفصیل بتاؤ۔۔۔" اس نے عورت نے ایک نظر اسے دیکھا پھر اس کے پاس کھڑے ان دو وجود کو۔۔ اس کی نظروں کا مفہوم سمجھ کر اس نے ہاتھ سے مخصوص اشارہ کیا۔۔ اگلی ہی پل کمرے میں صرف وہ دونوں تھے۔۔۔

"رائیل بلڈ۔۔۔!!!" وہ بس اتنا بولی تھی کہ وہ شخص چونک کر کھڑا ہوا۔۔۔

"تمہیں پتا ہے تم کیا کہہ رہی ہو۔۔۔ جولیا۔۔۔" وہ غضب ناک ہوا۔۔

"لارڈ مارک مجھے اچھی طرح پتا ہے کہ میں کیا کہہ رہی ہوں۔۔۔" وہ بھی چبھتی ہوئی نظروں سے اسے دیکھ کر بولی۔۔ اس کی بات سن کر مارک نے نہ میں سر ہلایا اور اضطرابی انداز میں کمرے میں چکر کاٹنے لگا۔۔۔

"یہ نہیں ہو سکتا۔۔۔میں نے اس تاریخ پیدا ہونے والے ہر بچے کو مار دیا تھا۔۔۔"جولیا کہ بلکل سامنے کھڑا ہو کر وہ پریشانی سے بولا۔۔

جولیا نے اسے دیکھا پھر اطمینان سے پاس پڑی باسکٹ سے سیب نکال کر کھانے لگی۔۔

"یہ قدرت کا فیصلہ تھا۔۔اور اس کی پیشن گوئی بہت پہلے ہو چکی ہے۔۔تم اسے ٹال نہیں سکتے۔۔۔"وہ صوفے پر مزے سے بیٹھے اس کی حالت کا لطف اٹھا رہی تھی۔۔۔

"نہیں۔۔میں کبھی نہیں یہ ہونے دوں گا۔۔اس کے لیے اگر مجھے قدرت کے خلاف بھی جانا پڑے میں جاؤں گا۔۔۔"وہ فیصلہ کن انداز میں بولا۔۔اس کی بات پر وہ یوں ہنسی جیسے کوئی بڑا کسی بچے کی بات پر ہنستا ہے۔۔۔

"تمہیں کیا لگتا ہے اتنا آسان ہے قدرت کے خلاف جانا۔۔۔کتنوں کی جان جائے گی۔۔پھر بھی یہ کنفرم نہیں کہ یہ کام ہوتا ہے کہ نہیں ۔۔۔"جولیا اب سنجیدگی سے بولی تھی۔۔

"تم جو کرنا ہے کرو۔۔لیکن مجھے اس کا حل چاہیے۔۔۔ہر صورت میں۔۔مجھے اپنا تاج اور سلطنت سلامت چاہیے۔۔۔"جولیا نے دو منٹ اسے دیکھا پھر منہ میں کچھ پڑھ کر چٹکی بجائی۔۔۔اور اس کے ساتھ ہی اس کا وجود غائب ہو گیا۔۔۔اب کمرے میں وہ اکیلا تھا۔۔اس کی بادشاہت اسے خطرے میں نظر آ رہی تھی۔

رات کی تاریکی اب دن کر اجلے میں بدلنے جا رہی تھی۔۔۔

ایک نیا دن شروع ہونے کو تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دن کا اجالا چاروں طرف پھیل گیا تھا۔۔پرندوں کی چہچہاہٹوں کی آوازیں بڑی پر لطف لگ رہی تھی۔۔

لیکن اگر آپ ایوا کے گھر کے اندر جاؤ تو آپ کو وہ بلکل خاموش ملے گی جس کی چہچہاہٹ روبرٹ کو زندگی کا پتا دیتی تھی۔۔۔

ڈایئنگ ٹیبل پر اس وقت خاموشی تھی۔۔۔جہاں روبرٹ شرمندہ تھا۔۔وہی ایوا اسیریل کے باؤل میں چمچ ہلاتے ہوئے اپنے آپ کو کمپوز کرنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن یہ تو ہر بار ہوتا آرہا تھا۔۔۔ہر بار وہ خود کو سنبھالنے کی کوشش کرتی اور ہر بار ناکام رہتی لیکن اس بار کچھ الگ ہونے کو تھا۔

ڈائینگ ٹیبل پر پھیلی خاموشی کو روبرٹ کے فون نے توڑا۔۔اس نے سکرین دیکھی۔۔جہاں اسٹیشن سے فون آرہا تھا۔۔اس نے کال اٹینڈ کی لیکن اسے کال اٹینڈ کیے بغیر ہی اندازہ ہو گیا تھا کہ ایک اور لاش ملی ہونی ہے ۔۔کیونکہ اس کیس کی مین کڑی اسے معلوم ہوگئی تھی لیکن وہ کسی کو وہاں بتا نہیں سکتا تھا۔۔اسے پتا تھا سب مزاق بنائیں گیے۔

بھلا ویمپائر وہ بھی اس دنیا میں۔۔

اور وہی ہوا۔۔۔ایک اور لاش ملی

ایوا کو یونی چھوڑ کر وہ کام پر چلا گیا۔۔

اسے یہ کیس خود ہی اپنے طریقے سے ہینڈل کرنا تھا۔۔ویسے بھی ویمپائر کو ہینڈل کرنا اس کے لیے کوئی نئ بات نہیں تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یونی میں آؤ تو وہاں زندگی کا سہی سے پتا لگ رہا ہے۔۔ کوئی گروپ کی صورت میں گراس پر بیٹھے باتیں کر رہے ہیں کوئی سیڑھیوں پر۔۔ کوئی اپنی دوست کے ساتھ۔۔ کہیں کپل۔۔ اسے بھی آج اپنی دوست بہت یاد آ رہی تھی لیکن وہ دوسرے شہر رہتی تھی جہاں سے وہ شفٹ ہوئے تھے۔۔

اسے یونی میں چلتے لوگ۔۔ ان کی آوازیں ان کی ہنسی سب سے اس وقت کوفت ہو رہی تھی۔۔ دل کر رہا تھا۔۔ کے دنیا کے کسی ایسے کونے میں چلی جائے جہاں صرف وہ ہو اور کوئی نہ ہو۔۔

چیزیں لاکر میں رکھتے ہوئے وہ یہی سوچ رہی تھی کہ اسے اپنی پشت پر کسی کہ نظروں کی تپش محسوس ہوئی۔۔ وہ مڑی تو کہ دیکھ سکے کون دیکھ رہا ہے اسے۔۔

لیکن اسے یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کے سینے پر ہاتھ باندھے اپنے مخصوص انداز میں شہرام اس سے 5 قدم کے فاصلے پر کھڑا اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

بڑی سنجیدگی سے۔۔۔

سب کو اس سے ڈر لگتا تھا۔۔

لیکن ایوا۔۔

اس کو وہ اپنی جانب اٹریکٹ کرتا تھا۔۔۔

اس کا خیال تھا کہ اسے وہ بڑا لگتا ہے شاید اس وجہ سے۔۔

لیکن نہیں بات کچھ اور تھی۔۔

جس سے وہ دونوں ہی انجان تھے۔۔

ان کے درمیان سے ایک لڑکا گزرا۔۔ جس میں صرف سکینڈ لگا ہو گا۔۔ لیکن اس لڑکے کے گزرتے ہی وہ جگہ خالی تھی جہاں کچھ دیر پہلے وہ کھڑا تھا۔۔

کیا وہ واقعی کھڑا تھا۔۔

یا پھر اسے وہم ہوا تھا۔۔۔

سر جھکتے ہوئے اس نے لوکر بند کیا اور کلاس کی جانب چل دی۔۔ جبکہ اس کا کوئی بھی کلاس لینے کا کوئی موڈ نہیں تھا لیکن شاید دماغ کو مصروف رکھنے سے اس کا دھیان وہاں سے ہٹ جائے۔۔

اگر وہ غور کرتی جو کہ اس نے نہیں کیا۔۔ کہ اس کا دل و دماغ سے وہ لاش اور خون کا خوف سے نکل گیا ہے اور اب وہ اس حادثے کو سوچنے کی بجائے۔۔۔ کسی اور کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پہلے۔۔ لیکچر کے بعد دوسرا۔۔۔ پھر تیسرا۔۔ آخر چوتھا لیکچر رجا کر فری ہوا تو وہ یونی کی بیک سائیڈ پر آئی جہاں پرانی سی بلڈنگ بنی تھی۔۔ یہ جگہ خالی رہتی تھی۔۔ اس نے کسی کو اس طرف آتی جاتے نہیں دیکھا تھا۔۔ وہ خود بھی دوسری بار یہاں آئی تھی۔۔

اسے ایسی جگہوں سے انس تھا۔۔ اس جگہ کہ بارے میں اس نے سب سے سنا تھا کہ کوئی رہتا ہے یہاں کوئی ان دیکھا وجود جس کی آوازیں یہاں سے آتی ہے۔۔ اس وجہ سے یہ جگہ بند ہے۔۔ اس جگہ پر سے یک کہ دیگر بعد

تین چار لاشیں دریافت ہوئی تھیں۔۔۔جس کے بعد سے یہ جگہ بلکل خالی تھی۔۔بلنڈگ کے سامنے ہی چھوٹا سا گارڈن تھا جس کے بیچ میں فوارہ لگا ہوا تھا جو پتا نہیں کتنے عرصے سے بند تھا اور اب تو وہاں پر سبز رنگ کی بیل اُگی ہوئی تھی جس نے فوارے کی ویرانی کو کافی حد تک کم کر دیا تھا۔۔بلڈنگ پر بڑی بڑی دراڑیں پڑی ہوئی تھیں۔۔شاید یہاں پہلے کچھ ہوتا ہو۔۔۔لیکن اب یہ جگہ بلکل ویران تھی۔۔

آج اس نے اندر جانے کا فیصلہ کیا کیونکہ پچھلی بار جب وہ آئی تھی تب باہر سے دیکھ کر ہی واپس چلی گئی تھی لیکن آج اسے اپنے دماغ کو ان سحر گرے آنکھوں سے آزاد کرانا تھا۔۔وہ یہ بات فراموش کر گئی تھی کہ وہ کس بات سے پریشان تھی۔۔

اس نے دروازہ کھولا۔۔جو چوں س ں ں کہ آواز سے کھلا۔۔

اندر آئی تو سامنے ہی ایک بہت بڑا ہال نما ہمراہ تھا۔جس کے دونوں جانب بنے روشن دان سے آتی سورج کی روشنی نے اس ہال کو روشن کیا ہوا تھا۔۔ہال میں جو پرانا سامان پڑا ہوا تھا اس پر سفید چادریں رکھیں ہوئی تھیں۔۔

دونوں طرف کی دیواروں پر تصویریں لگی ہوئی تھیں۔۔جو کسی شاہی خاندان کی لگ رہی تھیں۔۔وہاں لگی عورتوں اور مردوں کے لباس سے تو یہی لگ رہا تھا۔۔ابھی وہ یہ تصویریں دیکھ ہی رہی تھی کہ اسے اپنے پیچھے دروازہ بند ہونے کی آواز آئی۔۔۔وہ گھبرا کر پلٹی۔۔اور دروازے کی جانب دیکھا۔۔۔لیکن یہ کیا۔۔۔وہاں کوئی بھی نہیں تھا مگر دروازہ واقعی میں بند ہوا تھا۔۔اس کا دل زور سے ڈھرک رہا تھا کیونکہ دروازہ بہت زوردار آواز سے بند ہوا تھا۔۔ابھی وہ اس سے نہیں سنبھلی تھی کہ بائیں دیوار کے بلکل نکر میں سے آواز آنی لگی۔۔

ٹک ٹک ٹک۔۔۔یوں جیسے کوئی دھیرے دھیرے نوک کر رہا ہو۔۔پہلے تو اس کے من میں خیال آیا کہ یہاں سے بھاگ جائے۔۔لیکن ڈر پر تجسّس غالب آ گیا۔۔اور وہ چھوٹے قدم اٹھاتی اس طرف آئی۔۔جہاں سے آواز آئی رہی تھی۔۔

ایک لمبی سی الماری تھی جس پر سفید کپڑا پڑا ہوا تھا۔۔اس نے ابھی ہاتھ اس سفید کپڑے پر رکھا ہی تھا کہ پتا نہیں کہاں سے کالے کوے۔۔شور مچاتے ہوئے آ گئے چیخ مارتے ہوئے اس نے ان کے حملے سے بچنے کے لیے اس نے اپنا چہرہ جلدی سے دنوں بازوں میں چھپا لیا ان کوے کے آنے سے اس خاموش سے ہال میں شور سا مچ گیا۔۔لیکن یہ کیا کچھ بھی نا ہوا۔۔کواں کی کائیں کائیں کا شور بھی غائب ہو گیا۔۔اس نے ڈرتے ڈرتے اپنا چہرہ نکالا وہاں کوئی نہیں تھا۔۔اس نے حراساں ہو کر چاروں طرف دیکھا لیکن وہاں کسی بھی پرندے کا نام و نشان بھی نہیں تھا۔۔

نامعلوم خوف کے احساس سے اس کا جسم کانپنے لگا۔۔من کیا سب جائے بھاڑ میں لیکن وہ خود یہاں سے بھاگ جائے۔۔وہ عمل بھی کر لیتی اگر پھر سے ٹک ٹک کی آواز نہ آتی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا پتا۔۔کوئی پرندہ ہو۔۔

یا کوئی بلی کا بچا۔۔

یا بلی۔۔

اس کے خیال کے آتے ہی وہ خود میں ہمت جمع کرتی الماری کی جانب مڑی اور کچھ بھی مزید سوچے بغیر اس نے جلدی سے وہ کپڑا ہٹایا۔۔

اب وہاں لکڑی کا کوفن پڑا ہوا تھا۔۔ جس پر تلوار کا نشان بنا تھا۔۔

اس کا دماغ اسے وارنگ دے رہا تھا۔۔ ایوا اب بھی وقت ہے واپس چلی جاؤ۔۔

لیکن۔۔ وہ ہر قسم کی وارنگ کو نظر انداز کرتے ہوئے وہ کوفن کھول رہی تھی ۔۔

اس کے کوفن کھولتے ہی کوئی ہوا کی تیزی سے گزرا۔۔ یا شاید وہ ہوا ہی تھی۔۔ لیکن کوفن تو خالی۔۔

مگر اگلے پل اسے احساس ہوا۔۔ کوفن خالی نہیں تھا۔۔ اس میں کوئی تھا۔۔ جو اب اس کے پیچھے کھڑا تھا۔۔

اس کی گرم سانسیں وہ اپنی گردن پر محسوس کر رہی تھی۔۔ سیکنڈ کا وقفہ اور اس کی گردن کسی کی گرفت میں تھی ۔۔ اس نے خود کو آزاد کروانے کی کوشش کی۔۔

"نانانا۔۔ آج کھانا خود چل کر پاس آیا ہے۔۔ جانے کیسے دوں۔۔" اور ایوا اس کو یقین ہو گیا کہ موت اب اس کے سر کھڑی ہے۔۔ اس کی آنکھوں کے سامنے اپنے باپ کا چہرہ آیا۔۔

اسے اپنی گردن پر دانت محسوس ہوئے۔۔ خود کو آزاد کروانے کی کوشش اس نے ویسے ہی بند کر دی تھی کیونکہ وہ جتنی کوشش کر رہی تھی۔۔ اتنی ہی گرفت سخت ہو رہی۔ اور اسے یقین ہو چلا تھا کہ اگر اس نے مزید کوشش کی تو وہ جو بھی ہے اسے چیر پھاڑ دے گا۔۔

اس نے خود کو موت کے حوالے کرتے ہوئے آنکھیں بند کر لی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن آنکھیں بند کرتے ہوئے پتا نہیں کیوں لیکن اس کے دماغ میں وہ سحر طاری کرنے والی گرے آنکھیں آئی تھیں۔۔۔

____

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

اس کے دانت اب بھی اس کی گردن پر تھے۔۔

پھر جیسے سب کچھ ایک پل میں ہوا تھا۔۔ لیکن کیا ہوا اسے نہیں پتا تھا۔۔ بس اس نے خود کو زمین پر گرتے ہوئے محسوس کیا۔۔ اور ساتھ ہی اس کا دل ودماغ تاریکی میں گم ہو گیا۔۔

لیکن جب تک اس کے حواس تھوڑے قائم تھے اس کے دل سے پکار نکلی۔۔۔

"شہرام "

یونی کے گراؤنڈ میں آنکھیں بند کیے کانوں میں ہیڈ فون لگا کر درخت سے ٹیک لگائے بیٹھا شہرام جو فل والیم کے ساتھ گانے سن رہا تھا۔۔ اس نے فوراً آنکھیں کھولیں۔۔۔

اسے یوں لگا جیسے کسی نے اس کا نام لیا ہے۔۔

"شہرام۔۔۔" ایک بار پھر سرگوشی کے انداز میں اسے اپنا نام سنائی دیا۔۔ کانوں سے ہیڈ فون نیچے کیے۔۔ پھر وہ بنا ادھر اُدھر دیکھے وہ یونی کے بیک پے بنی بلڈنگ کی طرف گیا۔۔ اس میں اس کو سیکنڈ لگا۔۔

اسے نہیں پتا وہ یہاں کیوں۔۔ مگر یہاں پہنچ کر اسے کسی کی موجودگی کا احساس ہوا۔۔ اندر جو بھی تھا۔۔ اس کی دھڑکن بہت دھیرے دھیرے چل رہی تھی۔۔ اسے باہر کھڑے اس کی دھڑکن کی آواز آرہی تھی۔۔ یہاں پھیلی خوشبو اسے بتا رہی تھی۔۔ کہ اندر کون ہے۔۔ اسی خوشبو نے تو اسے بے چین کیا ہوا تھا۔۔

"بیوٹی۔۔۔" ہوا کی تیزی سے وہ دروازہ کھول کر اندر آیا تھا۔۔

لیکن یہ کیا۔۔ایک طرف ایوا زمین پر بے ہوش پڑی ہوئی تھی۔۔دوسری طرف وہ گھٹنوں کے بل بیٹھا کھینچ کھینچ کر سانس لینے کی کوشش کر رہا تھا۔۔

اس نے قہر بھری نظر اس پر ڈالی۔۔اس سے بعد میں نمٹنے کا سوچ کر اس نے نرمی سے ایوا کو اپنی گود میں اٹھایا

۔۔

اس کے اٹھاتے ہی اس کی ہلکی ہوتی دھڑکن آہستہ آہستہ نارمل ہونے لگ گئی تھی۔۔

وہ اسے لے کر پیچھے سے ہی پارکنگ میں آیا۔۔اس وقت کچھ لڑکے پارکنگ میں. تھے انہوں حیرت سے اس منظر کو دیکھا۔۔اس سے پہلے کوئی ان کی تصویر لیتا وہ اسے اپنی بلیک سپورٹ کار میں لیٹا تا وہاں سے چلا گیا

۔۔۔

وہ سنجیدگی سے گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا۔۔۔جب اس نے محسوس کیا کہ اسے ہوش آرہا ہے لیکن اسے دیکھے بغیر وہ ڈرائیو کرتا رہا۔۔اس کی گرے آنکھوں کی سرد مہری اس وقت معمول سے زیادہ سرد تھی۔۔

اسے ہوش آرہا تھا وہ جہاں پر بھی تھی وہ جگہ نرم تھی اور مسلسل حرکت میں تھی۔اس نے ابھی آنکھیں نہیں کھولی تھیں۔۔پھر فلیش بیک سا ہوا اور اسے سب یاد آتا گیا۔۔اس نے گھبرا کر آنکھیں کھولیں۔۔

یہ کیا وہ گاڑی میں تھی۔۔لیکن وہ تو اس بلڈنگ میں تھی۔۔اس نے گاڑی چلانے والے کو دیکھا۔۔"شہرام ۔۔۔"اس نے صرف سرگوشی میں نام لیا تھا۔۔لیکن اسے بلکل واضح آواز میں سنا۔۔

اور ساتھ ہی گاڑی جھٹکے سے رکی۔۔اور پھر اس کے بازو اس کی گرفت میں تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سرد گرے آنکھیں اس پر جمی تھی۔۔ یہ سب پل بھر میں ہوا تھا۔۔

اتنی تیزی۔۔۔!!!وہ تو بس آنکھ جھپک کر رہ گئی۔۔ جہاں اس نے گاڑی روکی تھی وہ جگہ بھی سنسان سی تھی۔۔ آس پاس وافر مقدار میں درختوں کی موجودگی اس بات کی علامت تھی وہ اس جنگل کے پاس والی روڈ پر تھے

۔۔۔

اس کی گرے آنکھیں چبھن لیے اسے دیکھ رہی تھی۔۔ ان کے درمیان فاصلہ ایک انگلی کے برابر تھا۔۔ اس کی قربت بڑی سرد تھی۔۔ ٹھنڈی۔۔۔ ہڈیوں کو جماہ دینے والی۔۔۔

"کیا ہوا تھا وہاں۔۔۔" اس کی آنکھوں میں دیکھتے اس نے جیسے اس پر کوئی سحر پھونکا تھا اور وہ فر فر سب بتاتی گی ۔۔ دو منٹ اس کو سنجیدگی سے دیکھنے کے بعد وہ پیچھے اور نظریں سامنے سیدھی سڑک پر تھی۔۔ اسے یہ سمجھ نہیں آرہی تھی کہ آخر وہاں ہوا کیا تھا۔۔ بیچ سے کچھ تو مسنگ تھا۔۔ کیونکہ اس کی گردن پر اس ویمپائر کے دانتوں کے نشان نہیں تھے۔۔ اب اس کا جواب تو وہ ہی دے سکتا تھا۔۔

لیکن اس وقت جو بڑا مسلہ تھا وہ ساتھ بیٹھی ایوا کی موجودگی جو اپنی طرف متوجہ کر رہی تھی۔۔۔

بری طرح۔۔

وہ خود کو اس سے بے نیاز کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔ لیکن اس کی خوشبو وہ پوری گاڑی میں محسوس کر رہا تھا۔۔ اس کی آنکھیں کالی ہونے لگی تو اس نے بند کر لی۔۔ مگر اس کی نرم آواز سن کر اس نے بڑی مشکل سے اپنی طلب کو پیچھے کر کے آنکھیں کھولیں تو وہ اپنی اصل رنگ میں آگئیں تھیں۔۔ ایوا نے اس پر غور نہیں کیا۔۔ وہ کار سے باہر دیکھ کر یہ جاننے کی کوشش کر رہی تھی کہ وہ کہاں۔۔

"ہم کہاں جارہے ہیں۔۔ "

"گھر۔۔" پاکٹ سے سگریٹ کی ڈبی نکالتے ہوئے اس نے یک لفظی جواب دیا۔۔ اب اپنی طلب سے لڑنے کے لیے اسے سیگریٹ کا سہارا ہی لینا تھا۔۔ سیگریٹ منہ میں ڈالتے ہوئے اس نے لمبی کش لی اور گاڑی سٹارٹ کی ۔۔ اسے الجھن ہو رہی تھی۔۔ آخر وہ کیوں لڑ رہا ہے طلب سے۔۔

نہیں اسے اپنی طلب سے نہیں لڑنا تھا بلکہ بجانا تھا۔۔ ہاں یہی تو اس کی فطرت ہے۔۔ پھر فیصلہ کرتے ہوئے جیسے وہ پر سکون ہو گیا۔۔۔

اس کی حالت سے بے خبر ایوا نے ناگوری سے اسے دیکھا۔۔

"یہ سائیڈ میرے گھر کی طرف تو نہیں جاتی۔۔" اس نے الجھ کر اسے دیکھا جو پتا نہیں کہاں لے جارہا تھا۔۔

"پتا ہے۔۔" اس نے پر سکون انداز میں جواب دیا۔۔۔ وہ کافی حد تک خود پر قابو پا چکا تھا۔۔

"پھر۔۔ کہاں جارہے ہیں۔۔" اب کی بار جواب دیئے بغیر وہ بے نیازی سے گاڑی چلاتا رہا۔۔

"گاڑی روکو۔۔" ایوا کو گڑبڑ کا احساس ہوا۔۔ اس کا بالکل پر سکون انداز ایوا کو ڈرا رہا تھا۔۔۔ گاڑی کا دروازہ کھولنا چاہا لیکن دروازے کھولنے کا سارا کنٹرول اس کے پاس تھا جو اس سے بے نیاز ڈرائیو کر رہا تھا۔۔

"کیا تم نے سنا نہیں۔۔۔ میں نے کہا گاڑی روکو۔۔" وہ چیخنے کے انداز سے بولی تو شہرام نے ناگوری سے اسے دیکھا۔۔

"ششش۔۔ آواز نہیں۔۔ آرام سے بیٹھو۔۔۔" اور پھر وہ خاموش ہو کر بیٹھ گئی۔۔

www.kitabnagri.com

گاڑی جنگل کے اندر بنے اس خوبصورت لکڑی کی گھر کے سامنے روکی۔۔وہ گاڑی کا دروازہ کھول کر اس کی طرف آیا۔۔

"باہر آؤ۔۔۔" اور معمول کی طرح اس کا حکم مانتے ہوئے گاڑی سے باہر نکلی۔۔۔

"میرے پیچھے آؤ۔۔" چل تو وہ بھی اس کی پیروی میں چل دی۔۔وہ کیا کر رہی۔۔کیوں کر رہی ہے۔۔اسے نہیں پتا تھا۔۔بس اتنا پتا تھا۔۔جو وہ کہہ رہا ہے۔۔اس نے کرنا تھا۔۔

گھر اندر سے بھی لکڑی کا بنا تھا۔۔نفیس اور عمدہ۔۔اندر جاتے ہی لاؤنج تھا۔۔جس کی دائیں دیوار کر طرف لمبی کھڑکی بنی تھی۔۔۔گلاس وال لگی ہوئی تھی۔۔تو بلکل سامنے والی دیوار پر بک شلف بنی ہوئی تھی۔۔جو کتابوں سے بھری ہوئی تھی۔۔بائیں طرف اوپن کچن تھا۔۔

وہ اس کے پیچھے چلتی ہوئی اب اوپر آئی تھی۔۔جہاں قطار میں آمنے سامنے تین کمرے بنے تھے۔۔

پہلے کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا۔۔تو وہ بھی اندر چلی گئی۔۔اس کے اندر آتے ہی اس نے دروازہ بند کر دیا۔۔پھر اس کی آنکھوں کے سامنے چٹکی بجائی تو وہ ہوش میں آئی اور حیرت سے آس پاس دیکھنے لگی۔۔۔

"تم انسان بھی کتنے بے وقوف ہوتے ہو نا۔۔۔" وہ بلکل اس کے پاس تمسخر آمیز مسکراہٹ لیے کھڑا تھا۔۔۔ ایوا نے الجھ کر چہرہ اٹھایا اور اس کی جانب دیکھا۔۔

" کیا مطلب۔۔ہم انسان۔۔تم بھی تو انسان ہو۔۔۔اور میں یہاں کیوں ہو۔۔یہ سب کیا ہے۔۔۔" وہ بار بار ادھر اُدھر دیکھ کر سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہیں پتا ہے۔۔ میں بڑے لوگوں کا خون پیا ہے۔۔۔" یہ کہتے ہوئے اس نے اپنی ہاتھ کی پشت سے اس کی گردن سہلائی پھر کر وہ دو پل کو رکا اور آنکھیں بند کر کے لمبی سانس لی۔۔ اور ایوا وہ ساکت سی کھڑی اسے دیکھ رہی تھی۔۔ جیسے یقین کرنا چاہ رہی ہو جو اس نے سنا ہے وہ سچ ہے۔۔۔

"لیکن۔۔ کسی کے۔۔ کسی کے بھی خون کی۔۔ خوشبو تمہاری طرح نہیں۔" بول کر اس کی آنکھیں کھولیں تو وہ کالی تھیں دلکش گہرے رنگ ان آنکھوں سے یوں غائب ہوا جیسے کبھی تھا ہی نہیں۔۔

ایوا کو لگا تھا جیسے وہ موت کے ایک کنویں سے نکل کر دوسری میں آ گئی ہو۔۔۔

شہرام نے اس کے گولڈن بالوں کو پکڑ کر اس کا چہرہ اوپر کیا اس کی گرفت نرم تھی لیکن پھر بھی وہ اپنا سر نہیں ہلا پا رہی تھی۔۔

شہرام کی نظر اس کی گردن کی شہہ رگ پر تھی۔۔ وہ اس کی تیز ہوتی دھڑکن سن رہا تھا۔۔ جو موسیقی کی طرح محسوس ہو رہی تھی۔۔ کبھی بہت تیز تو کبھی بہت ہلکی۔۔۔

ایوا نے خود کو آزاد کروانے کے لیے اپنے دنوں ہاتھوں سے اسے پیچھے کی طرف دھکیلنے کی کوشش کی۔۔ تو اس کے ہاتھ سیدھے اس کے دل کے مقام پر پڑے۔۔۔

پھر اس کی گرفت ایوا پر ہلکی ہوئی۔۔ جس کا فائدہ اٹھا کر وہ دروازے کی طرف بھاگی۔۔

جبکہ وہ بے یقین سا۔۔ پہلی بار۔۔ ان گزرے سالوں میں پہلی بار اپنی دل کی دھڑکن سن کر حیران تھا۔۔

اس نے دروازے کی جانب دیکھا وہ کھلا تھا یعنی وہ نکل گئی تھی۔۔ وہ ہوا کی تیزی سے اس کے پیچھے ہوا۔۔

وہ جو بار بار پیچھے دیکھ کر بھاگ رہی تھی۔۔ کہ کہیں وہ اس کے پیچھے تو نہیں آ رہا۔۔ ابھی وہ مین دروازے سے تھوڑی ہی دور تھی کہ اس کا سر کسی کے مضبوط سینے سے ٹکرایا۔۔

کون ہو سکتا تھا۔۔ وہی۔۔۔

پہلی بار جب وہ اس سے ٹکرائی تھی تب اس نے اسے دھکا دے کر دور کیا تھا۔۔۔ آج وہ خود اس سے دور ہونا چاہتی تھی۔۔ اس کے گولڈن لمبے بال اس کی پشت پر بکھرے ہوئے تھی۔۔ چہرے پر ہوائیں اڑی ہوئی تھیں ۔۔ آنکھیں سہمی ہوئی تھیں۔۔ اس کا نازک جسم کپکپا رہا تھا۔۔۔ اس کی حالت اس کی وقت قابل رحم تھی۔

شہرام نے دوبارہ اس کا ہاتھ پکڑا اور اپنے دل پر رکھا۔۔ اس کا دل پھر دھڑکا۔۔ اس نے اسے دیکھا جو خود کو آزاد کروانے کی جان توڑ جہد وجہد کر رہی تھی۔۔ جس سے اس کا سانس بھی پھول گیا تھا۔۔ شہرام نے اس کا سر پکڑ کر اپنے سینے سے لگایا۔۔۔

ایوا جو اپنے دوسرے کی ہاتھ کی مدد سے اس کی قید سے نکلنے کی کوشش کر رہی اس کی اس حرکت سے کپکپا اٹھی ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سنو۔۔ آواز آ رہی ہے۔۔ دل دھڑکنے کی۔۔" ایک ہاتھ اس کی پیشت پر جبکہ دوسرے ہاتھ سے اس کا سر سینے سے لگائے وہ جھک کر اس کے کان کے پاس سرگوشی کے انداز میں بولا۔۔

"دھک۔۔۔ دھک۔۔" ایوا کے کان بلکل اس کے دل کے مقام پر تھے اس لیے وہ واضح آواز سن رہی تھی اس کی دھڑکن کی۔۔ اس لیے اس نے شہرام کی بات پر جلدی سے سر ہلایا۔۔۔

اب اس نے آزاد کروانے کی کوشش ختم کر دی تھی۔۔وہ تھک گئی تھی۔۔۔

شہرام نے نرمی سے اسے خود سے الگ کیا۔۔اور تھوڑی سے پکڑ کر اس کا چہرہ اوپر کیا۔۔۔

"تمہیں پتا ہے اس کا کیا مطلب ہے۔۔۔"وہ نرمی سے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولا۔۔

ایوا نے نہ میں سر ہلایا۔۔

یہ کوئی اور ہی شخص تھا۔۔اس میں نہ پہلی ملاقات والی رعنویت سرد مہری تھی۔۔نہ ہی کچھ دیر پہلے والی وحشت۔۔جو اسے ختم کرنے کے درپر تھی۔۔

"اس کا مطلب ہے۔۔۔۔۔۔تم۔۔۔"ایک پل کے لیے خاموش ہو کر اس نے گہری نظروں سے اسے دیکھا جو دم سادھے پوری آنکھیں کھولیں حیرت سے اس کی بات سن رہی تھی۔۔"میری۔۔ہو۔۔۔"یہ بول کر وہ ہلکے سے مسکرایا۔۔مسکراتے ہوئے اس کے گال میں گڑھے پڑے تھے۔۔گہرے۔۔

اب وہاں معنی خیز خاموشی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دنوں اس طرح ایک دوسرے کے قریب کھڑے۔۔۔یک ٹک آنکھوں میں دیکھ رہے تھے۔۔

گرے آنکھوں میں چمک تھی۔۔بلکل ایسی چمک جو برف پر سورج کی کرن پڑنے سے ہیرے کی ہوتی ہے۔۔

یعنی وہ سرد برف پگھل رہی تھی۔۔

لیکن۔۔ایک ہلکی سی کرن کتنی برف کو پگھلا سکتی ہے۔۔

آہستہ آہستہ ایوا کے دماغ کام کرنا شروع کیا۔۔ شہرام نے بھی اب اسے اپنی گرفت سے آزاد کر دیا تھا۔۔

اور اب جیبوں میں ہاتھ ڈالے۔۔ اسے دیکھ رہا تھا۔۔

"و۔۔ہاں۔۔ بھی تم تھے نا۔۔۔" پہلے وہ تھوڑا ہکلائی پھر۔۔ دیھرے سے جملہ مکمل کیا۔۔

جو بھی تھا۔۔ لیکن اس وقت وہ جس کہ ساتھ یہاں موجود تو۔۔۔ وہ ایک درندہ تھا۔۔ جو خون پیتا تھا۔۔ اس لیے اس نے احتیاط کرنی تھی۔۔ بس کسی طرح گھر جانا تھا۔۔

"نہیں۔۔۔ اگر میں ہوتا وہاں۔۔ تو تم یہاں کھڑی نا ہوتی۔۔" وہ ریلیکس انداز میں ٹیبل پر پڑی وائین اب گلاس میں ڈال رہا تھا۔۔ اور وہ سچ کہہ رہا تھا۔۔ وہ شکار کرتے ہی اپنی شکار کو اگلی سانس لینے کی مہلت نہیں دیتا تھا۔۔۔

لیکن جب سے وہ آئی تھی۔۔۔ سب اس کے مزاج کے بلکل الٹ ہو رہا تھا۔۔

اس نے پہلے کبھی کسی کی جان بچانے کے لیے اپنی طلب سے جنگ نہیں کہ تھی۔۔۔

پہلے کبھی اسے ڈر نہیں لگا تھا کہ کوئی جان سے جا رہا ہے کہ نہیں۔۔ لیکن جب اس کی ہلکی ہوتی دھڑکن سنی تو ڈر گیا۔۔

اور پھر جب اس نے اس کے دل پر ہاتھ رکھا تو ان گزرے سالوں میں پہلے بار اس کا دل دھڑکا تھا۔۔

وہ اس کی طرف دیکھنے سے وہ گریز کر رہا تھا۔۔ کہ کہیں وہ اسے نقصان نہ پہنچا دیں۔۔

www.kitabnagri.com

وقت نے پل میں کروٹ لی تھی۔۔وہ جو پہلے اس کی خون کی ایک بوند بھی نہ چھوڑنے کی سوچ رہا تھا اب اس کو وہ ایک خراش بھی آتے نہیں دیکھنا چاہتا تھا۔۔۔

چہرے پر آئے گولڈن بال کان کے پیچھے کرتے ہوئے وہ ایک ایک قدم پیچھے کی جانب لے کر اپنے اور اس کے مابین فاصلہ بنا رہی تھی۔۔۔

وہ اس کی جانب نہیں دیکھ رہا تھا پھر بھی اس کی ایک ایک حرکت کا۔۔اندازہ تھا

اس کی تیز ہوتی دھڑکنوں کا۔۔اسے پتا چل رہا تھا۔۔

وہ اس کو خود سے ڈرتے نہیں دیکھنا چاہتا تھا۔۔اس لیے اس اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کرتے ہوئے وہ باہر کی طرف چل دی۔۔

ایوا کا کوئی ارادہ نہیں تھا اس کے پیچھے جانے کا اس لیے اس کے نکلتے ہی۔۔۔وہ بھاگی۔۔وہ دروازے کی طرف پشت کیے کھڑا تھا۔۔۔ایوا کا ارادہ دبے پاؤں اسے پتا لگے بغیر جانے کا تھا لیکن وہ اس کے سارے ارادوں پر پانی پھیرتے ہوئے بولا۔

"تم مجھ سے بھاگ نہیں سکتی۔۔اس لیے کوشش بھی نہ کرنا۔۔کیونکہ تھکن کے سوا تمہیں کچھ نہیں ملے گا ۔۔۔"اب وہ اس کے بلکل سامنے کھڑا تھا۔۔دس قدم کا فاصلہ اس نے پلک جھپکتے ہی ختم کیا تھا۔۔

"مجھے گھر جانا ہے۔۔"اسے دیکھے بغیر اس نے پاس کھڑے درخت کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔

وہ دومنٹ خاموشی سے اسے دیکھتا رہا۔۔ پھر ایوا کو نہیں پتا کیا ہوا۔۔ لیکن اگلے ہی پل وہ گاڑی میں تھی۔۔۔اور وہ گاڑی سٹارٹ کر رہا تھا۔۔

گاڑی چل دی۔۔ایوا نے آنکھیں بند کر کے سیٹ کی بیک سے ٹکا دی۔۔شہرام کی نظریں سامنے روڈ پر تھی لیکن اس کی ساری حساسیت اپنے ساتھ بیٹھے وجود کی طرف تھی۔۔

اس پتا تھا۔۔ کہ اس وقت اس کے زبان پر کئی سوال مچل رہے ہیں۔۔۔

"ویمپائر۔۔واقعی ہوتے ہیں۔۔۔"اس نے یونہی بیٹھے دھیرے سے پوچھا۔۔۔

اس کے سوال پر ایک ہلکی سی مسکراہٹ اس کی ہونٹوں پر آئی۔۔اسے اس سے اسی سوال کی امید تھی۔۔۔

" ہممممم "...

"کتنے سال کے ھو تم۔۔

۔"کتنے کا لگتا ہوں؟؟"اس نے سوال کے بدلے کیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایوا نے اسے دیکھا پہلی نظر اس کے ہاتھوں پر گئی۔۔۔سفید مضبوط ہاتھ جو سٹیرینگ پر جمے تھے۔۔کتنے سفید رنگ تھا۔۔ پھر اس کی جانب دیکھا

۔۔28۔۔۔"اس کے اندازے پر شہرام نے قہقہ لگایا

"۔200سالوں سے۔۔"بنا دیکھے شہرام کو پتا تھا۔۔وہ پوری آنکھیں کھولے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

گاڑی اس کے گھر کے آگے رکی۔۔تو نے مڑ کر مشکوک نظروں سے شہرام کی کو دیکھا۔۔(اسے میرے گھر کا کیسے پتا لگا۔۔میرے پیچھے آتا رہا ہے کیا)

"سہی سمجھ رہی ہو۔۔تمہارے پیچھے آتا رہا ہو۔۔۔"حیرت سے ایوا کا منہ کھل گیا۔۔(یہ سوچ بھی پڑھ لیتا ہے۔(..

"نہیں میں سوچ نہیں پڑھتا۔۔تمہارے چہرے پر سب لکھا ہوا ہے۔۔۔"ہیزل آنکھوں میں حیرت لیے ۔۔۔گولڈن بالوں کے ہالے میں اس کا چہرہ۔۔بچوں جیسی مصعومیت۔۔۔وہ کچھ دیر پہلے خوف بھولے پکے دوستوں کی طرح اس سے سوال جواب کر رہی تھی۔۔اور اب

منفرد تھی یہ لڑکی۔۔گاڑی کا لاک کھولتے شہرام نے سوچا۔۔۔

ایوا نے دروازہ کھولنا ابھی ہاتھ ہی کیا تھا کہ اس سے پہلے ہی دروازہ کھل گیا۔

اور شہرام ہاتھ اس کے سامنے کیے کھڑا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایوا نے ایک نظر اس کے ہاتھ کو دیکھا پھر اسے۔۔اور اپنا چھوٹا سا نازک ہاتھ اس کے مضبوط ہاتھ میں دے دیا ۔۔۔

شہرام نے جھٹکے سے خود سے قریب کیا۔۔اور پھر اس کی سانسیں وہ روک چکا تھا۔۔

یہ سب اتنی جلدی ہوا کہ ایوا اسٹل رہ گیا۔۔اسے سمجھ نہیں آیا وہ کیا کرے۔۔

مگر جو بھی تھا وہ اس کے حواسوں پر چھا رہا تھا۔۔

اس کا لمس اسے بڑا نہیں لگا تھا۔۔ دو منٹ کے بعد اس کے لبوں کو آزاد کرتے ہوئے اس نے اسے دیکھا جو سرخ چہرہ لیے لمبے لمبے سانس لے رہی تھی۔۔

شہرام نے اس کے ماتھے پر اپنا پر حدت لمس چھوڑ کر وہاں سے جا چکا تھا۔۔

مگر وہ۔۔ تو وہی تھی۔۔ ابھی بھی۔۔ اسی لمحے میں قید۔۔

(ایوا) کے جانے کے بعد اپنا سانس بڑی مشکل سے درست کر پایا تھا۔۔ عجیب تھی وہ۔۔ ابھی اس نے گردن پر دانت ہی رکھے تھے جب اسے لگا کوئی اس کا گلا دبا رہا ہے۔۔ اس لیے اس نے اسے خود سے دور کیا۔۔ پھر اس نے شہرام کو آتا دیکھا۔۔ جو اس لڑکی کو لے کر وہاں سے چلا گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب بھی وہ بیٹھا یہ سوچ رہا تھا کہ یہ سب کیا۔۔ اس وقت وہ بہت نڈھال محسوس کر رہا تھا۔ اسے رات کا انتظار تھا تا کہ وہ کوئی شکار کر سکے۔۔ لیکن۔۔ رات سے پہلے کوئی اور آ رہا تھا۔۔ جس کے بعد اسے رات دیکھنے کی ضرورت نہیں پڑنی تھی۔۔۔

ٹھاہ کی آواز سے دروازہ کھلا تو وہ سیدھا ہوا۔۔وہ سامنے دیکھا جہاں دروازے کے بیچوں بیچ شہرام کھڑا خونخوار تیور لیے اس کی طرف بڑھ رہا تھا۔۔وہ سرعت سے کھڑا ہوا۔۔اور ناگوری سے آنکھیں گھماتے ہوئے تلخی سے گویا ہوا۔۔

"تم یہاں کیا کر رہے۔۔۔" شہرام نے جواب دیا بنا۔۔سرعت سے اس کی گردن کو اپنی سخت گرفت میں لیا کہ اس کی آنکھیں باہر نکل آئی۔۔شہرام نے اس کو اسی طرح پکڑے اس کا سر زور سے دیوار سے مارا۔۔۔

ایک بار۔۔۔

دوبار۔۔

تین بار۔۔

اس نے اتنی بار اس کا سر مارا تھا کہ دیوار ٹوٹ گی۔۔لیکن اسے سکون نہیں آیا تھا۔۔اس نے اسے اٹھا کر پیچھے کی طرف پھینکا لیکن اگلے پل وہ کھڑا ہو کر دروازے سے باہر غائب ہو گیا۔۔وہ بھی ویمپائر تھا۔۔اس کا مقابلہ کر سکتا تھا۔۔لیکن یوں لگ رہا تھا جیسے وہ لڑکی جاتے ہوئے اس کی ساری انرجی ہی لے گئ ہوئی۔۔اس لیے وہ اس سے دور بھاگا۔۔

اس کے سر کا زخم ابھی مکمل سہی نہیں ہوا تھا۔۔اس لیے خون اب بھی بہہ رہا تھا۔۔خون کا رنگ اتنا سرخ تھا کہ پہلے نظر میں ہی کالا لگتا۔۔غور سے دیکھنے پر اس کا رنگ واضح ہوتا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بھاگتے ہوئے جنگل کی طرف آیا۔۔اور ایک درخت کے پیچھے چھپ گیا۔۔اور پاس پڑی لکڑی کا ٹکڑا ہاتھ میں دبوچ لیا۔۔

تھوڑی دیر بعد اس کو ہوا کی۔۔پھر پتوں پر چلنے کی آواز آئی۔۔یعنی وہ آ گیا تھا۔۔

اس نے زبان کو تر کیا۔۔اور جب لگا وہ قریب آ گیا ہے۔۔اس نے وہ لکڑی کا ٹکرا اس کے بازوؤں میں گاڑھ دیا۔۔۔

شہرام نے لب بھینچ لئے۔۔اس کے بازوؤں سے شرٹ خون سے رنگ گئی تھی۔۔لیکن اس نے بغیر پرواہ کیے۔۔پھر سے اس کی گردن کو دوچ لیا۔۔

"تم بلاوجہ دشمنی پال رہے۔۔۔"بڑی مشکل سے اس کی منہ سے آواز نکلی۔۔اس کی آنکھیں کبھی کالی۔۔تو کبھی اپنے اصل رنگ میں آرہی تھی۔۔جس کا مطلب تھا وہ کمزور پڑ رہا ہے۔۔۔

"دشمن۔۔۔"وہ ہنسا۔۔صاف پتا لگ رہا تھا کہ وہ طنزیہ ہنس رہا ہے۔۔پھر خاموش ہو کر اسے کی تمسخر آمیز نظروں سے دیکھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں مرے ہوئے سے دشمنی نہیں کرتا۔۔۔"یہ بولتے ہی اس کا ہاتھ اس کا سینا چیرتے ہوئے اس کے دل کو پکڑ لیا۔۔وہ پھٹی ہوئی آنکھوں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

"مجھے وجہ بتاؤ۔۔یہ سب کرنے کی۔۔۔"اس نے اپنی جان بچانے کی کوشش۔۔۔

"تم نے اس کو نقصان پہنچانا چاہا۔۔جو میرا تھا۔۔اس کے بعد کوئی وجہ بچتی ہی نہیں۔۔" ایک سے اس کی گردن دوسرے سے اس کے دل پر اپنی پکڑ اس نے تھوڑی اور کی۔۔

"اچھا۔۔میں بھی سوچوں۔۔کہ وہ اتنی زہریلی کیوں تھی۔۔ظاہر سے بات ہے۔۔تمہاری جو تھی۔۔" اس نے بھی دیکھا اب بچنا ممکن نہیں۔۔تو کھل کر بولا۔۔

"دیکھنا لارڈ مارک تمہیں نہیں چھوڑیں گیں۔۔" یہ آخری الفاظ تھے جو وہ بولا تھا کیونکہ اگلے الفاظ بولنے کا موقعہ شہرام نے اسے نہیں دیا۔۔اور وہ کٹی ہوئی ٹہنی کی طرح زمین پر گرا۔۔

شہرام ہاتھ میں اس کا دل پکڑے حقارت آمیز نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

"تم کیا تمہارے لارڈ کسی نے بھی۔۔اسے زرا بھی نقصان پہنچانے کی کوشش کی تو میں اس پر قہر بن کر ٹوٹوں گا۔۔اس کے مردہ وجود کے پاس گھٹنے کے بل بیٹھتے ہوئے اس نے بولا۔۔اور وہاں سے چلا گیا۔۔اس کا دل اب بھی اس کے ہاتھ میں تھا۔۔۔

تھوڑی دیر بعد وہ واپس آیا تو اب اس کے ہاتھ میں بوتل تھی۔جس میں وائن تھی۔۔اس نے وہ وائن والی ساری بوتل اس کے وجود پر خالی کر دی۔۔پھر لائٹر سے چنگاری جلائی۔۔

اور دیکھتے ہی دیکھتے اس کے مردہ وجود پر آگ کے شعلے بھڑک اٹھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ مطمئن انداز میں یہ سب دیکھ رہا تھا۔۔اس نے اپنے زخمی بازوؤں کو دیکھا۔۔شرٹ کا پورا بازو خون میں رنگ گیا تھا۔۔وہ لکڑی کا ٹکرا نکالنے لگا۔۔کہ پھر کوئی خیال آیا۔۔ساتھ ہی ہلکی سی مسکراہٹ۔۔اور وہ مڑ کر جنگل سے نکل گیا۔۔۔

پیچھے آگ ابھی بھی بھڑک رہی تھی۔۔اور وہ جلتا وجود دھیرے دھیرے کر کے راکھ ہو رہا تھا۔۔

رات کے اندھیرا شام میں گھلتا گہرا ہوا رہا تھا۔۔۔

اس کے کمرے کی لائٹ روشن تھی۔۔کھڑکی سے باہر گانوں کی آواز آرہی تھی۔۔۔وہ اپنی بیڈ پر بیٹھی گود میں بڑے سے ٹیڈی بیئر کو پکڑے۔۔وہ بیئر بہت پیارا تھا۔۔لیکن عجیب بات یہ تھی کہ اس کا رنگ سیاہ تھا۔۔بلکل شہرام کی آنکھوں جیسا۔۔

وہ سوچوں میں گم تھی۔۔اسے خود پر حیرت ہو رہی تھی کہ اس نے اسے روکا کیوں نہیں۔۔اسے اس سے خوف کیوں نہیں آرہا۔۔پھر دوسری سوچیں تنگ کرنے کے لیے آجاتی۔۔۔

کہ اسے بتانا چاہیے کسی کو شہرام کے بارے میں۔۔تب سے بیٹھی وہ یہ سوچ رہی تھی۔۔

اب تو سر درد ہونے لگ گیا تھا۔۔

اس نے گھڑی کی طرف دیکھا۔۔رات کے 9 بج رہے تھے۔۔۔آج ڈیڈ نے گھر نہیں آنا تھا۔۔

کیوں؟؟یہ اسے نیوز میں دیکھ کر پتا لگ گیا تھا۔۔کہ جنگل سے ایک اور جلی ہوئی لاش ملی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے ٹیڈی بیئر کو بیڈ پر رکھا۔۔اور اپنا سلیپنگ سوٹ لے کر چینج روم میں چلی گی ۔۔

اس کے جاتے ہی۔۔ کھڑکی کھول کر وہ اندر آیا۔۔

کمرہ پورا خالی تھا۔۔پھر اس کی موجودگی محسوس کر کے وہ وہیں بیڈ پر لیٹ کر اس کا انتظار کرنے لگا ساتھ ساتھ کمرے کا جائزہ بھی لے رہا تھا۔۔۔

سفید رنگ کی دیواریں جن پر مختلف پیٹنگ لگی ہوئی تھیں۔۔۔بیڈ کے سامنے ہی ڈریسنگ ٹیبل پڑا ہوا تھا ۔۔ کھڑکی کے پاس صوفہ ۔۔۔باقی کمرہ سادہ سا تھا۔۔اس نے ٹیڈی اٹھایا۔۔اور اسے گھورنے لگا۔۔کہ اسی وقت وہ ڈریسنگ کا دروازہ کھول کر وائٹ ٹی شرٹ اور ٹراؤزر پہن کر باہر نکلی اس کے بال کھلے تھے کہ اسے کھلے بالوں سے سونے کی عادت تھی۔۔اس کی ٹی شرٹ پر پنک کلر سے بیوٹی لکھا ہوا تھا۔۔

وہ اپنے دھیان میں تھی اس نے شہرام کو نہیں دیکھا تھا۔۔اس نے ڈریسنگ ٹیبل سے کریم پکڑی اور ہاتھ پر لگانے لگی۔۔اب دوسرا سونگ پلے ہوا۔۔۔

کہ اس کو خود پر نظروں کی تپش محسوس ہوئی۔۔اسے نظر اٹھا کر دیکھا تو شیشے میں شہرام کو دیکھا جو بیڈ پر لیٹنے کے انداز سے بیٹھا سنجیدگی سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

اس نے اپنا وہم سمجھا۔۔اور سر جھٹک دوبارہ کریم لگانے لگی۔۔ لیکن نظروں کی وہ گرم تپش وہ اب بھی محسوس کر رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے پھر شیشے میں دیکھا تو وہ ویسے ہی بیٹھا اس کو دیکھ رہا تھا۔۔اس نے آئینے میں نظر آتے اس کے عکس پر ہاتھ رکھا

اس کے ایسا کرتے شہرام کی آنکھیں چمکیں۔۔۔

جب اس کے ہاتھ لگانے سے بھی وہ غائب نہ ہوا تو ایوا مڑی۔۔وہ وہیں تھا۔۔

لیکن ہیڈ پر نہیں۔۔اس کے بلکل قریب تھا۔۔اس کی سانسیں اس کے چہرے پر ہی تھیں۔۔

ایوا اس کی نظروں سے کنفیوز ہو رہی تھی۔۔

ایوا نے اس کی نظروں سے گھبرا کر جب نظر نیچے کی تو اس کی نظر شہرام کے ہاتھ پر گئی۔۔جس پر خون تھا۔۔ اور بس نظریں سٹل ہو گی۔۔

خون۔۔

وہ ڈر کر پیچھے ہوئی تو اس کی کمر ڈریسنگ ٹیبل سے ٹکرائی۔۔

اس کے چہرے کا رنگ یکدم سفید ہو گیا۔۔جیسے کسی نے سارا خون نکال دیا ہوا۔۔۔

وہ بھی اس کی حالت سے گھبرا گیا۔۔۔

اس نے اس کی حالت دیکھتے ہوئے پریشانی سے اسے پکڑا۔۔۔

"ایوا۔۔"لیکن وہ صرف سے کے ہاتھ کو دیکھ رہی تھی۔۔۔لب کپکپاہٹ کا شکار تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہرام کو اندازہ نہیں تھا کہ وہ خون سے اتنا ڈرتی ہے۔۔وہ تو اس سے اپنے زخم پر مرہم لگوانے آیا تھا بلکہ اسے اس کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔۔۔لیکن وہ بس اس کے پاس رہنا چاہتا تھا۔۔مگر اب اسے اندازہ ہو رہا تھا کہ یہ آئیڈیا بہت برا تھا۔۔

وہ یہ خون صاف کرنا چاہتا تھا اس لیے جانے لگا کہ ایوا نے اسے بازوؤں پکڑ کر اسے روک لیا۔۔

ایوا آنسو بھری آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

اس کے دل کی بیٹ پھر سے مس ہوئی۔۔۔

اس نے نرمی سے اپنا بازو اس کی گرفت سے نکلنا۔۔اور پھر ایک ہاتھ اس کی ٹانگوں سے گزار کر دوسرا اس کی کمر کے پیچھے کر کے اسے اپنی بازؤں میں اٹھایا۔۔جس سے بازوؤں میں درد اٹھا۔۔لیکن وہ ضبط کر گیا۔۔

اس نے آرام سے اسے بیڈ پر لٹایا۔۔پھر نرمی سے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا۔۔اور کی آنکھوں میں اپنی آنکھیں ڈالی۔

"شی۔۔اب نہیں۔۔رونا۔۔میں آتا ہوں۔۔ابھی۔۔"وہ پھر اسے ہیپناٹزم کر رہا تھا۔۔اسے پتا تھا یہ غلط ہے۔۔مگر بس وہ اس کے آنسو نہیں دیکھنا چاہتا تھا۔۔

اس کے بولتے ہی وہ چابی کے گڑیا کی طرح چپ ہو گئی۔۔وہ کمرے سے باہر نکلا۔۔نیچے کچن میں آیا۔۔پھر اپنی زخمی بازؤں والی سائیڈ سے شرٹ پھاڑ کر زخم دیکھا۔۔جہاں لکڑی کا ٹکرا تھا۔۔وہاں سے سکن کالی ہونا شروع ہو گئی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے کھینچ کر ٹکڑا نکالا۔۔زخم نے سہی ہونے میں ابھی کچھ وقت لینا تھا۔۔ایسے موقعوں پر وہ خون پیتا تھا کہ اس سے زخم اسی وقت سہی ہو جاتا ہے۔۔لیکن اس وقت وہ یہ نہیں کر سکتا تھا۔۔

اب وہ واپس آیا تو دیکھا وہ سو چکی تھی۔۔

لیکن وہ تو جاگ رہا تھا۔۔لمبی سانس لے کر وہ بیڈ پر بلکل اس کے پاس بیٹھ گیا۔۔

زخم کی وجہ سے اس کی خون کی طلب۔۔ابھر رہی تھی۔۔عام حالت سے زیادہ۔۔اس کی نظر اس کی شہہ رگ پر گئی تھی۔۔اس نے نظریں چرائیں۔۔مگر اب اس کی خوشبو۔۔۔

اس نے آنکھیں بند کر لیں۔۔

وہ اس کی تھی۔۔

پی سکتا تھا وہ اس کا خون۔۔۔اس کے اندر کا حیوان اسے ترغیب دے رہا تھا۔۔۔

نہیں۔۔اسے خود پر کنٹرول کرنا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن۔۔بس تھوڑا سا۔۔حیوان نے پھر ترغیب دی۔۔

تھوڑا سا۔۔

اس نے جھٹکے سے آنکھیں کھولیں۔۔تو وہ اس کی آنکھیں تو نہیں تھیں۔۔وہ تو اس حیوان کی تھی کالی۔۔۔

بس تھوڑا سا۔۔اس نے اس کی گردن کی طرف جھکتے ہوئے خود سے کہا۔۔

زرا سا۔۔نرمی سے اس کی گردن پر بوسہ دے کر اگلے ہی پل اس نے اپنے دانت اس کی گردن میں گاڑھ دیئے ۔۔۔

اتنا پرلطف۔۔میٹھا۔۔چھا جانے والا خون اس نے پہلی بار پیا تھا۔۔

اس کا خون اس پر نشہ کر رہا تھا۔۔

اور وہ پی جا رہا تھا۔۔

اس سے پہلے وہ اس کے جسم میں ایک بھی بوند نہ چھوڑتا۔۔۔کہ اسے احساس ہوا کہ وہ کانپ رہی ہے۔۔

اس نے اپنی طلب کو پیچھے دھکیلا۔۔جو بہت مشکل تھا۔۔۔اس نے آج تک اپنے کسی شکار کو زندہ نہیں چھوڑا ۔۔

لیکن وہ شکار نہیں تھی۔۔وہ تو اس کی بیوٹی تھی۔۔۔

سر اٹھا کر اسے دیکھا۔۔وہ ابھی بھی سو رہی تھی۔۔لیکن شاید ڈر گئی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں یہیں ہوں۔۔کچھ نہیں ہوا۔۔"اس کے کان کے پاس سرگوشی کے انداز میں بولتے اس نے اسے حوصلہ دیا۔۔۔ساتھ ساتھ وہ اس کے بالوں میں انگلیاں پھیر رہا تھا۔۔تھوڑی دیر بعد وہ پرسکون ہو گی۔۔

شہرام کی نظر اس کی گردن پر بنے نشان پر گئی۔۔جو اس کے دانتوں کی وجہ سے بنے تھے۔۔

وہ ایک بار پھر جھکا اور نرمی سے اپنے ہونٹ سے ان نشانیوں پر بوسہ دیا۔۔۔

ایک بار۔۔

دو بار۔۔

پھر سیدھے ہو کر اس نے اپنے بازوؤں کو دیکھا۔۔اس کا زخم اب سہی تھا۔۔ایک آخری نظر اس پر ڈال کر وہ وہاں سے چلا گیا۔۔

کیونکہ اس کی طلب ایک بار پھر سر اٹھا رہی تھی۔۔

اور اسے ڈر تھا۔۔ کہ اب کی بار۔۔وہ اس پر قابو نہیں کر پائے گا۔۔۔

وہ اپنا کالا چوگا پہنے۔۔۔سامنے ان سب کو دیکھ رہا تھا۔۔

وہ سب ویمپائرز تھے۔۔وہ ان کا بادشاہ۔۔سالوں سے۔۔

"میں یہاں آپ کو یہ بتانے آیا ہو۔۔ کہ رائیل بلڈ آگیا ہے اس کی نشانی یہ ہے کہ اس کے گردن کے پیچھے نشان ہو گا۔چاند کا۔۔"دو منٹ کا وقفہ دے کر اس نے گہری نظر سب پر ڈالی۔۔اور ان کے تاثرات کو جانچا

۔۔۔

"سو۔۔اب یہ کہ ہر ویمپائر کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ وہ آئیں۔۔ہمارے پاس تا کہ ہم اسے ڈھونڈ سکیں۔۔میرا یہ پیغام ہر ویمپائر تک پہنچنا چاہیے۔۔"اتنا بول کر وہ واپس محل کے اندر چلا گیا۔۔اس کے پیچھے جو لیا۔۔اور اس کے خاص دو بندے۔۔ جنہیں وہ وہیں روکتا اندر چلا گیا۔۔

"کیا بنا۔۔؟؟"تنہائی پاتے ہی اس نے جولیا سے پوچھا۔۔

"میں آج رات سپل پڑھوں گی۔۔"جولیا کی بات پر اس نے سر ہلایا۔۔

کہ اسی وقت اس کا خاص بندہ آیا۔۔اس کے ہاتھ میں ڈبہ تھا۔۔اس نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔

"لارڈ۔۔یہ محل کے باہر پڑا تھا۔۔اور آپ کا نام لکھا تھا۔۔

اس نے ہاتھ کھڑا کیا مطلب صاف تھا وہ اب جا سکتا ہے۔۔اشارہ پاتے ہی وہ چلا گیا۔

اس کے جاتے ہی اس نے ڈبہ دیکھا۔۔اس پر خط پڑا ہوا۔۔۔

اس نے وہ خط کھولا۔۔جولیا بھی اس کے پاس آ کر کھڑی ہو گی۔۔

"امید کرتا ہو مارک یہ دیکھ کر تو بلکل بھی سکون میں نہیں ہو گیں۔۔اور یہی میرے لیے سکون کی بات ہو گی۔۔ویسے پرانی بلنڈنگ کا سامان کچھ زیادہ پرانا ہو گیا ہے۔۔میں خود آتا دینے لیکن وہ کیا ہے نا۔۔میں تمہاری شکل نہیں دیکھنا چاہتا۔۔پہچان تو گۓ ہو گے۔۔لیکن پھر بھی نام بتا دیتا ہو۔۔۔شہرام۔۔"اس نے ماتھے پر بل ڈالتے ہوے خط کو نیچے پھینکا۔۔اور ڈبہ کھولا۔۔

اس میں دل پڑا ہوا تھا۔۔

یہ کس کا دل ہو گا۔۔اب اسے سمجھ آئی اس نے پرانی بلنڈنگ کا ذکر کیوں کیا تھا۔۔

اس نے جیک کو مار کر اس کا دل اسے بھیجا تھا۔۔

جیک۔۔اس کا دوست تھا۔۔بھائیوں جیسا۔۔

"اوہ۔۔تو جیک گیا۔۔افسوس۔۔"جولیا نے مصنوعی ہمدردی سے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے تسلی دی۔۔

"شہرام۔۔تمہیں اس کا حساب دینا ہو گا۔۔"اس نے جیسے اسے تصور میں اسے جیسے مخاطب کیا۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہو ا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

کھڑکی سے آتی سورج کی کرنیں بیڈ پر لیٹے وجود پر پڑی جس کا منہ کھڑکی کی طرف ہی تھا۔۔ گولڈن لمبے بال بیڈ اور سرہانے پر بکھرے ہوئے تھے۔۔ دھوپ کی روشنی اس کی نیند میں خلل ڈال رہی تھی۔۔ اس نے سرہانا سر کے نیچے سے نکال کر منہ پر رکھا۔۔ لیکن پھر بھی روشنی آرہی تھی۔۔

تنگ آکر اس نے تکیہ بیڈ پر پھینکا اور اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔ اس کے بیٹھتے ہی بال پشت پر بکھر گئے۔۔

ابھی وہ بیٹھی ہی تھی کہ اس کو زور سے چکر آئے۔۔ تو اس نے سر دونوں ہاتھوں میں تھام لیا۔۔

"اففف یہ کیا ہو رہا ہے۔۔۔" اس کو بہت کمزوری محسوس ہو رہی تھی اور سر بھی عجیب بھاری بھاری سا ہو رہا تھا ۔۔ اس نے بیڈ کے ساتھ رکھی ٹیبل پر سے موبائل پکڑ کر وقت دیکھا۔۔ یہ دیکھ کر اس کی آنکھیں کھل گئی کہ موبائل پر دس بج رہے تھے۔۔ وہ آج تک اتنا لیٹ نہیں سوئی تھی یونی سے بھی لیٹ ہو گیا تھا 3 لیکچر تو پکے گئے اسے افسوس ہوا۔۔ اس نے الارم چیک کیا لیکن وہ بچارا بول بول کر آخر میں خود ہی چپ ہو گیا تھا۔۔ اس نے جلدی سے کمبل ہٹایا اور پیروں میں چپل پہن کر ابھی وہ دو قدم ہی چلی تھی کہ اس پھر زوردار چکر آئے اسے یوں لگا جیسے جسم میں جان نہیں۔۔ ہر چیز دھندلی نظر آرہی تھی۔۔ اس نے ڈریسنگ ٹیبل کا کانر پکڑ کر خود کو سہارا دیا ورنہ پکا اس نے گرنا تھا۔۔ تھوڑی دیر وہ یوں ہی کارنر پکڑ کر کھڑی رہی کہ شاید تھوڑی دیر میں سہی

ہو جائے۔۔لیکن بجائے سہی ہونے کے۔۔مزید اضافہ ہو رہا تھا۔۔اس کی ہاتھوں پاؤں سے جان نکل رہی تھی ۔۔اس نے بہت کوشش کی خود کو کھڑا رکھنے کی لیکن نہیں رکھ پائی۔۔

اگلے پل اس کی آنکھوں کے آگے چھائی دھند اندھیرے میں تبدل ہو گئی۔۔۔ڈریسنگ ٹیبل کا کارنر جس کے سہارے وہ تب سے کھڑا تھی۔اس پر اس کی گرفت کمزور ہوئی۔۔۔اور پھر وہ زمین پر گر گئی۔۔گرتے ہوئے اس کا سر کسی سخت چیز ٹکرایا تھا۔۔

روبرٹ جو تھوری دیر پہلے ہی ڈیوٹی سے آیا تھا اور چینج کر کے اب صوفے پر بیٹھا ٹی وی دیکھ رہا تھا اوپر سے کچھ گرنے کی آواز پر فوراً سیدھا ہوا۔۔اور اوپر کی جانب تیزی سے دوڑا۔۔۔اور ایوا کے کمرے سامنے آکر اس نے دروازہ ناک کیا۔۔

"ایوا۔۔"دو تین بار۔۔بے قراری سے اس کا نام لیتے ہوئے انہوں نے ڈور نوک کیا لیکن اندر سے کوئی جواب نہیں آیا یہی چیز ان کی بے چینی میں اضافہ کر رہی تھی۔۔انہوں نے لاک گھمایا تو دروازہ کھول گیا۔۔ مطلب اندر سے وہ لاک کر کے نہیں سوئی تھی۔۔یہ بات عجیب تھی۔۔کیونکہ ایوا ہمیشہ ڈور اندر سے لاک کر کے سوتی تھی اس سے پہلے وہ مزید اس کے بارے میں سوچتے اندر داخل ہوتے ہی جو منظر انہیں نظر آیا۔۔ اس نے ان کے حواس دو پل کے لیے سن کر دیئے۔۔۔وہ ذمہ داری نبھاتے ہوئے اپنی اولاد سے بے خبر ہو گئے ۔۔کہ آج ان کی بیٹی اس طرح بے ہوش زمین پر گری تھی۔۔اگر وہ اور لیٹ آتے تو۔۔۔

اپنی طرف سے تو وہ یہ سمجھے تھے کہ ایوا یونی چلی گئی ہو گی۔۔ان کو اپنی لاپرواہی پر جی بھر کر غصہ آیا۔۔لیکن اس وقت۔۔انہیں ہوش سے کام لینا تھا جو بار بار ان کا ساتھ چھوڑ رہے تھے۔۔

www.kitabnagri.com

وہ دوڑ اس کے پاس آئے۔۔تو دیکھا اس کے ماتھے پر بھی چوٹ آئی تھی جہاں سے خون بہہ رہا تھا۔۔

انہوں نے فوراً اس کی نبض دیکھی۔۔۔وہ چل رہی تھی۔۔رفتار سست تھی۔۔لیکن خطرناک حد تک نہیں۔۔ انہوں شکر کا سانس لیا۔۔اور گود میں اٹھایا تو ایوا کی گردن پیچھے کو ڈھلک گی۔۔جس سے اس کی گردن کے بائیں جانب بنے وہ دانت نشان نظر آنے لگے۔۔وہ جو اس پر پریشانی سے اس پر وقفے وقفے سے نظر ڈال رہی تھی ان کی نظر بھی اس نشان پر جو پڑی تو ان کے تیزی سے چلتے قدم رک گئے۔۔انہیں یوں لگا کہ جیسے کسی نے ان کی روح نکال لی ہو۔۔

یہ نشان دیکھ کر آنکھوں کے سامنے منظر تازہ ہوا۔۔جب آخر بار انہوں نے اپنی بیوی کو دیکھا تھا۔۔

)فلش بیک (

گھر کا سارا سامان تباہ تھا۔۔۔کوئی چیز سلامت نہیں تھی۔۔

وہ بیسمنٹ میں گریس (ایوا کی ماں۔) کا زخمی وجود خود میں سموئے ہوئے تھے۔۔اوپر سے اٹھک پٹھک کی آواز آ رہی تھی۔۔گریس ہوش میں تھی۔۔ لیکن اس کے گردن اور بازؤں پر جا بجا ویمپائر کے کاٹنے کے نشان تھے ۔۔اس کے پیٹ میں بھی چاقو گھسا ہوا تھا۔۔

"تمہیں مجھے بتانا چاہیے تھا۔۔۔"وہ بے بس انداز میں اپنا ماتھا اس کے ماتھے پر ٹکاتے ہوئے بولے۔۔آنکھوں میں آنسو تھے۔۔دل اپنی محبوب بیوی کی یہ حالت دیکھ کر جیسے دھڑکنا بھول گیا ہو۔۔اس کی بات پر وہ جو نیم وا آنکھیں کھولے ہوئی تھیں نقاہت سے مسکرائی۔۔۔اور اٹکتے ہوئے بات شروع کی۔۔

"میں ت۔۔۔ مھیں پری۔۔شان نہ۔۔یں کرنا۔چاہت۔۔ی ت۔۔ھی" بات کے آخر میں ان کا سانس پھول گیا تھا۔۔

بیسمٹ کے دروازے سے کسی کے ٹکرانے کی آواز آرہی تھی۔۔.بیسمنٹ کے دروازے بہت مضبوط تھے۔۔ لیکن اوپر جو تھے ان کے لیے یہ صرف دو مکوں کی مار تھے۔۔

شور کی آواز سن کر انہوں نے اوپر دیکھا تو اسی وقت گریس نے ان کا ہاتھ اپنے دنوں ہاتھوں میں تھام کر انہیں اپنی جانب متوجہ کیا۔۔

"اپوا۔۔۔کا خیال ر۔۔۔۔کھنا۔۔اور اپنا۔۔۔ بھی۔۔" اسی وقت .بیسمنٹ کا دروازہ ٹھاہ کی آواز سے ٹوٹا۔۔اور اگلے ہی پل وہ۔درندے ان کے سامنے تھے۔۔

انہوں نے فوراً گریس کو اپنی بازوں میں پکڑا۔۔کہ وہ لوگ ان سے اسے چھین نہ لیں۔۔اس کی کوشش پر وہ مسکرایا۔۔تھا۔۔اور پھر ان کی بازؤں میں سے وہ وجود غائب تھا۔۔نہ ہی وہاں وہ ویمپائر تھے۔۔

وہ پاگلوں کی طرح دوڑتے ہوئے باہر آیا۔۔پھر جیسے سب ختم ہو گیا۔۔

www.kitabnagri.com

ان کی محبت۔۔

ان کی دھڑکن

کا بے جان وجود درخت پر الٹا لٹکا ہوا تھا۔۔

کچھ پل پہلے وہ کتنے خوش تھے نئے مہمان آنے کی خوشی میں۔۔لیکن اب ان کو لگا وہ بلکل خالی دامن تھے۔۔

وہ ویمپائر ان کو تمسخر آمیز نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔

پھر وہ ان کے قریب آیا۔۔ انہوں نے زخمی نظروں سے اسے دیکھا۔۔

"انسانوں کو اپنی اوقات میں رہنا چاہیے۔۔ ورنہ ان کا یہ حال ہوتا ہے۔۔ میں ہر ویمپائر ہنٹر کا یہ حال کروں گا ۔۔ جو بھی میرے راستے میں آیا۔۔" پھر وہ وہاں سے چلا گیا۔۔

پھر وہ تھے اور سامنے لٹکی لاش۔۔ ان میں ملنے کی ہمت نہیں تھی۔۔ ایک پل دل میں خیال آیا کہ انہیں بھی اپنی بیوی کے پاس چلے جانا چاہیے۔۔ لیکن پھر انہیں رکنا پڑا کہ سامنے پانچ سال کی ایوا جو اپنی دوست کے گھر تھی ۔۔ اپنی ماں کی لاش دیکھ کر چیخ رہی تھی۔۔ اس کے لیے انہوں نے خود کو سنبھالا ورنہ تو وہ ٹوٹ گئے تھے۔۔

لیکن ایک کام انہوں نے کیا۔۔۔ وہ تھا ویمپائر ہنٹر کی ٹریننگ۔۔

اور اب ایوا کی گردن پر یہ نشان دیکھ کر ان کے دماغ میں جیسے پھر سے ماضی کا وہ ہولناک منظر تازہ ہوا۔۔ تب بھی انہوں نے ایوا کے لیے خود کو سنبھلا اور اب بھی۔۔

اس کی حالت کی اب انہیں ساری سمجھ آگئی تھی۔۔ انہوں نے زور سے آنکھیں بھینچ کر کھولی جیسے خود کو ماضی سے آزاد کرایا۔۔ اور جلدی سے سیڑھیاں اترنے لگے۔ لیکن ان کی آنکھوں میں نمی تھی۔۔

انہوں نے اس کا بے ہوش وجود نرمی سے گاڑی کی بیک سیٹ پر رکھا۔۔ اور گاڑی فل سپیڈ میں ہسپتال کی طرف موڑ دی۔۔

اس وقت۔۔ ایوا سے زیادہ ضروری کچھ نہیں تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاسپٹل میں مریضوں والے کپڑوں میں وہ بیڈ پر لیٹی تھی۔۔اس کے ماتھے پر پٹی اور دائیں بازوں پر خون کی ڈرپ لگی ہوئی تھی۔۔اس کا خوبصورت چہرہ یوں لگ رہا تھا جیسے مرجھا گیا ہو۔۔وہ بلکل خاموشی سے چھت کو دیکھ رہی تھی جبکہ ایک ہاتھ اس کا گردن پر۔۔ بلکل وہاں جہاں پر دانتوں کے نشان تھے۔۔

ڈیڈ کے پوچھنے پر اس نے ان کو مطمئن کر دیا کہ اسے نہیں پتا کہ یہ کب ہوا جو کہ سچ تھا۔ لیکن اسے یہ پتا تھا کہ یہ کس نے کیا۔۔ مگر وہ چاہتے ہوے بھی اس کا نام زبان پر نہیں لا پائی۔۔

ایک تیز ہوا کا جھونکا آیا۔۔اسے پتا تھا کہ وہ آیا ہے لیکن وہ اس کی موجودگی کا نوٹس لیے بغیر چھت کو دیکھ رہی تھی۔۔ مگر اس کی اندر تک اتر جانے والی نظریں وہ خود پر محسوس کر رہی تھی۔۔

اس نے اس کا ڈریپ والا ہاتھ پکڑا۔۔اس نے تب بھی کوئی رسپانس نہیں دیا۔۔

پھر اس نے اس کی ہاتھ کو اوپر کرکے اس کی پشت پر بوسہ دیا۔۔اب بھی کوئی رسپانس نہیں۔۔ پھر اس نے اس کا دوسرا ہاتھ جو اس کی گردن پر تھا۔۔وہ ہٹایا۔۔اور اپنے دیئے نشان پر جھکنے لگا کہ وہ پیچھے ہو گئی۔۔

شہرام نے سیدھے ہو کر اسے دیکھا سنجیدگی سے۔۔جو اس کی طرف دیکھ بھی نہیں رہی تھی۔۔

اسے برا لگ رہا تھا۔۔اس کو ہسپتال میں اس حالت میں دیکھتے ہوئے۔۔اس نے تو بس تھوڑا سا۔۔(بقول شہرام کے۔۔۔)خون پیا تھا۔۔پھر بھی اس کی یہ حالت دیکھ کر وہ شرمندہ تھا۔۔ لیکن اس کا خود کو اگنور کرنا اسے پاگل کر گیا تھا۔۔

اس نے اس کا چہرہ جو اس نے دوسری طرف کیا ہوا تھا اپنی طرف کیا۔۔اس نے مزمت کی جسے کسی خاطر میں نہ لاتے ہوئے اس کے لبوں پر جھکا۔۔اس کی سانوں کو اپنی قید میں لیا۔۔یہ جیسے اس کے اسے اگنور کرنے کی سزا تھی۔۔

ایوا نے اپنی پوری کوشش کی کہ وہ خود کو اس کی گرفت سے آزاد کروائے لیکن یہ اس نازک سے لڑکی کے بس کی بات نہیں تھی۔۔ آخر تھک کر جب اس نے مزمت بند کی تو شہرام نے بھی اس کی سانسوں کو رہائی دی۔۔ اور اسی طرح جھکے جھکے اسے دیکھا جس کا چہرہ لال ہوا تھا وہ لمبے لمبے سانس لے کر اپنا سانسوں کی رفتار درست کر رہی تھی۔۔اس کی آنکھوں میں شکوؤں کا ایک جہاں آباد تھا۔۔

"آئندہ مجھے اگنور نہ کرنا۔۔ تم۔۔ تمہارا دل۔۔ تمہاری سانسیں سب میری ہیں۔۔"اس کے بالوں کو نرمی سے پیچھے کرتے ہوئے وہ اگرچہ نرمی سے بول رہا تھا لیکن پھر بھی اس کی بات سے ایوا کو اپنی ریڑھ کی ہڈی میں سرد لہر دوڑتی ہوئی محسوس ہوئی۔۔۔ مگر پھر بھی اس نے ہمت کر کے بولنا شروع کیا

"پہلی بات۔۔ میں صرف اپنی ہوں۔۔نہ کہ تمہاری۔۔۔دوسری بات۔۔تم نے کیوں میرا خون پیا۔۔ تمہاری وجہ سے میں بھی ویمپائر بن جاؤں گی۔۔اور۔۔ معصوم لوگوں کی جان لوں گی۔۔"شروع میں وہ تھوڑا غصہ سے بولی لیکن آخر تک آتے ہوئے۔۔اس کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے۔۔

شہرام اس کی پہلی بات پر جہاں غصہ ہوا تھا وہیں اس کی آخر بات پر اسے ہنسی آئی۔۔وہ واقعی ہی بہت معصوم تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"لیسن لیو۔۔پہلی بات تم میری ہو اور یہ جتنی جلدی ہو سکے اپنے اس چھوٹے سے دماغ میں ڈال لو۔۔دوسری بات۔۔کسی ویمپائر کی بائٹ سے کوئی انسان ویمپائر نہیں بن جاتا۔۔"بیڈ پر اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے اس اسے اپنے گھیرے میں لیا۔۔

چھوٹا سا بیڈ تھا ہسپتال کا۔۔اور اس کے بیٹھنے سے سارا بھر گیا بلکل ایوا کو لگا کہ اگر وہ ذرا سا اور آگے ہوا تو اس نے پکا گر جانا تھا۔۔

"تو پھر کیسے بنتے ہیں۔۔۔"جہاں اس کی بات سن کر اسے تسلی ہوئی وہیں اشتیاق بھی اس بارے میں جاننے کا ۔۔

"جب تم بنوں گی۔۔تو پتا چل جائے گا۔۔"ہولے سے اس کے گال پر بوسہ دے کر وہ کھڑکی سے باہر چھلانگ لگا کر چلا گیا۔۔کیونکہ اسے ایوا کے ڈیڈ کی آواز آگئی تھی جو ادھر ہی آرہے تھے۔۔

جبکہ ایوا وہ تو اس کی بات سن کر پریشان + حیران بیٹھی رہ گئی۔۔۔

دروازہ کھولا اور رابرٹ اندر آئے۔۔ان کے ہاتھ میں موبائل تھا۔۔جس کا مطلب صاف تھا کہ وہ فون سنتے ہوئی آئے تھے اور ابھی تھوڑی دیر پہلے کال ختم کی تھی۔۔

"سوری۔۔بیٹا کیسی۔۔اب بتاؤ کیسا فیل کر رہی ہو۔۔"وہ جو شہرام کی بات سوچتے سوچتے پریشان ہو رہی تھی ان کے پوچھنے پر ان کی جانب متوجہ ہوئی۔۔

"میں بلکل ٹھیک ہوں ڈیڈ۔۔بس مجھے گھر جانا ہے۔۔۔"اس نے مسکراتے ہوئے انہیں مطمئن کرنے کی کوشش کی۔۔اگرچہ وہ مطمئن ہوے تو نہیں لیکن پھر بھی انہوں نے سر ہلایا۔۔

اور اس کے بالوں پر بوسہ دیتے ہوئے ڈاکٹرز سے بات کرنے چلے گئے۔۔انہیں اندازہ تھا کہ ایوا کو یہاں ہستپال کا ماحول پریشان کرتا ہے۔۔۔

رات کا پہر۔۔چاروں طرف خاموشی ایسے میں وہ ہاتھ میں کتاب پکڑے ایک بڑا سا دائرہ بنا کر اس کے بلکل درمیان میں کھڑی تھی۔۔دائرے کے گرد۔۔20 ویمپائر کالے رنگ کا چوگا پہنے کھڑے تھے۔۔

منہ میں کچھ پڑھتے ہوئے۔۔۔ایک ویمپائر کی طرف اشارہ کیا تو اسے آگ لگ گئی۔۔پل بھر کا کام اور پھر وہ راکھ کر ڈھیر بن گیا۔۔۔

ایسے کرتے ہوئے اس نے دائرے کے گرد سبھی ویمپائرز کی طرف اشارہ کیا۔۔اور باری باری سب ہی راکھ بنتے گئے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر اس نے ان سب کی راکھ چاندی کے پیالے میں ڈالی۔۔اور اپنی ہتھیلی پر چاقو سے کٹ لگایا اور ہتھیلی سے نکلتا خون اس چاندی کے پیالے میں راکھ پر ڈالنے لگی۔۔۔

اس کام سے فارغ ہو کر۔۔اس نے پھر سے آنکھیں بند کیں۔۔اور کچھ پڑھنے لگی۔۔کہ اس کے جسم کو دو تین جھٹکے لگے۔۔اور اس کے ہلتے لب خاموش ہوئی۔۔اور ان پر ایک مسکراہٹ آئی۔۔

جیسے کسی مقصد میں کامیاب ہونے پر آتی ہے۔۔۔

تیز اور پرجوش قدموں سے چلتے ہوئے جولیا سیڑھیاں اترتی گارڈن کی طرف آئی جہاں اس کو لارڈ مارک کی موجودگی کے بارے میں آگاہ کیا گیا تھا۔اس کے چہرہ اس وقت فتح کے احساس سے چمک رہا تھا کیونکہ جس چیز کے بارے میں اسے کامیابی حاصل ہوئی وہ چھوٹی بات نہیں تھی۔۔۔

گارڈن میں ہر طرف مختلف قسم کے پھول کھلے ہوئے تھے۔۔۔بڑے اور گھنے درخت جن پر وافر مقدار میں پھل لگے ہوئے تھے۔۔ تتلیاں پھولوں پر منڈلا رہی تھیں۔۔پرندوں کی چہچہاہٹ۔۔اگرچہ باہر اندھیرا تھا لیکن یہ جگہ ایسے روشن تھی جیسے صبح کا وقت ہو۔۔گارڈن کے بیچ ایک بہت خوبصورت فوارہ لگا تھا مارک بھی اسے فوارے کے پاس کھڑا تھا۔یہ باغ مکمل خوبصورتی کا نمونہ تھا اور یہی وجہ تھی کہ یہاں کسی کا جادو نہیں چلتا تھا۔۔۔یہاں ہر سپر نیچر کی پاورز ختم ہو جاتی تھیں۔۔اور یہ پانی۔۔جو فوارے سے نکل رہا تھا۔۔اگر کسی ویمپائر پر گرایا جاتا۔۔تو اس کا وہ حصہ جل جاتا جہاں یہ گرتا تھا اگرچہ وہ زخم بھر جاتا لیکن اس کی تکلیف ناقابلِ برداشت حد تک تیز تھی۔۔یہ پانی اکثر ویمپائرز پر ٹارچر کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔۔

مارک کے چہرے پر اس وقت سرد تاثرات چھائے ہوئے تھے۔۔وہ جھک کر کٹوری کے ذریعے پانی نکال کر شیشے کی بوتل میں ڈال رہا تھا۔۔جو تقریباً آدھی بھر چکی تھی۔۔ جبھی جولیا اس کے پاس آئی۔۔

"لارڈمارک۔۔۔" جولیا نے اس کے پاس جاکر پرجوش انداز میں اس کو پکارا۔۔اس کا بوتل بھرتا ہاتھ ایک پل کو روکا۔۔پھر دوبارہ اپنے سابقہ کام میں مشغول ہو گیا۔۔جولیا نے اس کا یہ رویہ دیکھا لیکن اسے امید تھی کہ جو بات وہ اسے بتانے جارہی تھی اسے سن کر وہ یقیناً بہت خوش ہو گا۔۔۔

"عمل کافی کامیاب رہا بس ایک اور پھر اس جگہ کا معلوم ہو جائے گا جہاں وہ رائل بلڈ ہے۔۔" اپنی طرف سے اس نے بہت بڑی خبر اسے سنائی اور اس کے چہرے کی جانب دیکھا تاکہ اس کے تاثرات جان سکے مگر اس کے چہرے کے تاثرات سپاٹ تھے۔۔۔

جولیا کو یہ دیکھ کر غصہ آیا لیکن اسے ضبط کرنا پڑا۔۔کیونکہ وہ لارڈ تھا۔۔نہ صرف ویمپائرز کا بلکہ جادوگرنیوں کا بھی۔۔اس ساری جگہ پر اسکی حکمرانی تھی۔۔

وہ اور نجل (یعنی وہ ویمپائر تھا جو سب سے پہلے وجود میں آئے تھے۔۔ویمپائر بھی دراصل جانو گرنیوں کے جادو کا نتیجہ تھے انہوں نے ان کو اپنی حفاظت کے لیے بنایا تھا لیکن وہ اتنے طاقتور ہو گئے تھے کہ انہوں نے ان پر ہی اپنی حکمرانی قائم کرلی۔۔اور یہ اور نجل ویمپائر سب سے طاقتور ہوتے ہیں۔۔لیکن رائیل بلڈ وہ ہیں جو اور نجل سے بھی طاقتور ہو گا۔۔اور وہ قدرت کا نتیجہ ہو گا۔۔اور یہاں۔۔۔اور نجنل کا تختہ پلٹنا تھا۔۔۔)

"تم نے غلط دن بتایا!!!۔۔" بوتل بھر کر وہ سیدھا ہوا اور اس کا ڈھکن بند کرتا سادہ انداز میں بولا تھا۔۔لیکن جولیا۔۔اس کے چہرے کا رنگ اڑ گیا۔۔اس نے تھوک نگلی۔۔اور خوفزدہ ہوتے اس کے چہرے کی جانب دیکھا جسے دیکھ کر کچھ پتا نہیں چل رہا تھا کہ وہ کیا سوچ رہا ہے۔۔۔(اس نے ہی تو وہ دن بتایا تھا جس دن رائل بلڈ آنے کا چانسز تھے۔۔اس نے تو وہی دن دیکھا تھا۔۔لیکن وہ بچ کیوں اور کیسے گیا یہ اسے نہیں پتا تھا۔۔)

www.kitabnagri.com

"لارڈ میں۔۔۔"ہونٹ تر کر کے بولنا چاہا کہ اسی وقت اس نے بوتل سے نظر ہٹا کر اسے دیکھا۔۔اس کی نظریں اتنی سرد تھیں کہ جولیا کو اپنی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ محسوس ہوئی۔۔

"مجھے وہ رائل بلڈ چاہیے۔۔زندہ مردہ کسی بھی حالت میں۔۔۔ورنہ تم اپنا انجام اچھے سے جانتی ہو۔۔۔"اپنی بات کہہ کر وہ جھٹکے سے مڑا اور بوتل کو لیے وہاں سے نکل گیا۔۔

اس کے جانے بعد جولیا نے خوف سے گارڈن کے کونے میں بنے اس تالاب کو دیکھا جہاں بہت سی کھوپڑیاں ۔کے۔ڈھانچے تھے۔۔کچھ تالاب کے اندر تھے تو کچھ تالاب کے اوپر بنے درخت سے لٹک رہے تھے۔۔وہ سب جادوگرنیوں کے ڈھانچے تھے۔۔۔ جنہیں تالاب میں موجود خونخوار آبی جانوروں کی نظر کیا گیا تھا۔۔

اس نے جھرجھری لی۔۔اور وہاں سے جانے کی۔۔۔

اسے جلد ہی کچھ کرنا تھا۔۔ورنہ مارک کتنا ظالم ہے۔۔یہ وہ اچھی طرح جانتی تھی۔۔

وہ آج بہتر محسوس کر رہی تھی اس لیے تیار ہو کر یونی کے لیے نکل گئی۔۔ڈیڈ کا تو پتا نہیں چلتا تھا۔۔آجکل اتنے مصروف ہو گئے ہیں لیکن مسلسل تھوڑی دیر فون کر کے اس کی خیریت کا پوچھ رہے تھے۔۔ان کے جانے کے بعد وہ تیار ہوئی تھی کہ انہوں نے اس کو جانے سے منع کیا تھا لیکن پہلے ہی بہت لیکچرز اس کے مس ہو گئے تھے ۔۔مزید وہ کرنا نہیں چاہتی تھی اس لیے خود ہی نکل پڑی۔۔

بس سٹینڈ پر وہ بس کا انتظار کر رہی تھی۔۔اس نے ایک نظر کلائی پر باندھی گھڑی کو دیکھا۔۔بس آنے میں ابھی کچھ ٹائم تھا اور بھی لوگ بس وہاں کھڑے بس کا انتظار کر رہے تھے لیکن دو بدتمیز لڑکے کب سے اسے گھوری جا رہے تھے اور اس کا یہاں کھڑا ہونا مشکل کر رہے تھے۔۔

منٹ ہی گزرا ہو گا کہ بلیک گاڑی بالکل اس کے پاس آ کر رکی۔۔وہ بے ساختہ دو قدم پیچھے ہوئی۔۔

اس گاڑی کو وہ پہچانتی تھی۔۔دل عجیب انداز میں ڈھڑکا تھا اسے دیکھنے کا سوچتے ہی ایک تحفظ کا احساس ہوا۔۔۔

گاڑی کا دروازہ کھلا اور بلیک ٹی شرٹ اور پینٹ میں وہ اپنی بھرپور وجاہت کے ساتھ اس کے سامنے تھا۔۔

شہرام اب اس کے بلکل سامنے کھڑا اس کو دیکھ رہا تھا۔۔گولڈن بال اور اس کے ہالے میں معصوم چہرہ۔۔پنک ٹی شرٹ اور وائٹ پینٹ پہنے وہ کیوٹ لگ رہی تھی۔۔وہ اس کے سینے کے برابر آتی تھی۔۔اس کے سامنے تو بلکل بچی لگتی تھی۔۔

لیکن شہرام کو وہ اپنی لگتی تھی۔۔شہرام نے اس کے پیچھے دیکھا جہاں سے اب وہ دو لڑکے اسے دیکھتے ہی غائب ہو گئے تھے۔۔وہ گاڑی میں سی ہی ایوا کا گھبرایا چہرہ اور ان لڑکوں کی باتیں سن چکا تھا۔۔لیکن ظاہر نہیں ہونے دیا۔۔ویسے بھی وہ ان لڑکوں کا انجام سوچ چکا تھا۔۔

اس کے آنے سے وہ جہاں پر سکون تھی۔۔وہی اس کی نظروں سے کنفیوژ ہو رہی تھی۔۔بار بار بال کان کے پیچھے اڑستے ہوئے ایک چور نظر اسے دیکھتی اور پھر روڈ کی جانب۔۔یعنی اس سے بچنے کے لیئے وہ بس کا انتظار کر رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی اس حرکت سے وہ مسکرایا۔۔اور آگے بڑھ کر اس کی کلائی پکڑی۔۔بہت نرمی سے۔۔اور گاڑی کی فرنٹ سیٹ کا دروازہ اس کے لیے کھولا۔۔

ایوا بھی کوئی بحث کیے بنا بیٹھ گئی کہ اسے اتنا تو پتا کہ کرنی تو اسے اپنی ہی ہوتی ہے۔۔چاہے سامنے والی کی مرضی ہو یا نہ ہو۔۔۔

اسکے بیٹھنے کے بعد اس نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی اور گاڑی سٹارٹ کر کے آگے بڑھا۔۔۔

گاڑی میں خاموشی چھائی ہوئی تھی جس سے گھبرا کر ایوا نے آگے ہو کر سونگ پلے کیا۔۔

سونگ پلے ہوتی ہی

Alan walker

کی آواز گاڑی میں میں گونجی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

You were the shadow to my light

Did you feel us?

Another star

You fade away

Afraid our aim is out of sight

Wanna see us

Alight

ایوا کو یہ گانا پتا نہیں کیوں بہت پسند تھا۔۔اس لیے گاڑی سے ٹیک لگا کر پوری طرح گانے سے لطف اندوز ہو رہی تھی۔۔ شہرام نے بھی اس کی دلچسپی نوٹ کی۔۔ لیکن اس کی توجہ پھر سے سامنے موٹر سائیکل پر سوار لڑکوں پر گئی۔۔

وہ وہی تھے جو بس سٹینڈ پر اس کی بیوٹی کو چھیڑ رہے تھے۔۔ شہرام نے یکدم گاڑی کی سپیڈ بڑھادی۔۔اور ان کی موٹر سائیکل کو بری طرح ہٹ کرتے ہوئے وہاں سے گزر گیا۔۔

یکدم گاڑی کی سپیڈ بڑھانے سے ایوا کو بھی جھٹکا لگا۔۔ پھر جو کچھ ہوا۔۔اس سے وہ ڈر گئی۔۔اس نے پہچان لیا تھا کہ وہ لڑکے وہی تھے۔۔اور جس طرح شہرام نے انہیں ہٹ کیا تھا۔۔ان کی کوئی نہ کوئی ہڈی تو ضرور ٹوٹی ہونی ہے۔۔

ایوا نے افسوس سے شہرام کو دیکھا۔۔۔جو پہلے ہی اسے دیکھ رہا تھا۔۔جس کے چہرے پر اپنے اس عمل پر کوئی شرمندگی نہیں تھی۔۔

گانے کے بول پھر گونجے

Where are you now?

Where are you now?

Where are you now?

Was it all in my fantasy?

Where are you now?

Were you only imaginary?

کیا تھا وہ شخص۔۔بے رحم۔۔ظالم۔۔کیا۔۔

ایوا مسلسل اس کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔

"کیوں کیا یہ۔۔"وہ اتنی ہلکی آواز میں بولی تھی کہ اسے خود بھی مشکل سے اپنی آواز آئی تھی ۔۔لیکن شہرام کی تیز سماعت نے بلکل صاف اس کی بات سنی تھی۔۔

نظریں سامنے سڑک پر ٹکائے اس کا ہاتھ پکڑا۔۔اور اس کے ہاتھ کی پشت پر بوسہ دیتے ہوئے سنجیدگی سے بولا ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کوئی میری بیوٹی کو کچھ کہے۔۔اور میں اسے چھوڑ دوں گا۔۔یہ تو ہو نہیں سکتا۔۔"وہ ایک ہاتھ سے ڈرائیونگ کر رہا تھا جبکہ دوسرے ہاتھ سے اس نے اس کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا۔۔

ایوا اس کی بات سن کر گھبرا گئی تھی۔۔یہ اس کو اس کی تیز ہوتی دھڑکن سے پتا لگ گیا تھا۔۔مگر جو سچ تھا اس نے وہی کہا تھا۔۔

اب گاڑی میں صرف۔ Allen Walker کی آواز تھی۔۔

Where are you now?

Atlantis

Under the sea

Under the sea

Where are you now?

Another dream

The monster's running wild inside of me

I'm faded

I'm faded

So lost, I'm faded

I'm faded

So lost, I'm faded

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

These shallow waters never met what I needed

I'm letting go a deeper dive

Eternal silence of the sea, I'm breathing

Alive

Where are you now?

Where are you now?

Under the bright but faded lights

You’ve set my heart on fire

Where are you now?

Where are you now?

Where are you now?

Atlantis

Under the sea

Under the sea

Where are you now?

Another dream

The monster’s running wild inside of me

I’m faded

I’m faded

So lost, I’m faded

I’m faded

So lost, I’m faded

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گاڑی یونی میں آئی ایوادروازہ کھول کر بھاگنے کے انداز سے نکلی۔۔اسے بس اس وقت شہرام سے خوف آرہا تھا
۔۔

اور شہرام اسے خود سے دور جاتا دیکھ رہا تھا۔۔

وہ دن بہ دن اس لڑکی کی ذات میں گم ہوتا جارہا تھا۔۔اتنا کہ اسے کبھی کبھی یوں محسوس ہوتا تھا جیسے وہ خود کو بھولتا جارہا ہے۔۔۔

وہ منہ ہوڈی سے چھپائے ہسپتال میں داخل ہوا۔۔

یہ دوسری بار تھا وہ یہاں آیا تھا۔۔

لیکن وجہ ایک ہی تھی۔۔

پہلے اس کی طبیعت کا پتا کرنے آیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور

آج کسی کی طبعیت صاف کرنے۔۔۔۔

ہلکہ یہ بہت مشکل تھا اس کے لیے یہاں خود پر کنٹرول کرنا۔۔لیکن وہ کر رہا تھا۔۔

آخر کار اسے مطلوبہ افراد مل گئے۔۔نرس ڈرپ میں انجیکشن ایڈ کر رہی تھی جب وہ

اندر آیا۔۔

جہاں دو جوان لڑکے الگ الگ بسر پر پڑے تھے ایک کی ٹانگ پر فریکچر تھا۔۔ تو دوسرے کی بازوؤں پر۔۔ ان کی حالت کافی خراب تھی۔۔ لیکن وہ ابھی بھی مطمئن نہیں تھا۔۔

" آپ ان کے جاننے والے ہیں ۔۔ "اس نے ان سے نظر ہٹا کر نرس کو دیکھا جو سوالیہ نظروں سے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔

"باہر جاؤ۔۔ اور 20 منٹ تک کوئی بھی اندر نہ آئے" ۔۔ نرس ٹرانس کی سی کیفیت میں سر ہلا کر باہر نکل گئی ۔۔

اس کے جاتے وہ ان کے پاس آیا۔۔

جو شاید دوائی کے اثر سے بے ہوش سو رہے تھے۔۔

لیکن اب ان کو کسی بھی دوائی۔۔ کی ضرورت نہیں پڑنی والی تھی کیونکہ وہ ان کو ہمیشہ کی نیند ہی تو سلانے آیا تھا ۔۔۔

www.kitabnagri.com

ان کو ابدی نیند سلانے کے بعد وہ جس خاموشی سے آیا تھا۔۔ اسی خاموشی کے ساتھ وہاں سے نکل گیا۔۔

اوون میں پاپ کارن کا پیکٹ رکھ کر ٹائمر سیٹ کر کے جیسے ہی وہ پیچھے ہوئی اس کی نظر اپنے ڈیڈ پر گئی انہیں وردی میں تیار دیکھ کر اس نے ناراضگی سے ان کی جانب دیکھا۔۔

"ڈیڈ۔۔ یہ اچھی بات نہیں ہے۔۔ آج کا دن آپ نے میری ساتھ گزارنا تھا۔۔" اس کیے ناراضگی کے اظہار پر انہوں نے اس کی جانب دیکھا جو سینے پر ہاتھ باندھے سخت خفا تھی۔۔

"نیکسٹ ٹائم۔۔۔۔ پرامس۔۔ ابھی بہت ضروری کام ہے۔۔" اس کے پاس پہنچ کر انہوں نے اسے بہلانا چاہا ۔۔

"آپ ہر بار یہی کہتے ہیں۔۔" ان کے چہرے سے نظر ہٹا کر اس نے اوون کی طرف کر لی جہاں سے پوپ کارن کے دانے۔۔ آواز کے ساتھ پھول رہے تھے۔۔ اب اس کے چہرے پر ناراضگی کی جگہ افسردگی تھی۔۔

اسے افسردہ دیکھ کر وہ بھی خوش نہیں تھے۔۔ اس لیے مزید کچھ بولے بغیر انہوں نے جھک کر اس کے ماتھے پر بوسہ دیا اور اپنا خیال رکھنے کی تاکید کرتے ہوئے نکل گئے۔۔

وہ وہیں کھڑی ان کو جاتا دیکھ رہی تھی۔۔ آج اس نے ان کے ساتھ گھر میں مووی دیکھنے کا پلان بنایا تھا۔۔ لاونج میں ٹی وی کے ساتھ لیپ ٹاپ کنیکٹ کیا ہوا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوون بھی ٹن کی آواز کے ساتھ بند ہوا تو سست قدموں سے چلتے ہوئے اس نے پاپ کارن نکالے۔۔

فریش پاپ کان کی خوشبو کچن میں پھیل گئی۔۔ پاپ کارن کو باؤل میں ڈال کر اس نے باؤل لاونج میں ٹی وی کے سامنے رکھی ٹیبل پر رکھا۔۔

پھر لیپ ٹاپ کو پکڑا۔۔ یہ تو اکثر ہوتا تھا کہ وہ پروگرام بناتے اور ڈیڈ ضروری کام کی وجہ سے چلے جاتے۔۔ تھوڑی دیر افسردہ رہنے کے بعد وہ خود کو بہلا لیتی تھی۔۔

اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کیا دیکھے۔۔

پھر کچھ سوچتے ہوئے اس نے (twilight) کا پہلا پارٹ لگایا۔۔اور پاپ کارن کا باؤل گود میں پکڑ کر بیٹھ گی۔ اس نے یہ مووی پہلے بھی دیکھی تھی۔۔اسے اچھی لگی تھی۔۔لیکن آج وہ شہرام کی وجہ سے دیکھ رہی تھی۔۔

ٹی وی لاونج کی باقی لائٹ اس نے بند کر دی تھی۔۔اب صرف ٹی وی کی روشنی تھی۔۔جس میں اس کا چہرہ چمک رہا تھا۔۔پتا نہیں کیوں لیکن ہر سین میں اسے ایڈورڈ کی جگہ شہرام اور بیلا کی جگہ اپنا آپ لگ رہا تھا۔۔وہ پوری طرح مووی میں گم تھی۔۔

ابھی جہاں بیلا کو ایڈورڈ جنگل کی طرف لے کر جاتا ہے کہ اسے کسی اور کی موجودگی کا احساس ہوا۔۔

اس کے گلے میں گلٹی ابھر کر ڈوبی۔۔اس نے گردن موڑ کر دیکھا تو روشنی میں اسے سیڑھی میں بیٹھا کوئی دیکھائی دیا۔۔

باقی ساری لائٹ بند تھی صرف ٹی وی کی رنگ بدلتی روشنی تھی جس میں اس کا چہرہ نظر نہیں آرہا تھا بس بلیک بوٹ میں مقیم پاؤں اور اوپر بلیک پینٹ۔۔اسے اپنی طرف دیکھتا پا کر وہ کھڑا ہوا اور آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے اس کے پاس آیا۔۔جیسے جیسے وہ قریب آرہا تھا اس کا چہرہ بھی واضح ہونے لگا۔۔

ایوا کو پتا نہیں کیوں پہلے ہی لگا تھا کہ شہرام ہو گا۔۔کیونکہ ایک وہی تھا۔۔جو ہوا کے جھونکے کی طرح آتا تھا۔۔

شہرام اب اس کے بلکل پاس کھڑا۔۔گرے چمکتی آنکھوں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔اس کی موجودگی میں اکثر اسے یوں لگتا تھا جیسے اس نے فضا میں موجود ساری ہوا کو اپنے قبضے میں لے لیا ہو۔۔

www.kitabnagri.com

شہرام نے اپنا ہاتھ اس کے سامنے کیا۔۔تو ایوا نے سوالیہ نظروں سے اسے پھر اس کے ہاتھ کو دیکھا۔۔اس کا ہاتھ دیکھ کر دل زور سے ڈھڑکا۔۔۔

"اس ویمپائر کے ساتھ یہ بیوٹی۔۔ایک ایڈوینچر کرے گی۔۔ایڈورڈ اور بیلا کی طرح۔۔"اس کی بات پر ایوا کے گال لال ہوئے۔۔ہونٹ کو دانتوں میں دباتے ہوئے اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ شہرام کی اس آفر کا کیا جواب دیے۔۔۔

دل اس ایڈونچر کے لیے اکسا رہا تھا۔۔لیکن دماغ اسے خطرے کا سگنل دے رہا تھا۔۔

اس سے پہلے وہ اپنے ہونٹوں کو زخمی کرتی شہرام نے نرمی سے اس کے ہونٹوں کو دانت کی گرفت سے آزاد کر دیا۔

"یہ ظلم ہے۔۔۔"بھلا اسے کہاں یہ گوارا تھا کہ اسے کوئی تو پھر کوئی وہ خود کو بھی کوئی نقصان کیوں پہنچائے۔۔

"تین تک گنوں گا پھر یہ آفر ختم۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایک۔۔۔"ایوا کا دل کہہ رہا تھا ہاں بول دے۔۔لیکن دماغ منع کر رہا تھا۔۔

"دو۔۔۔"اس کا دل زور سے دھڑکا۔۔جیسے ابھی آفر ختم ہو جائے گی۔۔

جب تین کی باری آئی تو اس بجائے تین بولنے کے اس نے اسے اپنی باہوں میں اٹھایا۔۔جس پر ایوا بوکھلا کر بولی ۔۔"میں نے ہاں تو نہیں کی۔۔۔"

اس کی بات پر وہ مسکرایا تو اس کے گالوں پر ڈمپل پڑا۔۔ایوا کو اپنا دل ان ڈمپل میں ڈوبتا محسوس ہوا۔تو اسنے فوراً نظریں چورالی کہ کہیں وہ دیکھ نہ لے مگر اسے کیا پتا کہ وہ اس کی ایک ایک حرکت اس کی سانسوں کی رفتار ۔۔سے اس کی پلکیں جھپکنے تک سب پر اس کی نظر تھی۔۔تو پھر کیسے اس کا نظریں اس کے ڈمپل کو دیکھ کر چرانا اس سے چھپا رہ سکتا تھا۔۔

"میں نے تمہاری دل کی رضامندی سن لی۔۔"اسے گود میں یونہی اٹھائے وہ اوپر اس کے کمرے میں آیا اور کھڑکی کے سامنے کھڑا ہو گیا۔۔

ایوا کو اس کے ارادے ٹھیک نہیں لگ رہے تھے۔۔ایک تو وہ اس کو بلکل بچوں کی طرح گود میں اٹھائے ہوئے تھا۔۔جو کہ اسے بہت عجیب لگ رہا تھا۔دوسرا اس کا اس طرح کھڑکی کے آگے کھڑے ہونا۔۔وہ بھی ایڈونچر کے نام پر۔۔بس پھر۔۔ایوا کو یوں لگ رہا تھا کہ آج اس نے جان سے جانا ہے۔۔

"ہم یہاں کیوں آئے۔۔۔؟"اس کے سوال کو نظر انداز کرتے ہوئے وہ کھڑکی کھول کر باہر نکلا۔۔جس کے آگے چھوٹا سا ٹیریس بھی بنا ہوا تھا۔۔جس پر وہ اس کو لے کر کھڑا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے اسے گود سے اتار کر آرام سے کھڑا کیا پھر اپنی پیٹھ اس کی جانب کر کے نیچے بیٹھ گیا۔۔

"مجھ کس کے پکڑنا۔۔"ایوا نے اپنے دونوں بازو اس کی گردن میں ڈالے تو اس نے اسے ہدایت کی جس پر عمل کرتے ہوئے اس نے کس کر اسے پکڑا۔۔

تھوڑی دیر بعد وہ کھڑا ہوا تو ایوا نے اپنی ٹانگیں اس کے پیٹ کی طرف کر کے باندھ لی۔۔

پھر جیسے جیسے وہ آگے بڑھ رہے تھے ایوا کو یوں لگ رہا تھا۔۔ جیسے وہ ہواؤں سے باتیں کر رہی ہو۔۔وہ کہاں لے کر جا رہا تھا۔۔اسے نہیں پتا تھا۔۔وہ بس اس کو زور سے پکڑے۔۔دلچسپی سے ارد گرد دیکھ رہی تھی۔۔

سب جادوئی سا لگ رہا تھا۔۔

یا خواب سا۔۔

چاروں طرف درخت ہی تھے۔۔یا کسی وقت کوئی الو بول پڑتا۔۔یہ بھی کوئی جگہ تھی۔۔ایڈورڈ تو بیلا کو اتنی پیار جگہ دیکھانے لے کر گیا۔۔اور میرا۔۔ویمپائر۔۔پتا نہیں کیوں اتنا جنگل پسند ہے۔۔ایوا نے آس پاس کی جگہ کو دیکھتے ہوئے مایوسی سے سوچا۔۔

شہرام کو اندازہ تھا۔۔اس کی سوچ کا۔۔اس کے چہرے سے اسے کی دل کی بات معلوم ہو جاتی تھی۔۔

"اپنی آنکھیں بند کرو۔۔۔"ایک جگہ اسے اتار کر شہرام نے کہا۔۔اس نے تابعداری سے آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیا۔۔

شہرام نے سینے پر ہاتھ باندھ کر اس کی حرکت دیکھی۔۔جو اب انگلیوں کو تھوڑا سا کھول کر دیکھ رہی تھی۔۔

نفی میں سر ہلاتے ہوئے۔۔شہرام نے آگے بھر کر اس کے ہاتھ نیچے کیے۔۔جس پر اس نے منہ بسورا۔۔اس کے ایسے کرنے سے اس کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی۔۔

مگر پھر جھک کر اس نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پھر سے سحر پھونکا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آنکھیں بند۔۔" ایوا نے میکانی انداز میں آنکھیں بند کر لیں۔۔ اب وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے ساتھ لے کر جا رہا تھا۔۔

وہ جس طرف جا رہے تھے وہاں کی ہوا بہت خوشگوار ٹھنڈی اور میٹھی تھی۔۔

پانی کی آواز اسے قریب سے آئی۔۔ لیکن وہ آنکھیں نہیں کھول پا رہی تھی۔۔

ایک جگہ آ کر وہ رک گئے۔۔ تو شہرام نے اسے آنکھیں کھولنے کا کہا۔۔

جیسے ہی اس نے اس آنکھیں کھولیں تو وہ سٹل ہو گی۔۔ اتنی خوبصورت جگہ۔۔۔

سامنے سمندر تھا۔۔ دور دور تک۔۔ رات کا وقت اور چاند ستارے جو آسمان پر چمک رہے تھے وہ یوں لگ رہا تھا جیسے پانی میں آ گئے ہوں۔۔ آس پاس اڑتے جگنو۔۔

اس نے دو تین بار آنکھیں مل کر دیکھیں۔۔ کہیں خواب تو نہیں دیکھ رہی۔۔ لیکن ہر بار منظر وہی آ رہا تھا۔۔

پھر اس نے منہ پر ہاتھ رکھ کر اس کی جانب دیکھا۔۔ جو سٹل یک ٹک اس کے چہرے پر آتے جاتے رنگوں کو دیکھ رہا تھا۔۔ اس پاس کا منظر تو جیسے اس کے لیے بے معنی تھے۔۔۔

ایوا چمکتے دمکتے چہرے کے ساتھ اس کے پاس آئی اور اس کے مضبوط ہاتھ کو اپنے نازک ہاتھ میں پکڑا۔۔

"تھینک یو۔۔۔ تھنک یو سو مچ۔۔" پھر اس کا ہاتھ چھوڑ کر وہ جگنو کے پیچھے بھاگنے لگی۔۔ کبھی پکڑ لیتی تو۔۔ کبھی پکڑ کر چھوڑ دیتی۔۔ پھر کھکھلا دیتی۔۔

اور شہرام شاید وہ پہلا ویمپائر تھا جو خود کسی انسان کے سحر میں قید تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایک بات پوچھوں۔۔۔" اب وہ تھک گئی تھی اس لیے اس کے ساتھ پاؤں پانی میں ڈال کر بیٹھی ہوئی تھی ۔۔شہرام نے سر ہلا کر اسے اجازت دی۔۔

"تم ویمپائر کیسے بنے۔۔۔" پر سوچ انداز میں اس کی جانب دیکھتے ہوئے اس نے سوال پوچھا۔۔

شہرام نے اس کی جانب دیکھا۔۔ جس کا وجود چاند کی سفید روشنی میں نہایا ہوا تھا۔

"میں اپنے گھر جانے کے لیے جنگل میں سے گزر رہا تھا۔۔ جب کسی نے پیچھے سے مجھ پر حملہ کیا اور میں بے ہوش ہو گیا۔۔ وہ کون تھا مجھے نہیں معلوم لیکن جب میں جاگا تو انسان نہیں تھا۔۔" وہ اتنے بے تاثر انداز میں بتا رہا تھا جیسے اپنے بارے میں نہیں کسی اور کے بارے میں بتا رہا ہو۔۔

"تو کیا تمہاری کوئی فیملی نہیں تھی۔۔؟؟" تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھے وہ دلچسپی سے اب اس کا انٹرویو لے رہی تھی۔۔

"ہاں نا۔۔ ایک بھائی تھا۔۔ مارک۔۔" اس کے ذکر پر ایوا نے واضح اس کے چہرے پر نفرت دیکھی تھی۔۔ مگر پھر بھی وہ خود کو مزید سوال کرنے سے نہیں روک سکی۔۔

"تو وہ اب کہاں ہے۔۔" اب کہ وہ دو منٹ چپ رہا۔۔ اور پانی میں بنتی گول گول لہروں کو دیکھنے لگا۔۔ پھر زہر کند انداز میں بولا۔۔

" جہنم میں۔۔۔" ایوا کو سمجھ نہیں آئی کہ وہ کیا کہے۔۔ وہ تو اب بھی کنفیوز تھی کی آیا وہ مر کر جہنم میں گیا ہے یا زندہ ہے۔۔ شہرام نے اس کی یہ مشکل آسان کر دی۔۔

"کوئی اور سوال ہے تو وہ پوچھ لو۔۔۔"ایوا نے بھی مزید نہیں کریدا۔۔

"ویمپائر کیسے بنتے ہیں۔۔"اس کے سوال پر اس کے چہرے پر چھائے تاثرات جو مارک کے ذکر سے آئے تھے وہ ختم ہو گئے۔۔ بلکل کہ مسکراہٹ نے اس کی جگہ لے لی۔۔

"اس کا جواب میں پہلے بھی دیا تھا۔۔جب تم بنو گی تو پتا چل جائیگا۔۔۔"ایوا نے بدمزہ ہو کر منہ بنایا۔۔

"اور میں پہلے بھی کہا تھا کہ میں معصوم لوگوں کا خون نہیں پیوں گی۔۔"ناراضگی سے بتایا گیا۔۔

"تو ٹھیک ہے نا۔۔گندے لوگوں کا پی لینا۔۔۔"شہرام نے بھی اس کی بات کا جواب اسی کے انداز میں دیا۔۔ جس پر ایوا کا منہ کھل گیا۔۔

"ہونگے تو وہ انسان نا۔۔۔"اس نے جیسے احتجاج کیا۔۔

"مگر معصوم نہیں گندے۔۔۔"اس کے گالوں کو شرارت سے کھینچتے ہوئے گویا ہوا۔۔

ایوا نے منہ پیچھے کر کے اسے گھورا۔۔اور پھر اپنا گالا۔۔ سہلایا۔۔اتنی زور سے کھنچا تھا اس نے۔۔حالانکہ اس نے تو اپنی طرف سے بہت نرمی سے کیا تھا۔۔

شہرام نے اس کا ہاتھ نیچے کیا۔۔پھر اسے گال پر بوسہ دیا۔۔جس سے وہ پل بھر میں لال ہوئی۔۔شہرام نے محفوظ ہوتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لگایا۔۔اور سرگوشی کہ انداز میں پوچھا۔۔۔

"ڈویو لو می۔۔۔"ایوا کچھ نہیں بولی لیکن اس کی تیز ہوتی دھڑکنیں شہرام کو جواب دے گئی تھیں۔۔

جس سے وہ سرشار ہو گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

....

دور اگر ویمپائر ٹاؤن میں جاؤں تو جو لیا آج پھر وہی عمل کر رہی تھی۔۔۔

لیکن پچھلی بار والا اطمینان اس بار اس کے چہرے سے رخصت تھا۔۔

اب کی بار گھبراہٹ تھی۔۔

اس نے چاند کی طرف دیکھا۔۔ جس کے پورے ہونے میں چند دن ہی باقی تھی۔۔ اگر اس نے دیر کی تو اس کی جان بھی اس کے باقی ساتھیوں کی طرح مارک کے ظلم کا نشانہ ہونی تھی۔۔

اس نے آنکھیں بند کیں۔۔ پھر سے اور وہی سارا عمل دھرایا۔۔۔

اور ویمپائر کے خون میں اپنا خون ڈال کر آنکھیں بند کی۔۔ تو اب کی بار اسے جگہ واضح نظر آئی۔۔ لیکن اس بار اس نے فیصلہ کیا تھا کہ جب تک وہ رائل بلڈ کو نہیں ڈھونڈ لے گی مارک کے پاس نہیں جائے گی۔۔۔

اس نے آنکھیں کھولیں تو اس کو اپنے ہونٹ کے اوپر کچھ گیلا گیلا محسوس ہوا۔۔ اس نے ہاتھ سے اس جگہ کو چھوا۔۔ اور اپنی انگلی کو دیکھا۔۔ تو وہاں خون لگا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے لمبی سانس لی اور اٹھ کھڑی ہوئی یہ اس کے لیے نئی بات نہیں تھی جب بھی یہ وہ عمل اکیلے کرنے کی کوشش کرتی۔۔ جو دو یا تین جادوگرنیوں کے کرنے والا ہوتا تھا تب تب اس کی ناک سے خون نکلتا تھا۔۔

اس کا مطلب ہوتا تھا کہ اس عمل میں اس کی زندگی میں جا سکتی ہے۔۔ لیکن غلاموں کی اپنی زندگی بھی کہاں ہوتی تھی۔۔ اس نے سر جھٹکا۔۔ اور تمام تلخ سوچوں کو دماغ سے نکالا۔۔

ابھی سب سے ضروری اس جگہ جانا اور رائل بلڈ کو ڈھونڈنا تھا۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

وہ کلاس لے کر باہر نکلی تو اس کے ساتھ جیٹ تھا۔۔ جو یونی کے باسکٹ بال کا کپتان تھا وہ اسے ڈیٹ کے لیے پوچھ رہا تھا جسے اس نے بڑے طریقے سے منع کر دیا۔۔ تبھی اس کی نظر شہرام پر گئی جو باہر کی طرف جا رہا تھا۔۔ اگرچہ اپنی طرف سے تو وہ آرام سے چل رہا تھا۔۔ لیکن پھر بھی اس کی چلنے کی رفتار بہت تیز تھی۔۔

اسے دیکھ کر ایوا کی آنکھوں میں چمک آئی۔۔ اور گلابی لب مسکراہٹ میں ڈھلے۔۔۔ وہ جیٹ سے معذرت کرتے ہوئے اس کی طرف تیز قدموں سے بڑھنے لگی۔۔ لیکن پھر بھی اسکی پاس نہ پہنچ پا رہی تھی آخر میں اس نے تھک کر اس کا نام پکرا۔۔۔

"شہرام۔۔۔" اس کے چلتے قدم رکے۔۔ نا صرف اس کے بلکہ آس پاس کھڑے سٹوڈنٹس نے بھی حیرت سے اسے دیکھا جس نے خود موت کو آواز دی تھی۔۔

وہ مڑا۔۔ تو اس کے ماتھے پر بل تھے۔۔ اور آنکھوں میں ناگواری اس نے پہلے اپنی سرد آنکھوں سے سٹل کھڑے سٹوڈنٹس کو گھورا۔۔ تو سب فوراً حرکت میں آئے اور وہاں سے جانے لگے۔۔

جبکہ شہرام اس کا ہاتھ پکڑ کر چلنے لگا۔۔۔ ایوا کو اس کے تیور پتہ نہیں کیوں خطرناک سے لگ رہے تھے۔۔ اس نے اس کی اور اپنی آخری ملاقات کا سوچا۔۔ تب تو سب پرفیکٹ تھا اب کیا ہو گیا۔۔ لیکن کوئی سرا اس کے ہاتھ نہیں آ رہا تھا۔۔

وہ اسے لے کر یونی کی بیک سائیڈ پر لے کر آیا۔۔ اور دیوار کے ساتھ اس کی پشت لگا کر اس کے دائیں بائیں ہاتھ رکھ کر اس کی جانے کی راہیں مفعود کر دیں۔۔

"شہرام۔۔۔" ایوا نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔۔ جس کے تیور واقعی خونخوار تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے چہرے کی رگیں تنی ہوئی تھیں۔۔لب بھینچیں ہوئے۔۔اور آنکھوں میں عجیب سے چبھن لیے وہ اسے دیکھ رہا تھا۔۔

"بتاؤ۔۔کس کی ہو تم۔۔۔؟؟"اس کے کان کی جانب جھکتے ہوئے اس نے سرسراتے لہجے میں پوچھا۔۔ایوا نے پیچھے ہونا چاہا لیکن وہ تو پہلے ہی دیوار کے ساتھ لگی تھی۔۔اور پیچھے کہاں جاتی۔۔پھر پریشانی سے اسے دیکھا جو اپنے جواب کا منتظر تھا۔۔۔

اس کے یہ تیور اسے ڈرا رہے تھے۔۔

"ڈیم ایٹ۔۔۔جواب دو۔۔۔"جب اس نے کوئی جواب نہ دیا تو وہ زور سے دیوار پر ہاتھ مار کر دھاڑا۔۔ایوا کو ایک پل کو لگا جیسے اس کے کان کے پردے پھٹ جائیں گے۔۔

"۔۔۔تمہاری۔۔"آنکھوں بند کر کے اٹکتے ہوے اس نے جواب دیا۔۔جبکہ دل بری طرح دھڑک رہا تھا۔۔

شہرام نے اس کو کندھوں سے پکڑ کر اپنے قریب کیا۔۔

"تو اس کی ہمت کیسی ہوئی تم سے ڈیٹ کا پوچھنے کی۔۔۔"ایوا کو سمجھ آئی وہ جیلس ہو رہا تھا۔۔اس لیے وہ غصے میں تھا۔۔لیکن اسے اتنا پتا تھا کہ وہ اسے کچھ نہیں کہے گا۔۔لیکن جیٹ اس کی چھوڑے گا نہیں۔۔اس لیے اس نے خود کو کمپوز کیا۔۔کیونکہ یہ ضروری تھا اس خطرناک ویمپ کو ٹھنڈا کر سکے۔۔۔

جو اسے اپنا لگتا تھا۔۔

پہلے دن سے ڈھرکن کی طرح لیکن اس کا روڈ رویہ دیکھ کر اسے پیچھے ہونا پڑا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن اب جب وہ خود کہتا تھا تو وہ کیوں پیچھے ہو رہی تھی۔۔

اس نے شہرام کے دل پر اپنا ہاتھ رکھا۔۔ تو اس کے تنے سارے تاثرات یکدم ڈھیلے پر گئے۔۔

ایوا نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے سنجیدگی بولنا شروع کیا۔۔

"میں کسی اور کی نہیں ہو سکتی کیونکہ میں پہلے ہی کسی کی ہو چکی ہوں۔۔ اور اس کی ہی رہوں گی۔۔ کیونکہ اب" یہ کہہ کر وہ ایک پل کے لیے خاموش ہوئی۔۔

اس کی باتیں سنتے شہرام کے تاثرات پھر سے تن گئے۔۔ اندر آگ سی لگ گئی۔۔ وہ تو اس لڑکے کی اس کی بیوٹی کو ڈیٹ آفر کرنے پر ہی اتنا بھڑک گیا تھا تو کیسے اس کے منہ سے ایسی باتیں برداشت کر سکتا تھا۔۔ اس کا دل کر رہا تھا کہ ہر طرف آگ لگا دے جیسے اس کے اندر لگی ہے لیکن ایوا کی اگلی بات نے ٹھنڈی کر دیا۔۔۔

"کیونکہ اب میرا دل بھی۔۔ اس ویمپائر کے ساتھ ہی دھڑکتا ہے۔۔۔" شہرام اس کی جانب دیکھا۔۔ جو اظہارِ کرنے کے بعد سنجیدگی سے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

" Say it ... "

ایوا کو پتا تھا کہ وہ کیا کہنے کا کہہ رہا ہے۔۔ اس نے گہری سانس لی۔۔

" I love you shahram " اس نے آخر کار وہ بول ہی دیا جو وہ اس سے سنا چاہتا تھا۔۔ اس نے اسے گلے سے لگایا تو جواب میں ایوا نے بھی اپنے نازک بازوں اس کے گرد باندھ دیئے۔۔۔ وہ اب پر سکون تھا۔۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں تھا کہ وہ اپنی بیوٹی کو ڈیٹ آفر کرنے والے کو چھوڑنے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔ یہ سوچتے ہوئے

اس کی گرفت ایوا کے گرد سخت ہوئی تو وہ کسمسائی لیکن شہرام وہ تو یہ سوچ رہا تھا کہ اس لڑکے کو کیسے مارنا بیسٹ ہو گا۔۔۔

"مجھے درد ہو رہا ہے۔۔۔" آخر جب وہ اس کی سخت گرفت برادشت نہ کر پائی تو بول اٹھی۔۔۔

شہرام نے نرمی سے اسے خود سے الگ کیا۔۔۔ اور ہاتھ سے اس کا گال سہلایا۔۔

اس کے ایسے کرنے سے ایوا کا دل پھر زور سے ڈھرکا۔۔۔ اس کا دل کیا کہ یہاں سے بھاگ جائیں لیکن ابھی ایک ضروری کام کرنا تھا۔۔

"میری ایک بات مانو گے۔۔۔" اس نے آس سے اس سے پوچھا۔۔۔

"ہمم۔۔۔" شہرام اس کی گردن پر جھکتے ہوے بولا۔۔ ایوا کا کلیجہ منہ کو آگیا اس کے ایسے کرنے سے۔۔۔ الفاظ خاک نکلتے۔۔۔

شہرام نے جھک کر اس کی گردن سے بال ہٹا کر پیچھے کیے۔۔ پھر ان نشان پر لب رکھے جہاں سے اس نے خون پیا تھا۔۔ پھر پیچھے ہو گیا کیونکہ وہ اس کی پاگل ہوتی دھڑکن سن سکتا تھا اسے پتا تھا کہ اگر وہ مزید کچھ دیر ٹھہرتا تو ایوا نے بے ہوش جانا تھا۔۔ اور شاید وہ خود بھی اپنے پر قابو نہ رکھ پتا۔۔

"تم کچھ کہہ رہی تھیں۔۔" اب وہ اسے چھوڑ کر کھڑا ہوا۔۔ کہ وہ آرام سے بات کر سکے۔۔

ایوا کا دل کیا کہ جائے سب بھاڑ میں۔۔۔ خود تو یہاں سے بھاگے لیکن پھر وہ کر بھی دیتی لیکن پھر آنکھوں کے سامنے جیٹ کا زخمی وجود گھما تو اسے روکنا پڑا۔۔

شہر ام اس کی ساری حرکات نوٹ کر رہا تھا۔۔ لیکن اس نے کچھ نہیں کہا۔۔ وہ بس اس کے بولنے کا منتظر تھا۔۔

"پہلے پرومس کرو۔۔ میری بات مانو گے۔۔" ایوا کی بات پر اس کی بھنویں اوپر کو ہوئی۔۔ کہ ایسی بھی کیا بات ۔۔ لیکن اس نے پھر بھی سر ہلا دیا۔۔

جس سے ایوا کو تسلی ہوئی۔۔۔

"تم جیٹ کو کچھ نہیں کہوں گے۔۔۔ اس نے بس پوچھا تھا۔۔ اور میرے منع کرنے پر پیچھے بھی ہو گیا۔۔" ایوا نے ساتھ صفائی بھی دے دی۔۔ پھر اس کا چہرہ دیکھا جو سپاٹ تھا۔۔

"اوکے۔۔۔ کچھ نہیں کرتا۔۔۔" اس نے آرام سے بات مان لی۔۔ جس کی اس کو بلکل بھی امید نہیں تھی۔۔ اس لیے اس نے پھر تسلی چاہی۔۔۔

"تم پکا اس کو ہاتھ نہیں لگاؤ۔۔ گے۔۔۔"

"پکا میں ہاتھ نہیں۔ لگاؤں گا۔۔ لیکن اب ایک بار بھی تم نے مزید اس سے ریلڈ کچھ کہا تو مجھ سے شکایت مت کرنا۔۔" اس پھر سے منہ کھولے دیکھ کر وہ بولا تو اس نے جلدی سے منہ بند کیا اور وہاں سے غائب ہو گئ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے شہر ام کا۔۔ یوں۔۔ اتنی آسانی سے بات مان لینا۔۔ بہت عجیب لگ رہا تھا۔۔

بہت سے بھی زیادہ۔۔

"وہ تم سے پیار کرتا ہے۔۔ اس لیے مان گیا۔۔" دل نے دلیل دی۔۔ تو اس نے بھی خود کو سوچوں سے آزاد کیا ۔۔ لیکن اندر ابھی کچھ کھٹک رہا تھا۔۔

وہ اپنے دوستوں کو بائی کہہ کر پارکنگ کی طرف آیا۔۔اپنی گاڑی کے پاس پہنچ کر اس نے جیب سے چابی نکالی اس سے پہلے کہ وہ چابی دروازے کو لگتا۔۔اس نے پانچ چھ ہٹے کٹے لوگوں کو ہاتھ میں ہاکی۔۔بیٹ تھامے اپنی جانب آتے دیکھا۔۔۔

وہ سارے آنکھیں جھپکے بغیر اسے دیکھ رہے تھے۔۔

اسے خطرے کا احساس ہوا تو جلدی سے چابی گاڑی کے دروازے کو لگائی اور اندر بیٹھ کر دروازہ لاک کر کے گاڑی سٹارٹ کرنے لگا۔۔۔

مگر گاڑی تھی کہ سٹارٹ ہی نہیں ہو رہی تھی۔۔اس کے ہاتھوں میں کپکپاہٹ آگئی۔۔وہ سارے اس کے سر پر تو پہنچ چکے تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر انہوں نے گاڑی کے بند شیشوں پر بیٹ اور ہاکی مارنا شروع کر دیا۔۔۔

شیشے میں دراڑیں پڑ گئیں۔۔۔ایک اور وار ہوا تو شیشہ ٹوٹ گیا۔۔جس سے انہوں نے دروازے کا لاک کھول کر اسے باہر نکالا اور ٹوٹ پڑے۔۔وہ بیچارا اپنا قصور پوچھتا رہ گیا۔۔

وہیں اپنی گاڑی سے ٹیک لگا کر کھڑا شہرام۔۔سینے پر ہاتھ باندھے یہ دیکھ رہا تھا۔۔

اس نے وعدے کے مطابق ہاتھ نہیں لگایا۔۔

بس چھ لوگوں کو اپنے سحر میں کیا۔۔اور اس کی گاڑی کا انجن ناکارہ کیا۔۔

اب بھلا اس کی بیوٹی نے پہلی بار کچھ مانگا تھا وہ انکار کیسے کر سکتا تھا۔۔

پھر جب اسے دبنگ کٹ پڑی تو اس نے ان لوگوں کو وہاں سے چلتا کیا پھر اس کے پاس آ کر اسے گاڑی میں ڈالا ۔۔اور ہاسپٹل لے گیا۔۔۔

تا کہ ایوا اس پر شک بھی نہ کر سکے۔۔

افففف یہ پیار کے لیے کتنی قربانیاں دینی پڑتی ہیں۔۔۔

رات کا وقت۔۔یونی ساری ویران۔۔خاموش اور اندھیرے میں ڈوبی ہوئی تھی۔۔

کہ سنسان کوریڈور میں یکلخت۔۔قدموں کی آواز آئی۔۔۔اور کچھ لوگ سایوں کی طرح وہاں آئے۔۔۔

"یہاں تو کوئی نہیں۔۔۔"ان میں سے ایک بولا۔۔

"جگہ یہی تھی۔۔اب ہمیں۔۔باقی خود ڈھونڈنا ہے۔۔۔کیونکہ اتنا تو پکا ہے کہ رائیل بلڈ یہیں کہیں ہے۔۔ اب صبح کا انتظار کرنا ہے۔۔"وہ تھوڑا آگے ہوئی تھی چاند کی روشنی میں اس کا چہرہ واضح ہوا۔۔

وہ جولیا تھی۔۔۔

سورج کی روشن کرنوں نے آہستہ آہستہ رات کی تاریکی کو اجالے میں بدل دیا۔۔رات کے پہر جو سڑکیں ویران ہو جاتی تھیں اب ان پر بھی خاصی چہل پہل ہو رہی تھی۔۔

وہ بھی کھڑکی کے پاس تیار کھڑی شہرام کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔بلیک پینٹ کے ساتھ بلیک ہی شرٹ جس میں اس کی سفید رنگت اجلی اجلی لگ رہی تھی۔۔اس کے گولڈن بال جوڑے میں بندھے تھے بالوں سے کچھ لٹیں نکل کر اس کے گالوں کو چھو رہی تھیں۔۔۔

تھوڑی دیر بعد گاڑی کا ہارن بجا تو اس نے کھڑکی سے باہر دیکھا اور صوفے سے بیگ اٹھا کر گھر کا دروازہ لاک کرتے ہوئے۔۔۔اس کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔

شہرام نے اس کے چہرے کی جانب دیکھا جہاں خطرناک حد تک سنجیدگی چھائی ہوئی تھی۔اسے پتا تھا اس سنجیدگی کی وجہ کیا ہے۔۔۔اور یہ بھی یقین تھا کہ وہ خود بات شروع کرے گی۔۔اس لیے وہ بظاہر اسے نظر انداز کرتے ہوئے گاڑی ڈرائیو کرنے لگا۔۔لیکن جو بھی تھا۔۔یہ ایک مشکل کام تھا۔۔ایک تو اس کے خون کہ خوشبو۔۔۔دوسرا وہ اس کے فیورٹ کلر میں تھی۔۔اور تیسرا وہ ناراض ناراض اتنی کیوٹ لگ رہی تھی کہ اس کے دل کر رہا تھا کہ وہ اسے کھا جائے۔۔۔

جب شہرام نے اسے کچھ نہ پوچھا کہ وہ اتنی سنجیدہ کیوں ہے تو وہ خود ہی جھنجلا کر اس کی جانب مڑی۔۔

"تم نے پرامس کیا تھا۔۔" وہ ناراضگی سے اس کی جانب دیکھتی ہوئے بولی۔۔

شہرام نے پر سکون انداز میں اس کی جانب اپنا چہرہ کیا۔۔اور ہلکے سے سمائل پاس کی جس سے اس کے گال میں ڈمپل پڑے۔۔

"ہاں کیا تھا۔۔"دوستانہ انداز میں بولتے ہوئے وہ اتنا ریلکس تھا جیسے اسے پتا ہی نہ ہو کہ ایوا کس بارے میں بات کر رہی تھی۔۔

ایوا جس نے بڑی مشکل سے اپنا دل اس کے ڈمپل پر پھسلنے سے بچایا تھا اس کی بات پر تپ ہی تو گئی۔۔

"تو پھر وہ کیوں ہسپتال میں ہے۔۔۔"کڑی نظروں سے اسے دیکھتی ہوئے اس نے جراح کی۔۔

شہرام کو پھر غصہ چڑھا کہ وہ اس کی اتنی پرواہ کیوں کر رہی ہے۔۔ساتھ میں افسوس بھی ہوا۔۔کہ اس نے اسے مار کیوں پڑوائی۔۔۔بلکہ واقعی جان سے مار دینا چاہیے تھا۔۔کہ نہ ڈھولا ہو سی۔۔نہ رولا ہو سی۔۔

"میں نے اپنا پر امس نہیں توڑا۔۔۔"سر جھٹکتے ہوئے وہ سرد لہجے میں بولا۔۔ایوا کو اگر ذرا بھی اندازہ ہوتا کہ اس کا یوں کسی اور کے لیے۔۔۔(کسی اور بھی کون جس نے اس کو ڈیٹ کے لیے پوچھا تھا)فکر مند ہوتا دیکھ کر اس کے اندر کتنی آگ لگی ہے تو وہ کبھی نہ بولتی۔

www.kitabnagri.com

"بٹ۔۔۔تم نے۔۔"اور اسے سے زیادہ وہ برداشت نہیں کر سکتا تھا اس لیے اس کی بات کے بیچ میں ہی دھاڑا ۔۔۔

"انفففف۔۔۔۔"وہ اتنی زور سے بولا تھا کہ ایوا کو اپنے کانوں کے پردے پھٹتے ہوئے محسوس ہو رہے تھے اس نے اپنے دونوں کانوں کو ہاتھ سے ڈھانپ لیا۔۔اس کا دل بڑے زور سے دھک دھک کر رہا تھا۔۔

شہرام نے گاڑی روکی اور اس کے کندھوں سے پکڑ کر اسے جھٹکے سے خود سے قریب کرتے ہوئے سلگتے لہجے میں بولا۔۔

" میں نے اگر اس کو پکڑا ہوتا تو وہ زندہ نہ ہوتا نہ ہی ہسپتال میں پڑا ہوتا بلکل اس کا جسم اب تک جانور کی خوراک بن چکا ہوتا۔۔ اور اب اگر مزید تم نے اس کی بات کی۔۔ تو میں واقعی یہی کروں گا۔۔۔" اس نے اتنی زور سے اس کو پکڑا تھا کہ اسے اپنی ہڈیاں ٹوٹتی محسوس ہو رہی تھیں۔۔

آنکھوں میں نمی جما ہونے لگی۔ پتا نہیں یہ درد کی وجہ سے تھی کہ شہرام کے رویہ کی وجہ سے جو بھی تھا لیکن آنسو پھسل کر گال پر گرنے لگے۔۔۔

وہ جو مزید بولنے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔ اس کے آنسو دیکھ کر ٹھنڈا پڑ گیا۔۔ وہ اسے رولانا تو نہیں چاہتا تھا۔۔ اس کی گرفت کندھوں سے ہلکی ہوئی۔۔ وہ چھوڑ کر پیچھے ہونے لگا اسی وقت ایوا اس کے سینے میں منہ چھپا کر وہ تیزی سے رونے لگی۔۔

اور۔۔ شہرام سٹل تھا۔۔ اس کے گلے میں گلٹی ابھر کر غائب ہوئی۔۔ وہ عجیب نظروں سے اپنے ساتھ لگی ایوا کو روتے دیکھ رہا تھا۔۔ اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ ہوا کیا ہے۔۔

پھر جب سمجھ آنا شروع ہوئی تو رہا سہا غصہ بھی بھک سے اڑ گیا۔۔ لب دھیرے سے مسکراہٹ میں ڈھلے۔۔ آنکھوں میں چمک آئی۔۔ اس نے ایوا کے گرد بازوں کا مضبوط حصار باندھ کر خود سے قریب کر لیا۔۔ اور سرگوشی کے انداز سے بولا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم جادو گرنی ہو۔۔۔" اس کی بات سے ایوا کا رونا بند ہوا۔۔ وہ جھجھک کر اس سے دور ہوئی تو شہرام نے بھی آرام سے اسے آزاد کر دیا۔۔ اب فرصت سے اس کو دیکھ رہا تھا۔۔

رونے کی وجہ سے جس کی آنکھ لال ہو گئی تھی۔۔ آنکھیں بھی بوجھل سی تھی۔۔

اب وہ ٹشو سے آنسو صاف کر رہی تھی جب شہرام نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔۔ اور اب وہ جھک کر اپنے لبوں سے اس کے آنسو چن رہا تھا۔۔ اور وہ سانس روکے۔۔ دم سادھے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

جب وہ آنسو چن کر پیچھے ہوا تو۔۔ وہ سرخ چہرہ لیے اسے نظریں چراتی ادھر اُدھر دیکھنے لگی۔۔

شہرام وہ یہ سوچ رہا تھا کہ آخر اس کے اور کتنی روپ باقی ہیں۔۔ ہر روپ میں وہ پہلے سے زیادہ قاتلانہ لگتی ہے۔

"دیر ہو رہی ہے یونی سے۔۔۔" جب وہ اسے اسی طرح دیکھتا رہا تو ایوا نے اس کا دھیان اپنی طرف سے ہٹانے کے لیے کہا۔۔

تو اس نے بھی اس پر ترس کھاتے ہوئے گاڑی سٹارٹ کر دی۔۔۔ جب گاڑی یونی کے آگے روکی تو اس نے جھٹکے سے دروازہ کھولا۔۔ وہ دوڑ کر جانا چاہتی تھی کہ اسی وقت شہرام نے اس کے ارادوں پر پانی پھیر کر اس کی کلائی تھام لی۔۔

"آئندہ بلیک ڈریس پہننے سے پہلے سوچ لینا کہ میں خود پر قابو نہیں رکھ پاؤں گا۔۔۔" نرمی سے اس کی کلائی سہلاتے ہوئے اس نے اپنی بات کی۔۔

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

ایوا کا چہرہ مزید سرخ ہوا۔۔اس نے مسکین صورت بنا کر اس کی جانب دیکھا تو اس نے اس کی کلائی۔ چھوڑ دی ۔۔ایوا کلائی کہ آزاد ہوتے ہی اسے دیکھے بنا دیکھے وہاں سے بھاگی۔۔

جبکہ وہ گاڑی میں بیٹھا سوچ رہا تھا کہ اس کا خون زیادہ اچھا تھا کہ آنسو۔۔۔ !!!!

پرفیسر کیا سمجھا رہے تھے اسے نہیں پتا تھا۔۔وہ تو بس شہرام کے بارے میں سوچتے ہوئے مسکرا رہی تھی۔۔

اس کا خود کے لیے پوزیسیو ہونا اسے اچھا لگتا تھا۔۔پھر جب وہ اس کا خیال کرتا۔۔نرمی سے پکڑتا۔۔اسے خود پر غرور سا ہوتا تھا کہ اتنا شاندار مرد۔۔اوہ ویمپائر اس سے محبت کرتا ہے۔۔

وہ ابھی یہی باتیں سوچ رہی تھی کہ اس کی نظر پرفیسر کے ساتھ کھڑی خوبصورت لڑکی پر پڑی جس کے بال لال تھے آنکھیں گرین سفید رنگت چہرے پر خوبصورت مسکراہٹ۔۔وہ بہت دلکش تھی۔۔۔شاید وہ نیو تھی۔۔یا ٹرانسفر ہوا تھا۔۔

"ہائے۔۔میں جولیا ہوں۔۔" گہری نظروں سے سب کو دیکھتے ہوئے اس نے اپنا تعارف کروایا۔۔اور پھر وہ ایوا کے پیچھے والی سیٹ پر بیٹھ گئی۔۔

ایوا کا دھیان اب شہرام سے ہٹ کر اس لڑکی کی طرف ہو گیا تھا۔۔یہ لڑکی اسے بہت اچھی لگی تھی۔۔

آخر جب لیکچر ختم ہوا تو وہ خود اٹھ کر اس کے پاس آئی اور اس کے جانب ہاتھ بڑھاتے ہوئے بولی۔۔

"میں ایوا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جولیا۔۔" جیسے جولیا نے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا تو ایک پل کے لیے اس کی مسکراہٹ سمٹی۔۔ مگر پھر وہ سنبھل گئی۔۔

اب ایوا اس سے اس کے بارے میں پوچھتے ہوئے کینٹین کی طرف جا رہی تھی وہ اس سے باتیں کرنے میں اتنی گم تھی کہ اسے سامنے آتے ساتھ آٹھ لڑکے اور لڑکیوں کا گروپ نظر نہیں آیا اور وہ زور سے ان سے ٹکرائی جس کی وجہ سے وہ لڑکی نیچے گری خونخوار نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔ ایوا نے فوراً معذرت کی ۔۔ جس سے وہ لڑکی ٹھنڈی ہوئی۔۔ اور اپنے گروپ کو لے کر مڑ کر جانی لگی کہ جولیا کہ دماغ میں ایک تقریب آئی۔۔ اس نے منہ میں کچھ پڑھتے ہوے اس گروپ کی طرف اشارہ کیا۔۔ پھر اطمینان سے مڑ کر ایوا کے ساتھ کینٹین کی جانب چل دی۔۔۔

جولیا نے اپنا لنچ لے کر ٹیبل پر بیٹھ چکی تھی ایوا بھی اپنی ٹرے لے کر اس کی جانب آ رہی تھی جب کسی نے اس کے راستے میں پاؤں کیا اور نتیجہ وہ ٹرے سمت نیچے گری۔۔۔

اس کے گرنے سے کینٹین میں قہقہے گونج اٹھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کپڑے جھاڑ کر کھڑی ہوئی تو دیکھا یہ وہی گروپ طنزیہ مسکراہٹ لیے اسے دیکھ رہا تھا جس سے تھوڑی دیر پہلی وہ ٹکرائی تھی۔۔

"یہ کیا تھا۔۔!!!" وہ کھڑی ہو کر بھرم انداز میں بولے۔۔ اس کے کپڑے بھی خراب ہو گی تھے۔۔

"میرا سارا ڈریس خراب کر دیا۔۔" اپنے کپڑوں کو افسوس سے دیکھتے اس نے انہیں کہا۔۔ جن کے چہرے پر اس کی بات سے عجیب مسکرہٹ آئی تھی۔۔

ان میں سے ایک آگے بڑھی اور پھر اس کی شرٹ گلے سے پکڑ کر کندھے تک پھاڑ دی

ایوا کا دل کیا کہ وہ زمین پھٹے اور اس میں سما جائے۔۔اسی وقت وہ سینے پر ہاتھ باندھے اور روتے ہوئے وہاں سے بھاگی۔۔

لیکن جولیا پر سکون ہو گئی۔۔۔اس کو وہ مل گی جس کی اس کو تلاش تھی۔۔

وہ ایوا کے کندھے پر بنے چاند کے نشان کو دیکھ چکی تھی۔۔اس لیے تو اس نے یہ سب کیا تھا۔۔

اسے نہیں پتا تھا کہ وہ کہاں جا رہی تھی۔۔بس وہ بھاگی جا رہی تھی۔۔انکھوں سے آنسو نکلی جا رہے تھے۔۔بار بار وہ منظر آنکھوں کے سامنے آ رہا تھا۔۔

کہ ایک جگہ وہ ٹھوکر کھا کر گری۔۔تو اس کے گھٹنے سے خون نکلنے لگا۔۔وہ سیدھی ہوئی تو اس کی نظر لال ہیل سے ہوتی اوپر گی۔۔وہ جو کوئی بھی تھی اس نے لال رنگ کا چوگا پہنا ہوا تھا۔۔جس کی ہوڈ سے اس کا چہرہ چھپا ہوا تھا۔۔وہ کوئی لڑکی تھی بس اتنا پتا لگ رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن وہ آئی کہاں سے اسے یہ سمجھ نہیں آئی۔۔۔

پھر اسے احساس ہوا کہ وہ اکیلی نہیں اس کے ساتھ اور بھی لوگ دائرے کی شکل کی اس کا راستہ بنا کر کھڑے تھے۔۔ان سب نے کالے چوگے اور ہوڈی سے اپنا چہرہ چھپایا ہوا تھا۔۔۔

ایوا کو گھبراہٹ ہوئی۔۔اس نے جگہ پر غور کیا۔۔تو وہاں پر درخت تھے بس۔۔وہ کہاں آگئی۔۔۔ایسی جگہ پر تو وہ کسی کو مدد کے لیے بھی نہیں پکار سکتی تھی۔۔

وہ لڑکی جھکی اور اس نے کے گلے کے نیچے کندھے پر بنے بر تھ مارک کو انگلی سے ٹریس کرنے لگی۔۔۔

پھر وہ سیدھی ہوئی اور اپنے ساتھیوں کو اشارہ کیا۔۔وہ سارے اس کی جانب بڑھے ہی تھے کہ کوئی بجلی کی رفتار سے آیا۔۔اور اس کے سامنے ڈٹ کر کھڑا ہو گیا۔۔ایوا کا وجود اس کے پیچھے چھپ گیا تھا۔۔

لیکن اسے اتنا پتا چل گیا تھا کہ اب کوئی اسے کچھ نہیں کہہ پائے گا۔۔۔۔

--

لیکن اسے پتا تھا کہ اب اسے کوئی کچھ نہیں کہہ پائے گا۔۔

آنے والے کی اس کی جانب پشت تھی۔۔لیکن اس کی پشت سے اس کو پتا لگ گیا تھا کہ وہ شہرام تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خود کو گھسیٹتے ہوئے اس نے درخت کے پاس کیا اور اپنی پشت اس سے ٹکا دی۔۔۔

شہرام نے اپنی خونی آنکھوں سے ان سب کو دیکھا۔۔

اسے دیکھ کر وہ سب بھی پیچھے ہو گئے۔۔۔

لیکن جولیا۔۔وہ ابھی کھڑی تھی۔۔اس کی نظریں اب بھی ایوا پر تھی۔۔اس کی نظروں میں عجب سا تاثر تھا ۔۔۔

"لارڈ شہرام۔۔۔"ان سب ویمپائر نے جھک کر اسے تنظیم دی۔۔لیکن اس کے اندر تو جیسے آگ لگی تھی۔۔ اسے تو یہی بات آگ لگا رہی تھی کہ اگر وہ اس وچ کی موجودگی محسوس کر کے ایوا کو ڈھونڈنے نہ آتا تو وہ ویمپائرز اس کی بیوٹی کے ساتھ کیا کرتے۔۔

یہی بات اس کے غصے میں اضافہ کر رہے تھی۔۔وہ سینے پر ہاتھ باندھے یوں کھڑا ہوا کہ ایوا کا نازک وجود اس کے پیچھے چھپ گیا۔۔

ان ویمپائرز میں سے ایک نے بولنے کی ہمت کی۔۔

"لارڈ مارک کا حکم ہے۔۔کہ رائل بلڈ کو ان کے پاس لایا جائے۔۔لارڈ شہرام سے درخواست ہے کہ ہمیں ہمارا کام کرنے دیں۔۔۔"موداب انداز میں بولتے اس نے باقی ساتھیوں کو اشارہ کیا اور وہ آگے بڑھے ہی تھے کہ شہرام کی سرد آواز پر ان کے بڑھتے قدم رکے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگرچہ رائل بلڈ کا لفظ سن کر وہ چونکا تھا۔۔لیکن ان پر اس نے ظاہر ہونے نہیں دیا۔۔

"اگر۔۔تم میں سے ایک بھی آگے بڑھا۔۔تو انجام کا زمہ دار خود ہو گا۔۔"وہ لوگ تو برا پھنسے اگر شہرام کی مانتے تھے مارک نے نہیں چھوڑنا تھا۔۔اور اگر مارک کی مانتے تو شہرام نے نہیں چھوڑنا تھا۔۔انہوں بے بسی سے جولیا کی طرف دیکھا۔۔جو ایک طرف ان سے بے نیاز کھڑی تھی۔۔

"لارڈ مارک کی بات ہم نہیں ٹال سکتے۔۔" بولتے ساتھ ہی انہوں نے اسے چاروں طرف سے گھیر لیا۔۔ شہرام نے یوں سر ہلایا جیسے ان کے فیصلے پر افسوس ہو۔۔

وہ سب اس کی طرف بڑھ رہے تھے لیکن وہ اپنی جگہ سے ایک انچ بھی نہیں ہلا۔۔ کہ اس وقت وہ ایوا کے لیے حفاظتی دیوار تھا۔۔۔

وہ سب ایک ساتھ اس کی طرف بڑھے۔۔۔

پھر جیسے بجلی سی کوندی جیسے ہی وہ لوگ اس کے قریب پہنچے۔۔ایک پل کھڑے رہنے کے بعد وہ سب کٹی ہوئی ٹہنی کی طرح زمین پر گرے تھے۔۔ان کے جسم سے گہرا لال رنگ کا نکل رہا تھا۔۔اور پاس ہی ان کے دل پڑے تھے۔۔

اس کے خون آلودہ ہاتھ میں ان میں سے کسی کا دل تھا۔۔ جسے اس نے زمین پر پھینکا۔۔اور جیب سے سفید رنگ کا رومال نکال کر اپنے ہاتھ صاف کرنے لگا۔۔اس سب کے دوران بھی وہ اپنی جگہ سے نہیں ہلا۔۔

"مارک سے کہنا۔۔اب کی بار اس نے بہت غلط جگہ ہاتھ مارا ہے۔۔"ہاتھ صاف کرتے ہوئے وہ جولیا سے بولا ۔۔ساتھ ہی وہ اپنی بیوٹی کی ہلکی ہوتی دھڑکن سن رہا تھا لیکن اس وقت اسے ان سب کا کام تمام کرنا تھا۔۔

جولیا نے۔۔ایوا سے نظر ہٹا کر اب اسے دیکھا۔۔اور سر جھکا کر وہاں سے غائب ہونے لگی کہ شہرام نے اگلے حکم پر رکی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اور ہاں یہ مارک کے چمچے بھی اپنے ساتھ لے کر جانا۔۔"اس نے ان سب کی مردہ لاشوں کی طرف اشارہ کیا۔۔

جولیا جھکی۔۔اگلے پل وہ جگہ بلکل خالی تھی۔۔لیکن خون اب بھی وہاں تھا۔۔۔

ان سب سے فارغ ہو کر شہرام نے ٹھنڈی سانس لے کر اس کی جانب موڑا۔۔جو خوفزدہ نظروں سے نیچے وہ گہرے لال رنگ کو دیکھ رہی تھی اس کا چہرہ خطرناک حد تک سفید تھا۔۔

شہرام جھکا تو اس کی نظر اس کی کندھے سے پھٹی شرٹ اور اس آدھے چاند کے بنے نشان پر گئی۔۔۔اسے جاننا تھا کہ کیا ہوا مگر اس وقت وہ خوفزدہ تھی۔۔اور جب تک اسے جواب نہیں مل جاتے اسے بھی چین نہیں آنا تھا ۔۔

اپنی شرٹ اتار کر پہلے اس نے اس کے کندھے کو ڈھانپا۔۔پھر اس کی نظروں میں اپنی آنکھیں ڈال کر اس کے دماغ کو اپنے سحر میں جکڑا کہ اسے پتا تھا اس کے علاوہ ابھی کوئی حل نہیں۔۔

پھر ایوا سارے دن کی روداد مشینی انداز میں بتاتی گئی۔۔شہرام جیسے جیسے سن رہا تھا۔۔ویسے ویسے اس کا خون کھول رہا تھا۔۔

جب سب بول کر وہ چپ ہوئی تو۔۔شہرام نے اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لیا۔۔اور اس کی آنکھوں میں اپنی گہرے سحر انگیز آنکھیں ڈال کر بولا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم نے روٹین کی طرح لیکچر لیے۔۔کیونکہ تمہاری طبیعت سہی نہیں تھی اس لیے تم جلدی گھر چلی گئی۔۔ راستے میں درخت کی ٹہنی کی وجہ سے شرٹ پھٹ گی۔۔اور نہ کچھ ہوا نہ تم نے کچھ دیکھا۔۔اب یہ سب دہراؤ ۔۔جو میں بولا۔۔"بے تاثر نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے ایوا نے مشینی انداز میں دوہرایا۔۔

جبکہ وہ لب بھینچے سن رہا تھا۔۔

اس کے دماغ میں بہت کچھ چل تھا۔۔

جس میں سب سے پریشان کرنے والا تھا۔۔وہ یہ کہ اس کی بیوٹی کہ جان خطرے میں تھی۔۔

اسے اس کی حفاظت کرنے تھی۔۔

وہ ایوا کو اس کے گھر چھوڑ کر واپس آیا۔۔

کیونکہ۔۔کچھ لوگوں کو ان کے انجام تک پہنچانا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ خالی گھر تھا۔۔

جہاں نہ کوئی فرنیچر تھا۔۔

نہ ہی کچھ اور۔۔

لکڑی کا بنا یہ گھر جگہ جگہ سے ٹوٹا ہوا تھا۔۔ اگر اس پر ایک قدم بھی رکھو تو۔۔ چوں کی آواز آتی تھی۔۔ فضا میں تیرتی دھول اس بات کا واضح اشارہ تھی کہ یہاں ایک عرصے سے کوئی نہیں آیا تھا۔۔۔

جولیا۔۔ نے سامنے لکڑی کے فرش پر ہی کینڈل رکھی ہوئی تھی۔۔ ٹوٹی کھڑکی سے روشنی اندر آ رہی تھی۔۔۔

جولیا نے آس پاس دیکھا۔۔ یہ وہ جگہ تھی۔۔ جہاں بہت ساری جادوگرنیوں کو اکھٹا کر کے قید کیا گیا۔۔ پھر آگ جلا دی گئی۔۔ ان سب کی روحیں اب بھی یہیں تھی۔۔ وہ واپس نہیں گئی تھیں۔۔ اسے جو سوال پریشان کر رہا تھا۔۔ اس کا جواب بس یہیں سے مل سکتا تھا۔۔

اس نے بند کینڈل کے اوپر سے ہاتھ گزرا تو وہ جل اٹھی۔۔ پھر کینڈل کے فلیم پر ہاتھ رکھے ہی اس نے تھوک نگلی۔۔ اور آنکھیں بند کر کچھ پڑھنے لگی۔۔ اسے گھبراہٹ بھی ہو رہی تھی۔۔ کیونکہ وہ پہلی بار مری ہوئی روحوں سے رابطہ کرنے لگی تھی۔۔

لیکن جیسے جیسے وہ پڑھتی جا رہی تھی اس کا ڈر جاتا جا رہا تھا۔۔

پھر اس کے ہلتے لب بند ہوئے۔۔ اور جسم ساکت پتھر کی مورت کی طرح۔۔ اس کی سانس بھی نہیں چل رہی تھی۔۔

کمرے کی کھڑکیاں بند کھل رہی تھیں۔۔ جس سے چوں چوں کی آواز آ رہی تھی۔۔

تیز ہوا چل رہی تھی۔۔ جس سے کینڈل کا فیلم مسلسل حرکت میں تھا۔۔ پھر کینڈل کا فیلم بند ہوا۔۔ اور اس سے ہلکا سے دھواں نکلا جس کے ساتھ ہی بند کھلتی کھڑکیاں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور چلتی ہوا پھر سے ساکت ہو گئی۔۔

جولیا نے آہستہ سے آنکھیں کھولیں۔۔۔اسے اس کے جواب مل گئے تھے۔۔

اس کے چہرے پر اس وقت ہر درجہ سنجیدگی تھی۔۔۔

کیونکہ جو چیز اس معلوم ہوئی۔۔اس کے بارے میں تو کبھی اس نے سوچا ہی نہیں تھا۔۔

لیکن ایک بات تھی۔۔

اسے یہ بات راز کی طرح رکھنی تھی۔۔قیمتی راز کی طرح۔۔

اور سہی وقت کا انتظار کرنا تھا۔۔

جو کہ زیادہ دور نہ تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شام کے گہرے سایوں نے رات کی آمد کی اطلاع دینا شروع کر دی تھی۔۔

ایسے میں وہ آٹھ لوگوں کا گروپ ہسی مزاج کرتا ڈانس کلب میں داخل ہوا۔جہاں میوزک کی اتنی تیز آواز میں بج رہا تھا کہ اس کی آواز باہر دور تک آرہی۔۔شاید اس لیے یہ کلب آبادی سے دور کر کے بنایا گیا تھا۔۔

اندر کلب میں آئیں تو۔۔نیلے۔۔لال رنگ کی روشنی میں لڑکے لڑکیاں ناچ رہے تھے۔۔کچھ شراب پینے میں مست تھے۔۔اور وہ آٹھ لوگوں کا گروپ جو ابھی اندر آیا تھا۔۔وہ بھی ایک طرف اکھٹے بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔۔اس بات بے خبر سے کہ موت ان کے سر پر پہنچ چکی تھی۔۔۔

"ویسے یار۔۔لڑکی بری مست تھی۔۔۔"ان میں سے ایک لڑکا۔۔وائن کا سیپ لے کر بولا۔۔

"کہہ تو سہی رہے ہو۔۔واقعی بہت ٹائیٹ پیس تھا۔۔"دوسرے بھی ان کی تاکید کی تو۔۔اس کے پاس بیٹھی لڑکی نے زور سے اس کے کندھے پر ناراضگی سے ہاتھ مارا۔۔۔تو وہ دونوں قہقہ لگا کر ہنسنے لگے۔۔جس کا ساتھ باقیوں نے بھی دیا۔۔۔

"ویسے۔۔روز۔۔تجھے اس کے ساتھ یہ نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔"اسی لڑکے نے ہنسی روکتے ہوئے اس لڑکی سے جس نے ادائے بے نیازی سے اپنے بال جھٹکے مصنوئی مسکراہٹ چہرے پر سجاتے ہوئی بولی۔۔

"بکل ٹھیک کہا تم لوگوں نے مجھے اس کے ساتھ ایسے نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔"یہ بول کر وہ چپ ہوئی تو وہ سب بھی خاموش ہو کر اسے دیکھنے لگے۔۔"بلکہ اس کے ساتھ مجھے اس کے منہ پر ایک لگانی بھی چاہیے تھی۔۔"اس کی بات پر وہ سب پھر سے قہقہ لگا اٹھے۔۔

"ویسے یار کسی نے اس کی ویڈیو نہیں بنائی۔۔قسم سے اتنے لائیک ملنے تھے اس مکھن ملائی کے۔۔۔"اس بات کے بعد باقی سب نے ایک دوسرے کو دیکھا کہ کسی پاس ہے جواب۔۔

"نہیں یار۔۔وہ بھاگ گئی تھی۔۔اسی وقت۔۔۔"ان میں سے ایک بے زرای سے بولا۔۔

اور وہیں بار کانٹر پر جاؤ تو کالی ٹی شرٹ جس کے ہائف سلیفس سے نظر آتی کسرتی بازوؤں اور ان پر ابھری ہوئی نیلی نسیں تنی ہوئی تھیں۔۔اس کی پشت ان لوگوں کی جانب تھی اس کے ہاتھ میں پکڑا گلاس جس میں وائن تھی ۔۔اس پر اس کی پکڑ اتنی سخت تھی کہ گلاس چھناکی آواز سے ٹوٹا۔۔وہ ان لوگوں کا اپنی بیوٹی کے بارے میں بولا ایک ایک لفظ اتنے شور میں بھی بڑے واضح اور صاف طریقے سے سن چکا تھا۔۔

ان کا انجام ان کے بولے ایک ایک لفظ سے بھیانک ہونا تھا۔۔اتنا کہ اگر ان لوگوں کو پتا چل جاتا تو وہ اپنی زبانیں ہی کاٹ لیتے لیکن وہی بات۔۔ان کو پتا ہی نہیں تھا۔۔

اس نے اپنے ہاتھ کو دیکھا جہاں شیشہ گھسا ہوا تھا اور وہاں سے خون نکل رہا تھا۔۔اس نے آرام سے کانچ کا وہ ٹکرا نکالا تو ساتھ ہی وہ زخم بلکل سہی ہو گیا۔۔

اب وہ اٹھ کھڑا ہوا اور اس گروپ کے پاس جا کر اس سور نامی لڑکے کے سامنے کھڑا ہو گیا۔۔

وہ لوگ جو نشے میں دھت ہو گئے تھے اور ان میں سے کچھ ڈانس فلور پر ناچ رہے تھے۔۔وہ لوگ اس کا چہرہ نہ پہچان پائے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روز تو اتنی وجیہہ اور مضبوط مرد کو اپنی جانب راغب پا کر مغرور ہوئی۔۔

"مجھے جوائن کروں گی۔۔۔"ہاتھ پینٹ کی جیبوں میں ڈال کر اس نے اس کی جانب جھکتے ہوئے دلکشی سے کہا ۔۔کہ وہ فدا ہی ہو گئی۔۔اور اٹھ کر اس کے ساتھ چل دی۔

جبکہ اس کی باقی ساتھی لڑکیاں۔۔جل گئی۔۔۔

بامشکل 5 منٹ بعد وہ واپس آیا۔۔ تو وہ سب اکھٹے بیٹھے ہوئے تھے۔۔ ڈانس کرنے جو گئے تھے۔۔ وہ بھی وہی تھیں۔۔

وہ ان کے پاس آیا

"تمہاری دوست۔۔ تم لوگوں کو بلا رہی ہے۔۔" بے تاثر انداز میں انہیں اطلاع کر کے وہ جیسے آیا تھا۔۔ ویسے ہی چلا گیا۔۔

جبکہ وہ لوگ برے برے منہ بناتے اس کے پیچھے چلنے لگے۔۔۔

وہ آگے آگے چلتا ان کو ڈانس کلب سے کافی دور لے آیا تھا پھر ایک دم ان کی نظروں سے اوجھل ہو گیا۔۔ ان سب نے بوکھلا کر ادھر ادھر دیکھا۔۔۔ اندھیرا بھی کافی تھا۔۔ اوپر سے جنگل۔۔ ان نے اپنے موبائیل کی لائیٹ آن کی۔۔ انہیں پاس کے درخت کے قریب اپنی دوست کا پاؤں نظر آیا۔۔ تو وہ لوگ اس طرف آئے۔۔

لیکن وہاں جا کر انہوں نے جو دیکھا۔۔ اسے سے ان کا سارا نشہ ہرن بن کر اڑ گیا۔۔ جسم پر کپکپی سی طاری ہو گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ان کی دوست کے پاؤں تھے۔۔ جس کے اوپر اس کا چہرہ تھا۔۔ جس کی آنکھیں نکلی ہوئی تھیں۔۔ اور پاس ہی اس کے جسم سے اس کا دل۔۔ انتڑیاں سب کچھ باہر نکال کر پھینکا ہوا تھا۔۔ وہ سب چیختے ہوئے۔۔ واپس جانے کے لیے مڑے تو پیچھے ہی وہ کھڑا تھا۔۔ وہ لوگ دوسری طرف مڑے تو وہاں بھی وہ۔۔ غرض کے جس طرف بھی مڑتے اس طرف وہ پہلے سے ہی کھڑا ہوتا۔۔

"دیکھو۔۔ ہمیں جانے دو۔۔۔" ان لڑکوں نے اس دیکھتے ہوئے گزارش کی۔۔ جس کی آنکھیں کالی تھیں۔۔ وہاں کوئی رحم نہیں تھا۔۔ ان میں سے لڑکیاں تو روئی جا رہی تھیں۔۔

شہرام نے ان کی بات نہیں سنی بلکہ اس کے کان میں تو وہ جملے اور قہقہے گونج رہے تھے جو تھوڑی دیر پہلے وہ اس کی بیوٹی پر لگا رہے تھے۔۔۔

پھر جیسے جنگل میں ہولناک اور دل خراش چیخیں گونج اٹھی۔۔

مگر سننے والا کوئی نہ تھا۔۔

کچھ دیر بعد خاموشی چھاگئی۔۔ موت سی خاموشی۔۔ جس میں بس پتے پر پاؤں رکھنے سے چر کی آواز پیدا ہوتی تھی۔۔

اس نے ایک پر سکون نظر۔۔ اپنی بیوٹی کو تکلیف دینے والوں پر ڈالی۔۔

درخت کی ٹہنیوں پر ان سب کے منہ گردن سمت لٹکے تھے۔۔ تو ٹانگیں سب کی کسی الگ ٹہنی پر۔۔۔ دل کہیں ۔۔ تو کچھ کہیں۔۔

غرض کے وہ درخت۔۔ پتوں کی بجائے انسانی اجزاء سے بھر الگ رہا تھا۔۔

شہرام کو اب بھی سکون نہیں مل رہا تھا۔۔ اس نے مٹی کے تیل کی کین پکڑی اور درخت پر چھڑکنے لگا۔۔ اس نے ساری کین درخت پر خالی کر دی۔۔

اور جیب سے لائٹر نکالا کر درخت کو آگ لاگ دی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر ان کے جسم کو جلتے دیکھ کر وہ یہی سوچ رہا تھا۔۔

اسے اتنی آسان موت نہیں دینی چاہیے تھی۔۔۔

____

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

ہال نما کمرہ جس کے بیچ میں لمبی سی ڈائینگ ٹیبل پڑی تھی۔۔ ٹیبل کے درمیان کینڈل سٹینڈ میں جلتی کینڈلز نے ٹیبل کو روشن کیا ہوا تھا۔۔ اور ٹیبل کے گرد کرسیاں پڑی ہوئی تھی۔ ہر خالی کرسی کے آگے گلاس پڑے ہوئے تھے۔۔

وہاں کوئی ٹیوب لائیٹ یا بلب نہ تھا۔۔ بس موم بتیوں کی روشنی سے ہی اس جگہ کو روشن کیا گیا تھا۔۔

بائیں دیوار پر قطار کی طرح نفیس سے سونے کے فریم میں تصویریں لگی تھی۔۔۔ نیچی ان تصویر میں موجود اشخاص یا جگہ کے بارے میں تفصیل لکھی ہوئی تھی۔۔ جبکہ بائیں دیوار پر مختلف اوزاروں سے بھری ہوئی تھی ۔۔ وہاں ہر قسم کے دھات کے اوزار تھے سوائے چاندی کے۔۔۔

وہ سربراہی کرسی پر بیٹھا ہوا تھا۔۔ اس کے آئیں بائیں تین تین ویمپائر ہاتھ باندھے سر جھکائے تنظیم سے کھڑے تھے۔۔

جبکہ وہ خون سے بھرے گلاس سے اپنا ڈنر کر رہا تھا۔۔ کہ دروازہ کھلا۔۔ اور اسے جولیا کے آنے کا بارے میں بتایا گیا۔۔

اس نے پاس کھڑے ویمپائر کو ہاتھ سے جانے کا اشارہ کیا تو غائب ہو گئے۔۔۔ تھوری دیر بعد۔۔ جولیا اندر آئی تو وہ بڑی سی کھڑی کے آگے ہاتھ میں گلاس پکڑ کر کھڑا ہو گیا اور۔۔ چاند کو دیکھنے لگا۔۔

"لارڈ۔۔ مارک۔۔۔" جولیا نے پہلے جھک کر اسے تعظیم دی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بتاؤ۔۔کامیاب آئی ہو۔۔۔"اسی طرح باہر دیکھتے ہوئے اس نے جیسے اس مطلع کر دیا کہ اگر جواب اس کی منشاء کا نہ ہوا تو انجام کے لیے تیار رہے۔۔

جولیا۔۔سنجیدہ چہرہ لیے اس کے قریب آکر کھڑی ہو گی۔۔

"رائیل بلڈ کا پتا لگ گیا۔۔۔"اس کی خبر پر وہ مسکرایا۔۔اور گلاس سے سیپ لے کر اب اس کی جانب مڑا۔۔۔

"کہاں ہے۔۔۔"جولیا نے خاموش نظروں سے اسے دیکھا پھر دھیرے سے بولنا شروع ہوئی۔۔

"لارڈ شہرام کے پاس۔۔۔"مارک نے چونک کر اسے دیکھا۔۔۔

"وہ انسان ہے۔۔اور لارڈ شہرام نے سب ویمپائر جو آپ نے میرے ساتھ بھیجے تھے۔۔ان کو مار دیا۔۔ان سب کی لاشیں باہر پڑی ہوئی ہیں۔۔"اس کی جانب سپاٹ نظروں سے دیکھتے ہوئے جولیا نے تفصلی جواب دیا ۔۔جس سے مارک کی آنکھوں میں تعجب ابھرا۔۔

اور ماتھے پر بل پڑے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"انسان۔۔۔!!یہ کیسے ہو سکتا ہے۔۔پھر شہرام کا اس کو بچانا۔۔۔یعنی شہرام اور انسان۔۔"وہ حیرت سے گویا ہوا۔۔جولیا نے سر ہلا کر پھر سے بولنا شروع کیا۔۔

"یہ چیز کہنی لکھی ہوئی۔۔رائیل بلڈ۔۔۔ضرور ویمپائر ہی ہو گا۔۔کوئی بھی ہو سکتا ہے"وہ اب پر سوچ انداز میں سر پر ہلکے ہلکے ہاتھ کا مکا مارتا ٹہلنے لگا۔۔جبکہ جولیا۔۔۔

گہری نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔

"اب کیا حکم ہے آپ کا اس لڑکی کو اٹھا لائیں۔۔۔" وہ اب اس کے حکم کی منتظر تھی۔۔

لڑکی لفظ پر وہ سیدھا ہوا۔۔۔پھر جیسے سب واضح ہوتا گیا۔۔

رائیل بلڈ۔۔۔

شہرام کا اسے بچانا۔۔بات کی تہہ میں جب وہ پہنچا تو مسرور انداز میں مسکرایا۔۔

یعنی انسانوں سے نفرت کرنے والا اس کا بھائی ایک انسان سے محبت کرنے لگا۔۔۔

"انٹرسٹینگ۔۔۔ "

"نہ۔،اب میں خود جاؤں گا۔۔کوئی بھی اس کو نقصان نہیں پوھنچاۓ گا۔۔" اتنا بول کر وہ دوبارہ کھڑکی جانب مڑ گیا جس کا صاف مطلب تھا کہ وہ اب یہاں سے جا سکتی تھی۔۔

کمرے سے باہر نکل کر جولیا نے پرسکون نظر بند دروازے پر ڈالی۔۔

اسے اس سے آزادی کی راہ نظر آ گی تھی۔۔

یہی چیز اس کو مطمئن کر گی تھی۔۔

جبکہ اندر کمرے میں مارک چاند کی طرف دیکھتے ہوۓ سوچ رہا تھا۔۔

"تو آمنے سامنے ہونے کا وقت آ گیا۔۔ڈیئر برادر۔۔۔ "

لیکن شہرام سے زیادہ اسے وہ دیکھنے کا تجسس تھا جس پر شہرام کا دل آ گیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ تو خاص ہو گا نا۔۔اس میں۔۔

آخر اس کی بھائی کی پسند ہمشہ سے آعلیٰ ہوتی ہے۔۔۔

بک کو سینے سے لگائے وہ کلاس روم میں داخل ہوئی تو شہرام اپنی وجاہت کے ساتھ وہاں پہلے سے موجود۔۔۔ بلیک شرٹ اور جینز میں بے زار سا بیٹھا وہاں موجود سٹوڈنٹس کو دیکھ کم گھور زیادہ رہا تھا۔۔ جس سائیڈ پر وہ بیٹھا تھا وہاں کی کرسیاں ساری خالی تھی۔۔ بھئی دہشت ہی اتنی تھی ہماری شہرام کی۔۔۔

)مجھے بلیک سے منع کرتا ہے۔۔اور خود بلیک کی جان نہیں چھوڑتا۔۔(

ایوا نے غصے سے اسے دیکھتے ہوئے سوچا۔۔اور اس کے بلکل مخالف سمت جا کر بیٹھ گی۔۔ صبح سے وہ یوں کر رہا تھا۔۔سائے کی طرح وہ اس کے ساتھ پھر رہا تھا۔۔وہ جو پہلے ایک ہی لیکچر لیتا تھا اب وہ ساری لیکچر اینڈ کر رہا تھا جو اس کے تھے بھی نہیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایوا کو بیٹھے مشکل سے منٹ بھی نہیں ہوا ہو گا جب وہ اس کے پاس آیا اور اس کی ساتھ والی جگہ پر بیٹھے لڑکے کو وہاں سے رفو چکر کر کے خود بیٹھ گیا۔۔

اس کے ایسے کرنے سے اس نے تنگ آکر اپنا سر ڈیسک پر رکھ دیا۔۔

شہرام نے اس کا جھکا سر دیکھا۔۔ پھر کندھے آچکا کر جیب سے ببل نکال کر منہ ڈال کر چبانے لگا۔۔ اب اس کے چہرے پر پہلے والی بے زاری نہیں تھی۔۔ جبکہ باقی اسٹوڈنٹس مشکوک نظروں سے ان دنوں کی جانب دیکھنے لگے۔۔ شہرام کو کہاں پرواہ تھی۔۔

لیکن ایوا وہ تو سارے لیکچر میں اس کی نظروں سے پریشان ہوتی رہی۔۔

کلاس سے نکل بھی وہ اس کے پیچھے آیا تو ایوا نے غصے سے مڑ کر اسے دیکھا۔۔

جو دلچسپ نظروں سے اس کی لال ہوتی ناک دیکھ رہا تھا۔۔

"کیا ہے۔۔ آپ کا اپنا کوئی لیکچر نہیں۔۔" کیا تپش تھا اس کی نظروں میں۔۔ شہرام کو وہ غصے میں اتنی کیوٹ لگ رہی تھی کہ دل کر رہا تھا کھا جائے اسے۔۔۔

"میں اپنا لیکچر ہی لے رہا تھا۔۔" جیبوں میں ہاتھ ڈال کر۔۔ کندھا دیوار سے ٹکا کر وہ مزے سے بولا۔۔

"جی نہیں۔۔ یہ میرا لیکچر تھا۔۔" ایوا نے فوراً تصدیق کی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم بھی تو میری ہو۔۔ اس کا مطلب جو تمہارا وہ میرا۔۔۔" ببل چباتے ہوئے اس نے آج جیسے اسے زچ کرنے کی قسم کھائی ہوئی تھی۔۔

ایوا پاس سے گزرتے سٹوڈنٹس کی مشکوک نظروں سے بچنے کی خاطر اسے نظر انداز کرتے ہوئے باہر گراونڈ کی جانب آگی۔۔ تو وہ بھی پیچھے پیچھے آگیا۔۔

اسے تو بھئی مزہ آرہا تھا۔۔ اس کی بیوٹی تو غصے میں اور پیاری لگتی تھی۔۔

"آپ نے میری بے بی سیٹنگ کی زمیداری لے لی ہے کیا۔۔۔" اب کے اس نے پنترہ بدلہ۔۔۔

"ہاں بھئی۔۔ ہو تو تم میری بے بی ہو۔۔ اور اپنی بے بی کی کیئر کرنی چاہئے نہیں تو وہ بگڑ جاتے ہیں۔۔" اس کے گالوں کو کھینچتے ہوئے شہرام نے مسکراہٹ روک کر جواب دیا۔۔

مگر اس کی آنکھوں میں چمکتی شرارت اس کی نظروں سے اوجھل نہیں تھی۔۔ اور ایوا وہ تو اس کا یہ روپ دیکھ کر حیران ہی ہوتی جا رہی تھی۔۔

یہ اور بات ہے۔۔ وہ نظر لگ جانے کی حد تک پیارا لگ رہا تھا۔۔

پھر کیا سارا دن وہ جہاں جہاں شہرام وہاں وہاں۔۔

ایک دفعہ تو حد ہی ہو گی۔۔ وہ واشروم جانے لگی کہ وہ وہاں بھی پیچھے آنے لگا۔۔

"اب یہاں بھی آئیں گے۔۔۔" اس نے حیرت سے پوچھا۔۔ لیکن شہرام صاحب کے جواب نے اس کا دماغ بھک سے اڑا دیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں نا۔۔" ایک نظر باتھ روم پر ڈال کر اس نے مطمئن انداز میں جواب دیا۔۔

ایوا شاکڈ۔۔۔ شہرام روکڈ

"پلیز۔۔ اندر نہ آنا۔۔" اس نے اس عاجزانہ انداز میں گزارش کی کہ شہرام کو بھی آخر اس پر ترس آ گیا۔۔ اور وہی کھڑا اس کا انتظار کرنے لگا۔۔

کچھ دیر پہلی والی شرارت اس کی نظروں سے غائب تھی۔۔وہ دوبارہ سرد ہو گی تھی۔۔کسی کو نہیں پتا تھا کہ وہ کیا سوچ رہا ہے۔۔

مگر اندر سے وہ ایوا کے لیے پریشان۔۔تھا

وہ اسے زرہ بھی پریشان نہیں دیکھنا چاہتا تھا۔۔اس لیے بنا اس پر ظاہر کیا وہ اس کی حفاظت کر رہا تھا۔۔

بقول ایوا کے بے بی سیٹنگ۔۔۔۔

پارکنگ میں جا کر وہ گاڑی کے پاس کھڑی ہو کر بیگ سے چابیاں نکال رہی تھی۔۔آج ڈیڈ نے گاڑی اس کو دی تھی۔۔خود وہ اپنی میمبر کے ساتھ چلے گیے تھے۔۔۔

ابھی وہ لاک میں چابی گھما ہی رہی تھی کہ پیچھے سے کوئی ہارن پر ہارن دینے لگا۔۔وہ تھوڑی دور جا کے ایک طرف ہر کر کھڑی ہو گی۔۔اس کو لگا اسے راستہ چاہئے ہو گا۔۔اس نے مڑ کر نہیں دیکھا کون تھا۔۔وہ جو بھی تھا اس نے ہارن دینا بھی بند کر دیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے دیھان میں وہ گاڑی کا دروازہ کھول کر بیٹھنے لگی کہ کسی نے اس کی کلائی پکڑی۔۔اور ساتھ گاڑی کا دروازہ ٹھاہ کر کے بند کیا۔۔۔

ایوا نے بوکھلا کر یہ کرنے والے کو دیکھا تو وہاں شہرام صاحب تھے۔۔

پہلے ہی سمجھ جانا چاہیے تھا کہ کون ہو گا۔۔اس نے دل میں سوچا۔۔وہ تو سمجھی تھی کہ وہ چلا گیا ہے۔۔

شہرام ایوا کی کلائی تھام کر اپنی گاڑی کی طرف لایا۔۔تو وہ بے ساختہ بول اٹھی۔۔

"میرے پاس ہے گاڑی۔۔۔"شہرام نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔اسے گاڑی میں بیٹھا کر۔۔اب گاڑی کو پارکنگ سے نکال رہا تھا۔۔

"میں نے کچھ کہا۔۔۔"اسے گاڑی چلتے دیکھ کر وہ پھر بول اٹھی۔۔

"میں نے سن لیا۔۔"بے نیازی سے جواب آیا۔۔

"تو پھر "ایوا نے اسے گھورا۔۔۔

"پھر یہ کہ مجھے اس بے بی کو کڈنیپ کرنا ہے۔۔۔"شہرام نے اس کے گال کھینچے۔۔

"سی۔۔۔اتنی ضرور سے کھینچتے ہو۔۔"گال کو سہلاتے ہوئے وہ ناراضگی سے گویا ہوئی۔۔

"اب سہی ہے۔۔"ایک ہاتھ سے ڈرائیو کرتے ہوئے اس نے اب ہلکے سے چٹکی کاٹی۔۔۔

"نہیں بلکل نہیں۔۔۔اور اب دوبارہ نہیں۔۔۔"اسے کا پھر سے ہاتھ بڑھتا دیکھ کر اس نے فورن ٹوک دیا۔۔

شہرام نے فرمابرداری سے ہاتھ پیچھے کر لیے۔۔۔

ایوا نے شکر کیا۔۔ورنہ آج پکا اس نے اس کے گال کھنچ کھنچ کر کھینچ ہی لینے تھے۔۔اس نے بیگ سے موبائل نکالا اور ڈیڈ کو دوست کے ساتھ ہوں کا میسج کرنے لگی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ساتھ ساتھ باہر بھی دیکھنے لگی۔۔۔جہاں دنوں طرف سبز لہلہاتے کھیت تھے۔۔جن پر سورج کی روشنی یوں معلوم ہورہی تھی جیسے وہ سونے میں نہائے ہوں۔۔۔وہ بہت سپیڈ سے گاڑی چلارہا تھا۔۔جس کی وجہ سے اس کے بال اڑاڑ کر بار بار چہرے پر آرہے تھے۔۔جنہیں وہ بار بار پیچھے کرتی تو پھر آگے آجاتے۔۔۔

"ہم کہاں جارہے ہیں۔۔۔" اتنا تو اسے یقین تھا کہ وہ اسے نقصان نہیں پہنچائیں گا۔۔لیکن پھر بھی تجسّس تھا کہ وہ کہاں جارہے ہیں۔۔۔

"میری ایک دوست ہے۔۔اس کے پاس۔۔" سنجیدگی سے جواب آیا۔۔

ایوا نے سر ہلا پھر اشتیاق سے باہر دیکھنے لگی۔۔کہ کانوں میں ایسے آواز پڑی جیسے کوئی کچھ پی رہا ہو۔۔

اس نے مڑ کر دیکھا تو شہرام بلڈ بیگ میں اسٹر اڈال کر ایک ہاتھ سے ڈرائیو کررہا تھا۔۔

"کتنی بڑی بات ہے نا۔۔کسی کہ خون کے لیے اسے مارنا۔۔۔" ایوا جھرجھری لے کر بولی۔۔۔

"نہیں تو۔۔اتنی زیادہ آبادی ہے۔۔اسی بہانے کم ہو جائے گی۔۔۔" اسے جواب دے کر وہ دوبارہ پینے مصروف ہو گیا۔۔۔

"تو۔۔جس کے خون کے لیے اس مارتے ہیں۔۔اس کی فیملی بھی ہو گی نا۔۔۔" اب کہ بار وہ طنزیہ انداز میں ہنسا ۔۔اور ایک بڑا سا سیب لے کر تمسخر آمیز انداز میں بولا۔۔

www.kitabnagri.com

"جب۔۔انسان۔۔مرغیوں کے انڈے کھاتے ہیں۔۔تب بھول جاتے ہیں کہ وہ بھی کسی جاندار کے بچے ہیں۔۔۔جب پرندوں کا شکار کرتے ہیں تب بھی بھول جاتے ہیں کہ وہ بھی جاندار ہیں ان کی فیملی ہو گی۔۔تو پھر انسان بھی ہمارے لیے یہی ہیں۔۔۔ "

ایوالا جواب سی اسے دیکھتی رہ گی۔۔۔اب اس بات کا کیا دے سکتی تھی وہ اسے

\-----------------------

\------------------------------

انہیں سفر کرتے ہوئے کافی وقت گزرا گیا تھا۔۔

ایوا تو آدھے راستے میں ہی اپنی سیٹ سے سر ٹکا کر سو گئی۔۔جبکہ شہر ام لب بھینچے سنجیدگی سے گاڑی چلتا رہا۔۔ساتھ ایک آدھ نظر اس سوتے وجود پر بھی بھی ڈالتا

جو آنے والے خطرات سے بے خبر پر سکون انداز میں سوئی کوئی سلیپنگ بیوٹی ہی لگ رہی تھی۔۔لیکن سلیپنگ بیوٹی بننا بھی کہاں آسان ہوتا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کانٹوں پر سفر طے کرنا پڑتا ہے۔۔ایک عرصہ دنیا سے۔۔اپنے آپ سے بیگانہ ہو کر تنہائیوں کو اپنا ساتھی بنانا پڑتا ہے۔۔پھر کوئی امید کی کرن۔۔شہزادے کے روپ میں آتے ہیں۔۔لیکن صدیوں بعد۔۔۔مگر جو گزری صدیاں ہوتی ہے نا۔۔یہ توڑ دیتی ہیں۔۔

اور وہ اپنی بیوٹی کو ایسے اذیت میں دیکھنا تو دور کی بات سوچنا بھی نہیں چاہتا تھا۔۔

اس نے جھک کر پانچواں بلڈ بیگ نکالا۔۔جو پورے سفید رنگ کے پیپر سے کور تھا۔۔اس لیے تو ایوا نے جب اسے دیکھا تو وہ ڈری نہیں تھی۔۔کہ وہ پہلے ہی سب اہتمام کر چکا تھا۔۔

وہ صرف 6 بلڈ کے بیگ لایا تھا۔۔لیکن جس طرح ایوا کی خون کی خوشبو اس کے حواسوں پر چھا رہی تھی اس حساب سے یہ بہت کم تھے۔۔

اس نے اب سٹر اڈالنے کی زحمت نہیں کی۔۔اوپر سے ہی پھاڑ کر اس نے منٹ میں پیکٹ خالی کر کے پھینکا اور پھر آستین سے منہ پر لگے خون صاف کیا۔۔پریشانی میں اسے اور بھوک محسوس ہوتی تھی۔۔اس نے گاڑی کی رفتار اور تیز کر دی۔۔وہ بس جلد از جلد اپنی منزل تک پہنچنا چاہتا تھا۔۔اس پہلے کہ آخر پیکٹ بھی ختم ہو جائے اور۔۔وہ خود ایوا کے لیے خطرہ بن جائے۔۔۔تقریباً آدھے گھنٹے بعد آخر کار وہ لوگ پہنچ ہی گئے تھے۔۔بس تھوڑا فاصلہ اور تھا۔۔

گاڑی کی کھلی کھڑکی سے تیز ٹھنڈی ہوا گاڑی کو اندر سے کافی سرد کر چکی تھی۔۔اسے تو کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا۔۔مگر اس کے ساتھ موجود فرد اتنی سردی برداشت نہیں کر سکتا تھا۔۔اس لیے اس نے شیشے اوپر کر دیئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھوڑی دیر بعد گاڑی ایک کاٹج کے طرز کے گھر کے سامنے رکی۔۔یہ گھر ان کھیتوں کے درمیان اکلوتا تھا۔۔آس پاس اور کوئی گھر نہیں بنا ہوا تھا۔۔گھر گھنے درخت کے سائے میں بنا تھا۔۔

شہرام نے پر سوچ نظروں سے اس گھر کو دیکھا۔۔۔پھر ایوا کی جانب۔۔۔جو ہاتھ کی مٹھی گال کے نیچے ٹکائے گہری نیند میں تھی۔۔

شہرام نے ہولے سے اس کے گال اپنے انگوٹھے سے سہلائے۔۔پھر جھک کر اس کے ماتھے پر بوسہ دے کر پیچھے ہوا۔۔

"ہے ے ے ے سلیپنگ بیوٹی۔۔"یوں ہی سوتے ہوئے ایوا نے ناک چڑھائی۔۔۔ماتھے پے بل ڈال کر چہرہ دوسری طرف کر گئی۔۔

اس کے بچوں جیسا انداز دیکھ کر وہ پھر سے مسکرایا۔۔کچھ سوچ کر اس کی آنکھوں میں چمک آئی وہ اس کے چہرے پر جھکا اس کی سانسیں روک چکا تھا۔۔

گھٹن کے احساس سے ایوا نے فوراً آنکھیں کھولیں۔۔۔کچی نیند کا خمار لیے وہ اسے حیرت سے دیکھ رہی تھی ۔۔جبکہ اسے جاگتا دیکھ کر وہ بھی دلکشی سے مسکراتا ہوا پیچھے ہوا۔۔

"یہ کیا تھا۔۔۔؟"سانسوں کی رفتار جب نارمل ہوئی تو اس نے حیرت سے پوچھا۔۔

"سلیپنگ بیوٹی کو ایسے ہی اٹھاتے ہیں۔۔۔"بے نیازی سے جواب دے کر وہ گاڑی سے نکل گیا۔۔ایوا بھی اس کے پیچھے منہ بناتی اتری۔۔

لیکن جب جگہ دیکھا تو جیسے کھو گئی۔۔اتنی پیاری جگہ تھی ۔۔ڈھلتا سورج۔۔اور چاروں طرف کھیت جن پر سے گزرتی مست ٹھنڈی ہوا جو اپنے ساتھ پھولوں کی خوشبو لاتی تھی ۔۔۔کے سب اعصاب پر سکون ہو جاتے تھے ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چلنا نہیں۔۔۔" شہرام نے جب اسے یونہی روکے دیکھا تو تعجب سے پوچھا۔۔ایک تو وہ اس کی پریشانی میں اسی کو نظر انداز کر رہا تھا۔۔اسے اب خود پر غصہ آیا۔۔

"ہاں۔۔مگر کہاں۔۔" اس نے شہرام کی طرف منہ کیا جو کچھ قدم دور ہی اس سے کھڑا تھا۔۔سورج کی جانب اس کی پشت تھی۔۔جبکہ ایوا وہ پوری سورج میں نہائی روشن تارے کی مانند لگ رہی تھی۔۔۔وہ اس کے پاس گیا۔۔

" لسن مائی شائننگ سٹار۔۔اگر وہ بندر یہاں خود آگئی۔۔تو اس نے خود بھی ناچنا ہے۔۔اور ہمیں بھی نچائے گی۔۔۔" سنجیدگی سے بولتے ہوئے اس نے اسے بات سمجھانی چاہی۔۔

ایوا کو اس سے پہلے اس کی بات کا مطلب سمجھ آتا کہ ایک لڑکی پیلے رنگ کے فراک میں ملبوس۔۔سر پر لال رومال باندھے اور ہاتھ میں پھولوں کی ٹوکری پکڑے ان کے قریب کھڑی تھی۔۔

ایوا کو سمجھ نہ آرہی تھی وہ یکدم کہاں سے نمودار ہو گئی ہے۔۔دوسری طرف شہرام نے اسے دیکھ کر اپنی آنکھیں میچ لیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"او تیری۔۔شہرام۔۔" وہ دانت نکالتی شہرام کو دیکھ کر بولی۔۔

"نہیں۔۔وہ میری۔۔شہرام کا بھوت۔۔" شہرام نے چڑ کر جواب دیا جس پر وہ ڈھیٹوں کی طرح ہنسنے لگی۔۔شہرام نے کوفت سے اسے دیکھا جسے اسے پتا نہیں اور کتنی دیر برداشت کرنا پڑنا تھا۔۔اگر کام نہ ہوتا اور ایوا کو کوئی خطرہ نہ ہوتا تو وہ مر کر بھی ادھر آنے کا سوچتا بھی نہ۔۔

"بھوتوں کو کیوں بدنام کر رہے ہو۔۔ تم تو ان سے بھی اوپر کی چیز ہو۔۔" اس کی جانب زرا سا جھکتے ہوئے وہ آنکھ دبا کر بولی پھر اپنی بات پر خود ہی ہنسنے لگی۔۔ کیونکہ شہرام سے تو اسے امید نہیں تھی۔۔

شہرام نے سپاٹ نظروں سے اسے دیکھا کم گھور زیادہ تو اس نے روک لی۔۔ مگر ہونٹوں پر مسکراہٹ اب بھی تھی۔۔

"اوپسس۔۔۔" اب وہ ایوا کی طرف متوجہ ہوا۔۔ جو حیرت سے آنکھیں پوری کھولے اس عجوبے کو دیکھ رہی تھی۔۔

"یور بلڈ پٹ۔۔" اس کے سوال نے شہرام کا میٹر گھما دیا۔۔ وہ ایوا کے پاس آیا اور اسے کندھے سے پکڑ کر اپنے ساتھ لگاتے ہوئے بولا۔۔

"ایوا۔۔ مائی بیوٹی۔۔" اس کی بات پر وہ لڑکی اچھلی اور پھر اونچی ہوتی ہوا میں غائب ہو گئی۔۔ اور ایوا کی آنکھیں تو جیسے پھٹنے کو تھیں۔۔

"حیران نہ ہو۔۔ ابھی تو یہ کچھ نہیں۔۔ یہ اس کا نام ریہ ہے لیکن کہتے اسے آر ہیں۔۔" شہرام نے اس کا تعارف کروایا۔۔ مگر ایوا یہ سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ یہ بی بی مخلوق کیا تھی۔۔ وہ دنوں آگے چل رہے تھے ساتھ ساتھ جب یکدم ایوا کو اپنی طرف سے اس کی آواز آئی تو وہ ڈر کر بدکی۔۔

"مجھے لگا کہ تم میرا لمبا چوڑا تعارف کراؤ گے۔۔۔" ایوا کے ڈرنے کا نوٹس لیے بغیر اس نے کافی ناراضگی سے شہرام کو کہا۔۔ یہ اور بات تھی کہ ناراضگی مصنوعی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پہلے اسے تمہاری اوٹ پٹانگ حرکتیں تو ہضم کرنے دو۔۔" سر جھٹکتے ہوئے شہرام نے اس پر طنز کیا۔۔ مگر بھئی مجال ہو جو آرعروف ریہ نے زرا بھی اثر لیا ہو۔۔۔

وہ لوگ اس کے کاٹج کے دروازے تک پہنچے تو ایوا نے دیکھا آر پھر غائب تھی۔۔ اس نے سوالیہ نظروں سے شہرام کی طرف دیکھا۔۔ مگر وہ کافی غصے سے دروازے کو گھور رہا تھا۔۔ ایوا کو الجھن ہوئی۔۔ اگر انہیں اندر جانا ہے تو وہ نوک کیوں نہیں کر رہا۔۔ اسے آگے ہوتا نہ دیکھ کر اس نے خود ہی نوک کیا۔۔ بس نوک کرنے کی دیر تھی اور فوراً سے دروازہ کھل گیا۔۔ جیسے اندر موجود شخص اس ہی کے انتظار میں تھا

"میں سوچا مہمان کے لیے دروازہ میزبان کو ہی کھولنا چاہیے۔۔ لیکن میزبان کو اتنی سستی نہیں کرنی چاہیے۔۔ اوہ میں بھی نا۔۔ اپنا تعارف ہی نہیں کروایا۔" وہ دروازے میں یہ نام سٹاپ شروع ہو گئی تو شہرام نے خود آگے بڑھ کر اسے سائڈ پر کر کے اندر داخل ہو گیا۔۔۔

ایوا نے جھجک کر اسے دیکھا کہ کہیں برا تو نہیں لگا۔۔ مگر اسکے چہرے پر ایسے کوئی تاثرات نہیں تھے۔۔

"ایوا۔۔ تم بھی آجاؤ۔۔ ورنہ یہ سارا دن تمہیں دروازے پر کھڑا رکھے گی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہرام کی بات پر وہ جھجکتے ہوئے اندر آئی اور اس کے ساتھ والے صوفے پر بیٹھ گئی۔۔ جبکہ آر پھر غائب۔۔

"شہرام۔۔ ہم یہاں کیوں آئے ہیں۔۔" ایوا نے سنجیدگی سے پوچھا پتا نہیں لیکن اسے کسی گڑبڑ کا احساس ہو رہا تھا۔۔

شہرام نے گہری نظروں سے اسے دیکھا۔۔وہ فیصلہ نہیں کر پارہا تھا کہ آیا اسے بتائے کہ نہیں اگرچہ لاعلمی اس کے لیے نعمت تھی۔۔مگر وہی خطرہ بھی۔۔

اس کو یوں خود کو پرسوچ انداز میں دیکھنا ایوا کو بتا گیا کہ کوئی بات ہے۔۔ورنہ وہ جتنا اسے سمجھی تھی۔۔وہ اسے یہاں نہیں لانا چاہتا تھا۔۔لیکن پھر بھی لایا تھا۔۔اور یہ آر جو بھی تھی انسان نہیں تھی اتنا تو اسے پتا لگ گیا۔۔

"یہ لو بھئی۔۔آر کی کوکنگ کے مزے لو۔۔۔"ہاتھ میں ٹرے لیے وہ پھر سے نمودار ہوئی۔۔

"واش روم کہاں۔۔میں فریش ہونا۔۔"اسے دیکھتے ہوئے ایوا نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔جواب میں آر نے اسے دیکھتے ہوئے راستہ سمجھایا۔۔

ایوا کے منظر سے غائب ہوتے ہی آر کی مسکراہٹ غائب ہو گئی اور اب اچھے خاصے غصے سے شہرام کو دیکھ رہی تھی۔۔

"یہ لڑکی۔۔۔رائل بلڈ۔۔ہے یہاں کیوں لائے ہو۔۔اگر مارک کو پتا لگا۔۔تو وہ کیا تباہی مچائے گا یہ مجھے تمہیں بتانے کی ضرورت نہیںں۔۔"وہ خاصے طیش سے بولی تھی۔۔جس کا اثر اس کے چہرے کے ساتھ ساتھ ہلتے ٹیبل بھی بتا رہی تھی۔۔

شہرام کی نظر اسی ہلتی ٹیبل پر تھی۔۔لب بھینچے اس نے آر کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا۔۔اسے پتا تھا وہ سہی کہہ رہی ہے۔۔

اس کو یوں ہی خلافِ توقعہ خاموش دیکھ وہ بھی ٹھنڈی ہوئی اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔

"دیکھو۔۔شہرام تم میرے دوست ہو۔۔میں سچی بات کہوں گی۔۔مارک اسے کسی بھی صورت زندہ نہیں رہنے دے گا۔۔ہو سکے تو ابھی سے خود کو تیار کر لو۔۔۔ "

شہرام نے آنکھیں اوپر کر کے اس طرف دیکھا جہاں ایوا گئی تھی۔۔اس کی آنکھیں اس وقت لال ہو رہی تھیں ۔۔

"ایوا۔۔۔!!۔۔۔اندر آ جاؤ۔۔۔"ایوا وہاں سے نکل کر سامنے آئی اور صوفے پر بیٹھ گئی۔۔لیکن ان دنوں کو یہ جاننے میں دیر نہیں لگی کہ وہ سن چکی تھی ان کی باتیں۔۔

اب وہاں خاموشی تھی۔۔تین نفوس کی موجودگی میں بھی۔۔لیکن وہ دو لوگ ایوا کی بے ترتیب دھڑکن سن رہے تھے جن میں ایک شور برپا تھا۔۔۔

"رائیل بلڈ کیا۔۔۔؟"آخر ایوا نے ہی خاموشی کو توڑا۔۔۔جس سے ان دنوں کے درمیان نظروں کا تبادلہ ہوا ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آر کی نظروں میں تجسّس تھا۔۔

اور شہرام کی تپش۔۔وہی بات ہوئی جتنا وہ چھپانا چاہتا تھا اس باتونی لڑکی کی وجہ سے سب کھل گیا تھا۔۔اب مزید چھپانے کا بھی کوئی فائدہ نہ تھا۔۔

جولیا اپنے خاص کمرے میں موم بتیاں جلا کر بیٹھی تھی۔۔ہاتھ میں کتاب تھی جس سے ساتھ ساتھ وہ کچھ پڑھ رہی تھی جب مارک وہاں آیا۔۔۔

"یہ کیا ہے۔۔۔"آس پاس کا جائزہ لیتے ہوئے اس نے تعجب سے پوچھا۔۔

"مجھے رائیل بلڈ کے بارے میں پتا لگا کہ کچھ۔۔۔"جولیا نے جواب دیتے ہوئے کتاب نیچے رکھی اور چاک سے زمین پر کچھ بنانے لگائی۔۔مارک اس کے قریب آیا اور گہری نظروں سے اس کے زمین پر مہر ک ہاتھ دیکھنے لگا ۔۔۔

جو دائرے کے اندر دائرے بنائی جا رہی تھی۔۔

" کیا پتا لگا۔۔"اس کے پاس ہی پنجوں کے بل بیٹھتے ہوئے اسنے پوچھا۔۔

"کیونکہ رائل بلڈ انسان ہے۔۔تو اس کا خون پی کر۔۔آپ اس کی پاورز حاصل کر سکتے ہیں۔۔۔"مارک چونکا ۔۔آنکھوں میں شاطرانہ چمک پیدا ہوئی۔۔یہ بات ہی کتنی پر فریب تھی کہ وہ اتنی طاقتوں مالک ہو سکتا ہے پھر پوری دنیا پر اس کا راج ہو گا۔۔

"اچھا یہ کیسے ہو گا۔۔"جولیا نے چاک نیچے رکھا۔۔لمبی سانس لی اور اسے دیکھتے ہوئے بولنا شروع کیا۔۔۔

"کیونکہ رائل بلڈ بہت نایاب اور خالص ہوتا ہے۔۔کہ اس کو پینا کسی بھی ویمپائر کی بس کی بات نہیں اگر کوئی کوشش کرے بھی تو اس کا سانس بند ہو جائے گا۔۔مگر اگر اس کے بلڈ میں یہ نیچرل جڑی بوٹیاں ایڈ کریں تو ہو سکتا ہے کہ اس کی ساری قوتوں کو اپنے قبضے میں کیا جا سکے۔۔لیکن اگر اس فل مون ہم نہ کر سکے تو وہ لڑکی کو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی ساری پاور مل جائیں گی۔۔ پھر اسے روکنا ممکن نہیں۔۔۔" تھوڑا سا وقفہ لے کر اس نے اس کا چہرہ دیکھا ۔۔

جواب سنجیدہ تھا کچھ بھی اخذ کر پانا مشکل تھا کہ وہ کیا سوچ رہا ہے۔۔۔

"وہ لڑکی ہمارا چانس ہے۔۔۔" جھجکتے ہوئے اس نے آخری بات کی۔۔اور مارک خوشی میں محسوس نہیں کر پایا کہ اس نے ہمارا کہا ہے۔۔

(وچ جب بھی ہمارا کہتی ہیں تو اس سے مطلب تو ہے ساری وچ کمیونٹی۔۔)

وہ جانے کے لیے اٹھا۔۔ پھر رکا مڑا اور اس طرف انگلی وران کرنے والے انداز میں کرتے ہوئے بولا۔۔۔

"اگر یہ ہو گیا تو تم جو مانگو گی تمہیں مل جائے گا۔۔ لیکن ایک بات مجھے دھوکہ دینے کی کوشش کی تو یاد رکھنا اپنا انجام۔۔" جانے سے پہلے وہ تنبیہ کرنا نہیں بھولا۔۔

اس کے جانے کے بعد جولیا نے لمبی سانس لی۔۔ اور ماتھے پر آیا پسینہ صاف کیا۔۔ پھر آنکھیں بند کر کے خود کو یقین دلایا کہ اس نے آخر کر ہی لیا۔۔ ورنہ مارک کو گمراہ کرنا آسان نہ تھا۔۔ اسے لیے اس نے طاقت کا لالچ دیا تھا۔۔

طاقت کا نشہ ہی ایسہ ہوتا ہے جسے ایک بار اس کی عادت ہو جائے تو مزید سے مزید کی چاہ کرتا ہے۔۔ اور مارک بھی طاقت کے نشے کا عادی تھا۔۔۔

اب بس ایک اور سب سے مشکل کام تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہرام سے ملاقات۔۔۔

اس کے ہاتھ میں کتاب تھی لال رنگ کی۔۔وہ اکیلی صوفے پر بیٹھی تھی شہرام اور آر باہر کھڑے باتیں کر رہے تھے۔۔

وہ جیسے جیسے پڑھتی جا رہی تھی اس کا رنگ اڑ رہا تھا۔۔چہرے پر پیسنہ آرہا تھا۔۔۔

یہ انکشاف اس کے لیے جان لیوا تھا کہ وہ عام ہوتے ہوئے بھی عام نہیں۔۔

وہ نشان جو بچپن سے بر تھ مارک سمجھتی رہی تھی ایک نائٹ میئر بن کر سامنے آیا تھا۔۔

اس کتاب میں اس کی ہر بات کا جواب تھا۔۔

پہلے وہ تو عام انسان کی بیٹی تھی۔۔اس کا جواب بھی تھا۔۔کہ یہ قدرت کا فیصلہ ہے وہ کسی کو بھی چن سکتی ہے ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوئی جادو۔۔اس پر عمل نہیں کر سکتا تھا۔۔اس کی آمد اور نجنل ویمپائر کا اینڈ ہو گی۔۔

اس بات پر اس کا دل بند ہوا۔۔یعنی شہرام بھی ویمپائر تھا کس قسم کا یہ اگرچہ اسے نہیں معلوم تھا لیکن پھر بھی یہ خیال بھی جان لیوا تھا کہ شہرام کو کچھ ہو۔۔۔

وہ ابھی مزید پڑھنا چاہتی تھی کہ کتاب کا باقی سارا حصہ جس میں رائیل بلڈ کے بارے میں لکھا ہوا تھا۔۔

اس نے کتاب پرے پھنک کر سر ہاتھوں میں تھام لیا۔۔یہ سب اکسیپٹ کرنا اس کے لیے آسان نہیں تھا۔۔

باہر آؤ تو شہرام اور وہ درخت کے سائے میں کرسی میں بیٹھے ہوئے تھے۔۔

"تو تم اب مجھ سے کیا چاہتے ہو۔۔۔" آر نے سنجید گی سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

"ایوا کی سیفٹی۔۔" شہرام نے بھی اپنے بھینچے لب کھولے۔۔۔

"تم ہوتے ہوئے بھی۔۔۔؟؟" آر کے سوال پر وہ زخمی سا مسکرایا۔۔۔

"میں تو جان دینے کو تیار ہوں لیکن۔۔یہ بات بھی سچ ہے کہ اب مارک جب بھی آئے گا اپنی فوج لے کر آئے گا۔۔اور میں اکیلا ان سب سے نہیں لڑ سکتا۔۔" اس نے تصویر کا دوسرا رخ سامنے کیا تو چپ ہو گئی۔۔

"تمہارے پاس کوئی حل نہیں۔۔۔" وہ تھوڑا آگے ہو کر ہاتھوں کو باہم جوڑتے ہوئے گویا ہوا۔۔۔

"ہے تو۔۔لیکن میرے بس کا نہیں۔۔!!" وہ زرا الجھ کر بولی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہرام فوراً سیدھا ہوا۔۔

"کیا حل۔۔۔" آر نے لب بھینچے۔۔

شہرام جھٹکے سے اپنی سیٹ سے اٹھا۔۔اور اس کے گلے کو اپنے ہاتھوں کے شکنجے میں جکڑتے ہوئے دھاڑا۔۔۔

آر نے خود کو آزاد کروانے کی کوشش نہیں کی کیونکہ اسے عادت تھی شہرام کے ان حملوں کی۔۔

لیکن ایوا جو اس کی دھاڑ سن کر باہر آئی تھی۔۔۔فوراً اس کی طرف لپکی۔۔

"شہرام چھوڑو اسے۔۔۔" اسے بازوؤں پر ہاتھ رکھ کر ایوا نے روتے ہوئے التجاء کی۔۔

شہرام جھٹکے اسے چھوڑا تو کھانستے ہوئے چیئر پر بیٹھ گئی۔۔

شہرام نے ایوا کو زور سے گلے لگایا۔۔اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی۔۔ کہ وہ کیا کرے۔۔

بار بار مختلف خوفناک سوچیں دماغ میں آتیں کہ اس کا دماغ منتشر ہو جاتا۔۔۔

کبھی وہ خود کو ایوا کا مردہ وجود تھامے دیکھتا۔۔

تو کبھی مارک کو ایوا کا دل تھامے۔۔۔

اس کا سہارا پاتے ایوا بھی مزید بکھر گئی۔۔اس کے آنسو شہرام کی شرٹ گیلی کر رہے تھے۔۔ شہرام سرخ نظروں سے آر کو دیکھ رہا تھا۔۔جو منہ کھولے ان دنوں کو دیکھ رہی تھی۔۔

"آر۔۔ میں ریکویسٹ کرتا ہوں۔۔ کیسے بھی کر کے۔۔ لیکن ایوا کو اس سب نکالو۔۔۔" اور یہ سب سے بڑا جھٹکا تھا۔۔ شہرام اور ریکویسٹ۔۔۔یہ امپاسبل تھا لیکن آج یہ بھی پاسبل ہو گیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ خاموشی سے اٹھی۔۔ اور اندر چلی گئی۔۔ شہرام نے سرخ ہوتی نظروں سے اسے جاتا دیکھا۔۔ اور آنکھیں بند کر کے اپنا چہرہ اس کے بالوں میں چھپا کر اسے مزید خود میں بھینچ لیا۔۔۔

کتنا وقت گزرا نہیں پتا تھا۔۔ جہاں ایوا خود کو اس کی بازوؤں میں محفوظ محسوس کر رہی تھی۔۔ وہیں شہرام خود کو پرسکون محسوس کر رہا تھا۔۔

آر واپس آئی۔۔ اس کے ہاتھ میں چھری اور چاندی کی کٹوری تھی۔۔۔

"شہرام۔۔ایوا۔۔مجھے تم دنوں کا خون چاہئے۔۔۔"شہرام نے نرمی سے خود سے الگ کیا۔۔

اور آر کے ہاتھ سے چھری لے کر اپنا ہاتھ چاندنی کے پیالے کے اوپر کر کے چھری پکڑے ہاتھ کی مھٹی بند کر لی ۔۔خون بند ہاتھ سے ہوتا پیالے میں جانے لگا۔۔ایوا نے آنکھیں بند کر لیں۔۔

آر کے اشارے پر اس نے مٹھی کھولی ہاتھ پیچھے کر لیا۔۔اس کا زخم دو منٹ میں سہی ہو گیا۔۔

اس نے ایوا کا ہاتھ پکڑا۔۔تو کانپی۔۔

"آنکھیں مت کھولنا۔۔۔"اس کی ہدایت پر ایوا نے اور زور سے آنکھیں بند کیں۔۔شہرام نے پہلے اس کے ہاتھ پر بوسہ دیا پھر نرمی سے اس کے ہاتھ پر کٹ لگایا۔۔اب ایوا کا خون پیالے میں گر رہا تھا۔۔

شہرام نے لب یوں بھینچے جیسے درد ایوا کو نہ اسے ہو رہا ہو۔۔

آر نہ اشارہ کیا تو شہرام نے اس کے زخم پر اپنا انگوٹھا رکھ کر خون کو روکا۔۔اور آر کو اشارہ کیا۔۔آر اس کی بات کو سمجھتے ہوئے غائب ہوئی پھر واپس آئی تو اس کے ہاتھ میں پٹی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

اس نے پٹی اس لی۔۔اور خود ہی باندھنے لگا۔۔۔آر اندر چلی گئی۔۔

پٹی باندھنے کے بعد وہ کتنی دیر لب بھینچے اس کے ہاتھ کو دیکھتا رہا۔۔پھر جھک کر اس کے ہاتھ پھر ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے بولا۔۔۔

"سوری۔۔۔"ایوا نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا۔۔

"یہ کھالو۔۔ پھر تم لوگوں کو واپس بھی جانا ہے۔۔" آر کھانے کا سامان ان کے سامنے رکھتی ہوئے بولی۔۔۔ یعنی منہ پر ہی جانے کا کہہ رہی تھی۔۔

"مجھے بھی کوئی شوق نہیں۔۔ تمہارے اس بندر خانے میں رکنے کا۔۔" شہرام نے فوراً سے جواب دیا۔۔ آر منہ بناتی اس کو گھورتے ہوئے اندر چلی گی۔۔

ایوا ان دنوں سے بے نیاز کھانے کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔ مگر اس کی سوچیں کسی اور طرف تھیں۔۔ اس کے چہرے پر آنسو کے نشان تھے۔۔ جبکہ چہرہ سپاٹ۔۔

"تم کھاؤ۔۔ میں آتا ہوں۔۔۔" اسے کہتا وہ اندر چلا گیا۔۔ ایوا نے بے زار نظر کھانے پر ڈالی۔۔ اس کا دل نہیں کر رہا تھا۔۔ لیکن کمزوری سی ہو رہی تھی۔۔ اس نے نہ چاہتے ہوئے کھانا شروع کیا۔۔۔

"تم ان کا کیا کرو گی۔۔۔" شہرام آر کے سر پر کھڑا اس سے پوچھ رہا تھا۔۔ جس نے وہ چاندی کا پیالہ ٹیبل پر رکھا اور اس کے پاس موم بتی بھی پڑی تھی۔۔

"کچھ تو ہو گا نہ۔۔ نہیں تو میں وچ کی روح سے کنٹیکٹ کرنے کی کوشش کروں گی۔۔۔" آر نے جواب دیتے ہوئے مزید کینڈل ٹیبل پر رکھی۔۔۔

شہرام باہر نکل گیا۔۔ تھوڑی دیر بعد اسے گاڑی سٹارٹ ہونے کی آواز آئی یعنی وہ نکلنے لگے تھے۔۔ اس نے لمبی سانس لی اور عمل شروع کیا جو بھی تھا۔۔

اس نے اب جب شہرام کی مدد کا فیصلہ کر ہی لیا تھا تو وہ پیچھے نہیں ہو سکتی تھی۔۔

موبتیاں جلا کر اس نے کچھ پڑھنا شروع کیا۔۔

کتنی دیر اس کے ہونٹ کچھ پڑھنے میں مصروف رہے۔۔

اسے اپنا سانس بھاری ہوتا پھر رکتا محسوس ہوا۔۔

لیکن وہ پھر بھی نہیں رکی۔۔ پڑھتی رہی۔۔

اب کہ اسے جھٹکا لگا اور اس کی ناک سے خون نکلنے لگا۔۔

اس نے ہاتھ ہونٹ کے اوپری حصے کو چھوا۔۔ پھر ہاتھ آنکھوں کے سامنے کیا۔۔ وہاں خون لگا تھا۔۔

اس نے چندی کے پیالے کو دیکھا اب کے اونچی اونچی آواز میں پڑھنے لگی۔۔

دیکھتے ہی دیکھتے پیالے کو آگ لگی۔۔

اس کے ہونٹ مسکراہٹ میں ڈھلے۔۔ مگر پھر اس کی مسکراہٹ تھمی جب پیالہ واپس ٹھنڈا ہوا۔۔

اس نے رک کر پیالے کو دیکھا۔۔۔ خون بلکل ویسے کا ویسا تھا۔۔ مگر آراس پر وہ نظر نہ آنے والی حفاظتی لہر دیکھ سکتی تھی۔۔ جس کی وجہ سے اس کا کوئی بھی جادو اس خون پر نہیں چل رہا تھا

....

کمرہ پورا اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔۔ کھڑکی سے آتی چاند کی روشنی نے کھڑکی کی دہلیز کو اپنی سفید روشنی سے روشن کیا تھا۔۔

وہ سینے پر ہاتھ باندھے لیٹی یک ٹک چھت کو دیکھ رہی تھی۔۔

دماغ میں مختلف سوچیں چل رہی تھیں۔۔ اسے ابھی یوں لگ رہا تھا۔۔ جیسے سب ایک خواب ہے۔۔

ایک ویمپائر کا اس کی زندگی میں آنا۔۔

اس سے محبت کرنا۔۔

اس کا وہ عجیب قسم کا بلڈ ہونا۔۔

"سوئی نہیں۔۔۔!!" شہرام کھڑکی کے ساتھ والی دیوار سے ٹیک لگا کر کھڑا اس سے پوچھ رہا تھا۔ اس کا پورا وجود اندھیرے میں تھا۔۔ لیکن اس اندھیرے میں اس کی گرے آنکھیں کھڑکی سے آتی چاند کی روشنی کی طرح چمک رہی تھیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایوا نے چھت سے نظر ہٹا کر اب اس کی طرف کرلی۔۔

شہرام کو اس وقت وہ اپنے حواسوں میں نہیں لگ رہی تھی۔۔ جب سے وہ لوگ واپس سے آئے تھے۔۔ شہرام نے ایک پل کو بھی اکیلا نہیں چھوڑا لیکن وہ ایوا کی اتنی لمبی خاموشی اسے چبھ رہی تھی۔۔۔

وہ چل کر اس کے پاس آیا۔۔ اور وہیں اس کی بیڈ کے پاس پنجوں کے بل بیٹھ گیا۔۔ پھر اس نے ایوا کے ہاتھ کو اپنے ہاتھوں میں لیا۔۔

ایوا نے کوئی مزاحمت نہیں کی۔۔بس چپ سی اپنے ہاتھوں کو اس کے ہاتھ میں دیکھ رہی تھی۔۔۔

ایک سے اس کا ہاتھ تھامے اب دوسرے سے وہ اس کے بال سہلا رہا تھا۔۔

"جب تک میں ہوں۔۔ تمہیں کسی بھی چیز کو سر پر سوار کرنے کی ضرورت نہیں۔۔۔" نرمی سے بولتے ہوئے اس نے اس کے دماغ میں چلتی پریشان سوچوں کو سٹاپ لگانے کے لیے کہا۔۔

ایوا نے اس کے ہاتھ سے نظر ہٹا کر اس کی آنکھوں میں اپنی آنکھیں ڈالی۔۔اس کی آنکھوں میں نظر آتے خوف کو دیکھ کر اسے اچھا نہیں لگا۔۔۔اوپر سے اس کی خاموشی۔۔

"کچھ بولو گی نہیں۔۔۔؟؟" شہرام نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔ایوا نے نہ میں سر ہلایا۔۔۔

"میرے لیے بھی نہیں۔۔۔؟؟" اس کے سوال پر ایوا کا دل زور سے دھڑکا پلکیں لرزا ٹھیں۔۔

ہونٹوں کو دانتوں سے چباتے ہوئے اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ کیا بولے۔۔

اس کا اس طرح ہونٹوں پر تشدد کرنا اسے پسند نہیں آیا۔۔۔اس نے انگوٹھے سے اس کے ہونٹ کو دانتوں کے ظلم سے آزاد کرواتے ہوئے بولا۔۔۔

"میں بولنے کا کہا۔۔ان پر تشدد کرنے کا نہیں۔۔" ایوا نے نظریں چرا لیں لیکن بولی اب بھی کچھ نہیں۔۔۔

"ایوا تمہاری خاموشی میرے اندر وحشت پھیلا رہی ہے۔۔جس کا کوئی بھی شکار ہو سکتا ہے۔۔۔" اب کے اس نے سرد لہجے میں کہا۔۔ایوا نے ڈر کر اسے دیکھا۔۔

اس کا ہاتھ چھوڑ کر وہ اٹھا تو ایوا نے دوبارہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے اس کا نام لیا۔۔

"شہرام۔۔۔" بس یہی تو وہ چاہتا تھا کہ وہ کچھ بولے۔۔

اس کے سرہانے کے پاس بیٹھتے ہوئے وہ دوبارہ اس کے بالوں میں انگلیاں پھیرنے لگا۔

"ایک بات پوچھوں۔۔۔" ایوا نے ہچکچاتے ہوئے اس سے سوال کیا۔۔

"ہمم۔۔۔"

"اگر میں رائیل بلڈ ہوں۔۔ اور میرے آنے سے ویمپائر اینڈ ہے تو پھر تم۔۔۔ بھی" اس نے بات مکمل نہیں کہ پھر بھی شہرام اس کی ادھوری بات کا مطلب سمجھ چکا تھا۔۔

وہ اس کو کھونے کے خوف سے خوفزدہ تھی۔۔ اس خیال نے اسے مسرور کر دیا تھا۔۔۔

ایوا کو اس طرح خاموش رہنا عجیب لگ رہا تھا۔۔ اس نے چہرہ اوپر کر اسے دیکھا جو آنکھوں میں بے شمار چمک اور ہونٹوں پر مسکراہٹ لیے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

اس کے چہرے پر پڑتے ڈمپل۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

افف ایوا نے فوراً نظریں چرائیں۔۔ دل تو پہلے ہی اس پر لٹو تھا۔۔ اس وقت وہ حواسوں پر بھی چھا رہا تھا۔۔

تھوڑی دیر پہلے وہ کس بات پر پریشان تھی اسے سب بھول گیا۔۔۔

وہ اس کی گرم سانسیں اپنے کانوں پر محسوس کر رہی تھی۔۔

"جب تک۔۔اس ویمپائر کی بیوٹی اس کے ساتھ ہے۔۔۔اسے کچھ نہیں ہو سکتا۔۔"اس کے کان کے پاس جھکا وہ سرگوشی کر رہا تھا۔۔

ایوا کے گال اس کے اتنے قریب ہونے سے لال ہو گئے تھے۔۔

پلکیں لرز اٹھی۔۔اس نے خشک ہوتے ہونٹوں کو زبان سے تر کیا۔۔

شہرام جس کی نظریں اس کی ایک ایک حرکت پر تھیں اس کو یوں کرتا دیکھ کر اس کی آنکھوں میں چمک آئی۔۔

انگلی سے اس کے ہونٹ کو ٹریس کرتے ہوئے اس نے گہری نظروں سے اسے دیکھا۔۔

تو ایوا کو لگا اس کا دل ڈوب کر ابھرا ہو۔۔

یکدم نجانے کیا ہوا اس کے تاثرات سرد ہوئے چہرے کے تاثرات تن گئے۔۔۔وہ اسے دور کر کے اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔اس کے یوں کرنے سے ایوا بھی گھبرا کر اٹھ کے بیٹھ گی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سب ٹھیک۔۔۔"وہ پریشانی سے بولی۔۔اس کے جب جب یہ تاثرات اس نے دیکھے تھے تب تب کوئی ہسپتال پہنچا ہوتا تھا۔۔

"تم۔۔سو جاؤ۔۔میں ابھی آتا ہوں۔۔۔۔"بولنے کے ساتھ ہی وہ کھڑکی سے کود کر باہر نکل گیا۔۔

جبکہ ایوا الجھن سے کھڑکی سے باہر درخت کی ہلتی ٹہنیاں دیکھتی رہ گئی۔۔

جنگل میں بنی اس جھیل کے کنارے وہ اپنا مخصوص کالے رنگ کا چوگا پہنے کھڑا تھا۔۔اس کا چہرہ ہوڈی میں چھپا تھا۔۔چاند کی روشنی اس پر پڑ رہی تھی۔۔لیکن کالے رنگ کے چوگے کی وجہ سے نہ تو اس کا چہرہ سہی نظر رہا تھا ۔۔نہ ہی کچھ اور۔۔وہ اپنے پر اسرار شخصیت سمیت کھڑا جیسے کسی کا انتظار کر رہا تھا۔۔

تیز ہوا کا جھونکا آیا۔۔اور ساتھ ہی اسے اپنے پیچھے پتوں پر کسی کے چلنے کی آواز۔۔اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی۔۔

اس نے مڑ کر دیکھا۔۔۔جہاں شہرام سینے پر ہاتھ۔۔چہرے پر سخت سرد تاثرات لیے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

"ہیلو برادر۔۔۔"جنگل کی پہلی خاموشی کو اس کی آواز توڑا۔۔۔

شہرام نے جواب نہیں دیا لیکن اس کے تاثرات مزید سرد ہو گئے تھے۔۔

وہ اس کے مقابل آ کر کھڑا ہو گیا۔۔دنوں کا قد ایک جتنا تھا۔۔

"یہاں کیا کرنے آئے ہو۔۔۔"اس نے سرد انداز میں پوچھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہو گیا۔۔میں تو اپنے بھائی سے ملنے آیا تھا۔۔۔"اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے مارک نے دوستانہ انداز میں کہا۔۔۔یوں جیسے ان میں بہت اچھے تعلقات چل رہے ہوں۔۔

شہرام نے جھٹکے سے اس کے ہاتھ کو اپنے کندھے سے جھٹکا۔۔۔تو مارک بجائے برا ماننے کے ہنس دیا یوں جیسے اس کو اس سے اسی رویے کی امید تھی۔۔

"تم بلکل بھی نہیں بدلے۔۔۔"اب کے اس کے انداز میں ستائش تھی۔۔لیکن محسوس کرنے والا جان سکتا تھا کہ یہ ستائش نہیں حسد تھا۔۔

"مجھے اچھی طرح پتاہے کہ تم یہاں کیوں آئے ہوے۔۔۔"شہرام چبھتی ہوئی نظروں سے اسے دیکھتے ایک ایک لفظ چبا کر بولا۔۔

ایک بار پھر مارک کی ہنسی جنگل میں گونجی۔۔۔لیکن شہرام سنجیدہ کھڑا اسے دیکھتا رہا۔۔

"مان گیا۔۔میرے آنے کی وجہ واقعی بہت دلفریب ہے۔۔۔"اس کی بات پر شہرام نے ضبط سے مٹھیاں بھینچ لی۔۔

"اس کا نام کیا۔۔خیال بھی اپنے دماغ سے نکال لو۔۔ورنہ تمہیں میرا پتا۔۔۔"اس سب کے دوران یہ پہلی بار تھا مارک سنجیدہ ہوا۔۔

"تمہیں پتاہے۔۔یہ لڑکی کیا ہے۔۔ہم سب کے لیے کتنا خطرہ ہے۔۔"اس نے جیسے اسے آگاہ کرنا چاہا جس کے بارے میں وہ پہلے سے جانتا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اگر اسے کچھ بھی ہوا۔۔تو میں کتنا بڑا خطرہ بن جاؤں گا تمہیں اس کا نہیں پتا..."اس کی بات نظرانداز کرتے ہوئے شہرام نے جیسے اسے وران کیا۔۔۔

مارک نے یوں سر ہلایا جیسے کہنا چاہتا ہو۔۔۔تم نہیں جانتے۔۔

"شہرام تم بات کو نہیں سمجھ رہے۔۔۔"مارک نے پھر اسے سمجھانے کی کوشش کی...

"بسسسس۔۔۔خاموش۔۔۔مزید ایک لفظ نہیں۔۔۔" شہرام نے ہاتھ اٹھا کر اسے مزید بولنے سے روکا۔۔ اس کے لہجے میں شعلوں کی سی لپک تھی۔۔

مارک نے لب بھینچ لیے۔۔۔

"تو پھر ٹھیک ہے۔۔جنگ کے لیے تیار رہنا۔۔۔"مارک کہہ کر جانے لگا کہ شہرام کی اگلی بات پر اسے رکنا پڑا ۔۔۔

"آئندہ۔اگر تم نے اپنی گندی نظر اس پر ڈالی تو مجھ سے مت کہنا۔۔امید ہے تمہارے بھائیوں جیسے دوست جیک کا دل تمہارے پاس محفوظ ہو گا۔۔۔۔"یہ واضح دھمکی تھی اور بات تھی کہ جیک کے ذکر سے اس کے منہ میں جیسے زہر گھل گیا تھا۔۔

مارک بنا کچھ بولے وہاں سے چلا گیا تھا۔۔

شہرام بھی سر کو جھٹکتے واپسی کے لیے نکل گیا۔۔

اس نے واپس آکر کھڑکی سے دیکھا تو ایوا سو چکی تھی۔۔

وہ وہیں اس کے کمرے میں کھڑکی کے پاس پڑے صوفے پر بیٹھ گیا۔۔

اور کھڑکی سے باہر نظر آتے چاند کو دیکھنے لگا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آنکھوں کے سامنے ماضی فلم کی طرح چلنے گا۔۔

(ماضی۔۔۔)

کھلا میدان جہاں ہر طرف گولیاں توپ کبھی ٹینک کے گولے چل رہے تھے۔۔ سورج کی تپتی روشنی۔۔ میں وہ سب جنگ میں لگے تھے۔۔

کتنی ہی لاشیں زمین پر گولیاں کھا کر گری ہوئی تھیں۔۔

کچھ ساتھی زخمی تھے جن کو ٹینٹوں میں لے جا کر ان کی مرہم پٹی کی جا رہی تھی۔

یونی فورم پہنے ٹیبل پر نقشہ پھیلا ہوا تھا۔۔ جس پر جھکا وہ باقیوں کو بتا رہا تھا کہ کس کو کس طرف سے حملہ کرنا ہے ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شہرام۔۔۔" اپنے نام کی پکار پر اس نے مڑ کر دیکھا جہاں اس کا بھائی اسے بلا رہا تھا۔۔

اس نے ان سب سے ایکسکیوز کیا۔۔ اور اس کے پاس آیا۔۔

"کیا بات ہے مارک۔۔" اس کے چہرے پر پھیلی پریشانی کو بھانپتے ہوئے وہ سمجھ گیا کہ بات کوئی بڑی ہے۔۔

"ہماری فوج بری طرح مر رہی ہے۔۔ اور ہمارا جیتنا مشکل ہے۔۔" اس کے ماتھے پر بل پڑے اسے پتا تھا وہ سہی کہہ رہا ہے۔۔ لیکن اس نے بھی آخری دم تک ہار نہ ماننے کی ٹھانی ہوئی تھی۔۔

ان کو تین دن ہو گئے تھے اس جنگ پر آئے ہوئے۔۔ لیکن دوسری طرف کے سپاہی ان پر حاوی ہو رہے تھے ۔۔اس نے مارک کی طرف دیکھا۔۔جو پریشانی سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

اس نے خود کمپوز کیا۔۔ان حالات میں وہ وہی تو ان کی امید اور حوصلہ تھا۔۔اس کا خود کو سنبھالا۔۔اور مارک کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے حوصلہ دیا۔۔

"پریشان نہ ہو۔۔جیت ہمارا مقدر رہی ہو گی۔۔۔"اسے حوصلہ دیتے ہوئے واپس مڑ گیا۔۔لیکن اس کے ماتھے پر اب تفکر کی لکریں تھی۔۔

اس کے جانے کے بعد مارک کے چہرے پر پھیلے پریشانی کے تاثرات ختم ہوئے اور ان کی جگہ ناگوری نے لے لی ۔۔وہ اب چبھتی نظروں سے دور کھڑے شہرام کو دیکھ رہا تھا۔۔جو وہاں باقی سپاہیوں کو ہدایت دے رہا تھا۔۔

"کیا کہہ رہا تھا۔۔"اس کا دوست جیک اس پاس آکر بولا۔

"یہی۔۔جیت ہمارا مقدر ہو گی۔۔"تلخی سے بولتے ہوئے اس نے سر جھٹکا۔۔تو جیک نے گہری نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

"میں پہلے ہی کہتا ہوں۔۔تم اس سے زیادہ بہتر ہو۔۔لیکن پھر بھی شہرام کو فوج کا سربراہ بنانا تمہارے ساتھ زیادتی تھی۔۔"

مصنوعی افسوس سے بولتے ہوئے اس نے مارک کے دل میں زہر بھرا۔۔یہ کام وہ کافی عرصے سے کر رہا تھا

جس کی وجہ سے وہ دنوں بھائی دور ہو رہے تھے۔۔۔

مارک اب شعلہ جوالہ بنی نظروں سے شہرام کر دیکھ رہا تھا جو گن پکڑے میدان کی طرف جا رہا تھا۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

کھلے آسمان تلے وہ سب زمین پر ادھر ادھر لیٹے ہوئے تھے۔۔ درمیان میں لکڑیاں جمع کر کے آگ لگائی ہوئی تھی۔۔ جن میں لکڑیاں چٹخنے کی آواز وقفے وقفے سے آرہی تھی۔۔۔

بازؤں کا تکیہ بنائے وہ بھی آسمان کو دیکھ رہا تھا۔۔ دماغ میں عمل ترتیب دے رہا تھا جس سے جنگ جیتی جائے۔۔

اس کے ساتھ ہی کوئی آکر لیٹا تو اس نے گردن موڑ کر دیکھا۔ اس کا جونئیر جو پہلی بار کسی جنگ میں آیا تھا ۔۔ اس کی بہادری اور پھرتی دیکھ کر لگتا تو نہیں تھا لیکن جو بھی تھا اسے وہ بہت عزیز تھا۔۔

"جب یہ جنگیں ختم ہوئیں گی۔۔ اور ہم جیت جائیں گے تو پتا میں کیا کروں گا۔۔۔" اس کے ساتھ اسی کے انداز میں بازؤں کا سرہانا بنا کر لیٹے وہ بول رہا تھا۔۔

شہرام نے کچھ نہیں کہا اسے بولنے دیا۔۔۔

"میں واپس جاؤں گا۔۔ اپنی چھوٹی بہن کو اس کی من پسند گڑیا لے کر دوں گا۔۔ پھر امی میں اور میری گڑیا ہم سیر کریں گے۔۔" وہ شاید مایوس کن حالات میں خود کے لیے امید کی کرن تلاش کر رہا تھا۔۔ شہرام کو اس کا انداز اچھا لگا۔۔

"تمہیں خوش قسمت ہو کہ تمہاری ماں بہن ہے۔۔ جبکہ میرے تو ماں باپ اسی طرح ایک جنگ میں ہار کے نتیجے میں مخالف ملک کے ہاتھوں جان گنواہ گئے تھے۔۔" اس کا انداز بے تاثر سا تھا جیسے اپنے ماں باپ کی نہیں کسی اور کے بارے میں بات کر رہا ہوں۔۔۔ اس کی بات سے مائک کو ڈر لگا۔ وہ اچھی طرح کی بات کا مطلب

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سمجھ گیا تھا کہ جنگ ہارنے کی صورت میں وہ تو جان سے جائے گا ہی جائے گا لیکن جان سے اس کے پیارے بھی جائیں گے۔۔۔

"سر پھر آپ نے کیا کیا تھا۔۔؟؟"مائک نے نظر اس کے چہرے کی جانب کی۔۔اسے اپنا کمانڈر پسند تھا۔۔جو بھی حالت ہوں۔۔وہ انہیں مایوس نہیں ہونے دیتا تھا۔۔

"پھر میں اور میرا بھائی بڑی مشکل سے جان بچا کر یہاں آ گئے۔۔"کندھے اچکاتے ہوئے اس نے بات ختم کر کے اسے دیکھا جو اشتیاق سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

شہرام نے چہرہ سیدھا کر کے آنکھیں بند کر لیں۔۔تھوڑی دیر ہی گزری ہو گی اس کے کانوں میں مائک کی پرسوچ آواز آئی۔۔

"سر مجھے ان کے ساتھ گڑبڑ لگتی ہے۔۔۔"شہرام کے ماتھے پر ہلکے ہلکے بل پڑے۔۔مگر آنکھیں اب بھی بند تھی اس کی۔۔

"کیسی گڑبڑ۔۔۔"کوئی جواب نہیں آیا۔۔تو مجبوراً اس نے اس آنکھیں کھول کر اسے دیکھا۔۔جو بیٹھا محتاط نظروں سے چاروں طرف دیکھ رہا تھا۔۔

شہرام نے بھنوؤں کو اوپر کر کے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔اور اس کے ساتھ ہی اٹھ کر بیٹھ گیا۔۔

"آپ کو نہیں لگتا جیسے۔۔"اس کے قریب ہوتے اس نے سرگوشی کی۔۔

اس کی ادھوری بات پر شہرام نے اسے گھورا جیسے بات پوری کرنے کا کہہ رہا ہو۔۔۔

مائنک نے لمبی سانس لی۔۔۔

"جیسے۔۔جادو گرنی ہے ان کے ساتھ۔۔ان کے لڑنے کا انداز۔۔اتنا پھرتیلہ پن۔۔"شہرام چپ سا ہو گیا کیونکہ اسے بھی یہی لگ رہا تھا۔۔لیکن وہ بار بار اس بات کو جھٹک دیتا تھا کہ اس کے دماغ کا فتور کے۔۔لیکن اب مائنک کا بھی وہی بات کرنا یعنی ضرور کوئی بات ہے وہ ابھی یہی سوچ رہا تھا کہ اس کے مائنک کی آواز سن کر اسے دوبارہ متوجہ ہونا پڑا۔۔

"ایک اور بات بھی ہے۔۔"اب کی بار اس کی سرگوشی پہلے کے مقابلے اور ہلکی تھی۔۔

"یہاں کوئی ہے۔۔جو ادھر کی خبر ادھر کر رہا ہے۔۔۔"شہرام کو یوں لگا جیسے وہ جانتا ہے کہ کون ہے۔۔کسی کو اس نے دیکھا ہے۔۔

"تمہیں کسی پر شک ہے۔۔۔؟؟؟"وہ بولنے لگا پھر رک گیا۔۔

"نہیں بس۔۔۔اندازہ ہے۔۔"وہ لیٹتے ہوئے بولا۔۔

شہرام دو منٹ تک گہری نظروں سے اسے دیکھتا رہا۔۔اسے یوں لگا جیسے وہ نام جانتا ہے لیکن بتانے سے کترا رہا ہے۔۔۔

وہ کتنی دیر بیٹھا آگ کو دیکھتا رہا تو کبھی مائنک کو دیکھتا جو اس کی نیند اڑا کر خود پر سکون انداز میں سو رہا تھا۔۔

(حال)

کھٹکنے کی آواز سے وہ حال میں واپس آیا۔۔

باہر سورج نکلنا شروع ہو گیا تھا۔۔یعنی رات ختم ہو گئی تھی۔۔کل رات پورا چاند نکلنا تھا۔۔یعنی آج کو کل کا دن ایوا کی جان خطرے میں ڈالنے والا تھا۔۔۔

کوئی اوپر آرہا تھا۔۔

شہرام نے ایک نظر سوئی ہوئی ایوا پر ڈالی۔۔۔پھر اس کے سر پر بوسہ دیتے ہوئے کھڑکی سے باہر کود گیا۔۔

اس کے کودتے ہی۔۔ایوا کے کمرہ کا دروازہ کھلا۔۔اور روبرٹ اندر آیا۔۔

اسے کمرہ کافی ٹھنڈا لگا۔۔۔اس نے دیکھا کھڑکی کھلی۔۔آہستہ سے کھڑکی بند کر کے وہ اب ایوا کی جانب مڑا۔۔ اس کا کمبل سہی کرنے کے بعد سیدھے ہو کر ایک گہری نظر اس کے کمرے پر ڈالی۔۔

سب چیزیں اپنی جگہ پر تھی۔۔ایوا بھی ٹھیک تھی۔۔ورنہ اس کو جب سے اس کی گردن سے وہ دانت کے نشان ملے تھے وہ پریشان ہو گیا تھا۔۔اکثر وہ اس وقت دیکھنے اٹھتا تھا کہ وہ ٹھیک ہے کہ نہیں۔۔لیکن دوبارہ اسے ایسا کچھ نہیں ملا۔۔بلکہ اس کی جگہ اس نے محسوس کیا تھا جیسے ایوا پہلے زیادہ پر سکون اور خوش رہنے لگی ہے۔۔

ایک آخری نظر ایوا اور اس کے کمرے پر ڈالنے کے بعد وہ نکل گئے۔۔

دروازے بند ہونے کی آواز ایوا کے ہونٹ مسکراہٹ میں ڈھلے۔۔۔عجیب سرد سی مسکراہٹ تھی۔۔

اس نے آنکھیں کھولیں تو ان کا رنگ لال تھا۔۔

خود پر سے کمبل ہٹا کر وہ شیشے کے سامنے جا کر کھڑی ہوئی۔۔۔

وہاں پڑے ڈرسنگ ٹیبل پڑے نیل فائر کو اس نے پکڑا اور غور سے دیکھنے لگی۔۔ پھر ایک نظر اس نے ہاتھ پر ڈالی ایک فائلر پر پھر شیشے میں دیکھتے ہوئے اس نے اپنے ہاتھ پر پوری طاقت سے وہ فائلر پھیر دیا۔۔

خون نکلنے لگا۔۔ وہ سرشاری سے خون دیکھ رہی تھی۔۔

"کل۔۔ آخری دن۔۔ تمام ویمپائرز کا۔۔ کوئی بھی نہیں روک سکتا مجھے "خون کو دیکھتے ہوئے وہ بڑبڑائی۔۔

پھر اس نے آنکھیں بند کر لیں۔۔

تھوڑی دیر بعد اس نے آنکھیں کھولیں تو وہ اپنی اصلی حالت میں تھی۔۔

وہ حیران کھڑی کبھی بیڈ دیکھ رہی تھی۔۔ تو کبھی خود کو۔۔

اسے ہاتھ پر چھبن ہوئی تو ہاتھ اٹھا کر دیکھا تو اچھا خاصہ بڑا کٹ لگا تھا۔۔۔ جبکہ دوسرے ہاتھ میں موجوں فائلر اس بعد کا واضح اشارہ تھا کہ یہ اس نے خود کیا۔۔

فائلر اس نے جلدی سے پھینکا۔۔۔ جیسے کوئی اچھوت ہو۔۔

"دوبارہ نہیں۔۔۔ "پہلے بھی ہر مہینے اس کو اس طرح ہوتا تھا جیسے وہ خواب میں چل کر کچھ کر رہی ہو۔۔ لیکن جب اٹھتی تو یاد نہیں رہتا تھا۔۔ پھر اس میں میں کمی آ گئی۔۔

اور آج۔۔ اس نے اپنے پھر اپنے زخمی ہاتھ کی طرف دیکھا۔۔

آج اس نے خود کو بھی نقصان پہنچایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسی وقت جو ایوا نے اپنا ہاتھ زخمی کیا تھا۔۔

آریہ کے گھر کی طرف آؤ۔۔۔

وہ ایک بار پھر کوشش کر رہی تھی کہ کچھ ہو جائے۔۔

ایوا اور شہرام کا خون پیالے میں اس کے سامنے تھا۔۔

وہ آنکھیں بند کر کے کچھ منہ میں پڑھ رہی تھی۔۔۔ کہ کسی عجیب احساس کے تحت اس نے آنکھیں کھولیں اور سامنے نظر آتے منظر نے سہی معنوں میں اس کی دماغ کی چولیں ہلا دی۔۔

اس نے اپنا سانس روک لیا۔۔۔

سامنے ہی تو۔۔

وہ جو خون تھا چاندی کے پیالے میں تھا۔۔

وہ ہوا میں منتقل تھا۔۔۔

چھوٹی چھوٹی اور باریک باریک بہت سی سوئیوں کی شکل میں۔۔ان سب سوئیوں کی سمت اس کی جانب تھی۔۔

وہ آہستہ سے یونہی سانس روکے اپنی جگہ سے اٹھی۔۔اور ایک قدم پیچھے کی جانب لیا۔۔

پر دوسرا۔۔دھیرے سے۔۔

لیکن وہ سوئیاں اپنی جگہ سٹل تھیں۔۔نہ کی ہل رہی تھی۔۔۔

مگر وہ پھر بھی محتاط انداز میں اپنے اور ان کے درمیان فاصلہ بنا رہی تھی۔۔۔

ان سے تھوڑا دور ہو کر اس نے اپنی پشت ابھی ان کی جانب کر کے شکر کا سانس بھی نہیں لیا تھا کہ اس کے جسم کو جھٹکا لگا۔۔۔

آنکھیں پھوری کھل گئیں۔۔

اس کے ناک اور منہ سے خون نکلنے لگا۔۔

اور پھر وہ تڑپتے ہوئے جھٹکا کھا کر زمین پر گری۔۔

اس کے گرتے ہی پیچھے کا منظر واضح ہوا۔۔وہ سوائیں جن کی جانب اس نے پشت کی تھی وہ اب وہاں نہیں تھیں۔۔

بلکہ اس کے جسم میں پیوست ہو گئی تھیں۔۔اور اندر اس کے خون میں جا کر تباہیاں کر رہی تھیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور تب تک کرتی رہی تھیں جب تک اس کے جسم سے جان بلکل نکل نہیں گئی۔۔

پھر جب اس کے جسم نے جھٹکے کھانے بند کیے تو وہ خون اس کے جسم سے نکل گیا۔۔

اور واپس چاندنی کے اسی پیالے میں چلا گیا۔۔۔

کھڑکی سے آتی سورج کی کرنوں نے اس کے مردہ وجود پر روشنی ڈالی۔۔وہ بے حرکت پڑا تھا۔۔

اور ہمیشہ کے لیے خاموش ہو چکا تھا۔۔

اپنے مخصوص چوگے میں وہ کھڑا تھا۔۔

اور اپنے سامنے ویمپائر کی بڑی سی تعداد سے مخاطب تھا۔۔

اس کے ایک طرف جولیا۔۔ کھڑی تھی بے تاثر چہرے لیے۔۔۔

لیکن اندر سے وہ بے چین تھی بہت زیادہ۔۔۔

"ہم سب خطرے میں ہیں۔۔۔ رائیل بلڈ جو کہ انسان ہے۔۔ اور آپ کے لارڈ شہرام اس کی حفاظت کر رہے ہیں۔۔۔ یعنی وہ غداری کر رہے ہیں۔۔ ویمپائر کمیونٹی کے ساتھ۔۔ سو اب کی بار جو جنگ ہے وہ اس میں ہمارے مخالف ہیں۔۔ تم میری طرف سے آپ کو اجازت ہے کہ کوئی بھی اس کی جان لے سکتا ہے۔۔۔" وہ بڑی سفاکت کے ساتھ بول رہا تھا۔۔ لگ ہی نہیں رہا تھا کہ وہ اپنی بھائی کے بارے میں بول رہا ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یا تو اس کے سارے جذبات مر گئے تھے۔۔

یا پھر۔۔ وہ شروع ہی سے ایسا تھا۔۔

وہ تقریر ختم کر کے اندر آیا تو جولیا بھی اس کے پیچھے پیچھے تھی۔۔

اس کے مخصوص کمرے کے آگے آکر کے وہ ویمپائر جو اس کے ہمہ وقت ساتھ رہتے تھے رک گئے۔۔ بس جولیا اور مارک اندر داخل ہوئے تھے۔۔

"لارڈ مارک۔۔ آپ شہرام نے ملنے گئے تھے۔۔۔ان کو خبردار کرنے کے لیے۔۔۔" اپنے ذہن میں آتے سوال کو آخر اس نے زبان دے دی۔۔

"ہمم۔۔اور اس نے ہمیشہ کی طرح۔۔میری بات کی نفی کی۔۔۔" وہ نفرت سے پھنکارا تھا۔

"تو کیا اب۔۔واقعی ہی۔۔لارڈ شہرا۔۔۔" اس کی بات ابھی مکمل بھی نہیں ہوئی تھی کہ مارک نے اسے بیچ میں ٹوک دیا۔۔

"اب اسے مزید لارڈ شہرام کوئی نہیں کہے گا۔۔" اس کے ٹوکنے پر جولیا نے فوراً زبان اندر کی۔۔

"اور ہاں۔۔اب وہ واقعی میں مرے گا۔۔۔" اس نے جولیا کی بات کا جواب دے کر اپنے منہ کا رخ دوسری جانب کر لیا۔۔۔ جس کا مطلب تھا کہ اب وہ اکیلا رہنا چاہتا ہے۔۔

جولیا اشارہ پاتے ہی فوراً کمرے سے باہر نکلی۔۔پھر اپنے کمرے میں آنے کے بعد۔۔

ادھر ادھر دیکھنے کے بعد چٹکی بجا کر وہاں سے غائب ہو گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے جانے کے بعد مارک نے آنکھیں بند کر لیں۔۔۔دماغ میں ماضی کسی فلم کی طرح چلنے لگا۔۔ایک کے بعد ایک تصویر۔۔۔

(ماضی۔۔۔۔۔)

اندھیرے میں دو سائے درخت کے پیچھے جھکتے ہوئے کہیں جا رہے تھے۔۔۔

"ہے۔۔۔شی۔۔۔جیک۔۔۔" ان میں سے ایک سائے نے اپنے آگے چلتے سائے کو اپنی جانب متوجہ کیا۔۔

"کیا ہے۔۔" وہ پھاڑ کھانے کے انداز میں اس کی جانب مڑ کر سرگوشی میں بولا۔۔ یہ اور بات تھی کہ اس کی سرگوشی سے بھی اس کا غصہ پتا لگ رہا تھا

"تمہیں یقین ہے۔۔ کہ وہ لوگ اپنا وعدہ پورا کریں گے۔۔ ہمیں سب سے طاقتور بنانے والا۔۔" اس کے سوال پر جیک کا دل کیا اپنا ماتھا پیٹ لے۔۔

وہ وہشی اسے لے کر درخت کی اوٹ میں ہوا۔۔ پھر احتیاطُ مڑ کے پیچھے دیکھا۔۔ فاصلے سے وہ جگہ نظر آ رہی تھی جہاں سے وہ لوگ نکلے۔۔ لکڑیوں سے نکلتا دھواں اوپر کی طرف جا رہا تھا۔۔ تسلی کرنے کے بعد وہ مارک کی جانب مڑا۔۔

"دیکھ اب میں آخری بار بتا رہا ہوں۔۔ اس کے بعد پکا تو میرے سے ہاتھوں گیا۔۔۔" مارک نے فورا سر ہلایا۔۔

"ان کی فوج کے سربراہ نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ اگر میں ساری خبریں ان تک پہنچاؤں تو ان کے پاس ایک ایسی چیز ہے جس سے ہم بہت زیادہ طاقتور ہو جائیں گے کہ کوئی بھی ہمیں روک نہیں سکے گا۔۔۔ میں چاہتا تو اکیلا خبریں پہنچا کر وہ حاصل کر سکتا تھا۔۔ مگر مجھے تمہارا خیال آیا۔۔ اس لے تمہیں بھی ساتھ لے کر جا رہا ہوں ۔۔۔" اس نے ساری بات اس کے سامنے رکھی۔۔ لیکن اسے ساتھ لے کر جانے کی وجہ سہی نہیں بتائی۔۔ جتنی خبر مارک کو تھی کہ کیا پلین ہے اب کا اتنی اسے نہیں تھی اس لیے وہ اسے ساتھ لے کر جا رہا تھا۔۔۔

مارک نے سر کو ہلایا اور وہ دنوں سایوں کی مانند چلنے لگے۔۔۔

رات کا اندھیرے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور پراسراریت میں آہستہ آہستہ اضافہ ہونے لگا۔۔

ناشتے کی ٹیبل پر سر جھکائے بیٹھی وہ بے دھیانی مٹ سلائس کے اس ٹکڑے کو گھوری جارہی تھی جس پر ربراٹ نے جیم لگا کر اس کی پلیٹ میں رکھا تھا۔۔ہاتھ پر اس نے بینڈچ کرلی تھی خود ہی۔۔ لیکن کیونکہ کٹ سیدھے ہاتھ پر تھا۔۔اس لیے وہ ہاتھ استمال نہیں کررہی تھی کہ اسے پتا تھا کہ ڈیڈ اس کا زخمی ہاتھ دیکھ کر پریشان ہو جائیں گے۔۔

ربراٹ جو اس کے ساتھ ہی ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھا تھا کب سے اس کی بے توجہی نوٹ کررہا تھا۔۔نہ تو وہ سہی سے ناشتہ کررہی تھی۔۔

بلکہ وہ پریشان تھی۔۔۔جب ان سے اس کی خود سے یہ بے توجہی برداشت نہ آسکی تو اسے پکار اٹھے۔۔

"ایوا۔۔!!!" ان کی پکار میں اس کے لیے فکر تھی۔۔

ایوا نے پلیٹ سے نظر اٹھا کر انہیں دیکھا جو فکر مندی سے اسے دیکھ رہے تھے۔۔

اس نے جلدی خود کو کمپوز کیا۔۔اسے خود پر غصہ آیا کہ اس کے ڈیڈ اس کی وجہ سے پریشان ہورہے تھے۔۔۔

"یس۔۔۔" چہرے پر مصنوعی مسکراہٹ لاتے ہوئے اس نے ان کی جانب دیکھا۔۔

ربراٹ نے سنجیدگی سے اس کی مسکراہٹ کو دیکھا جو اس کی ویران آنکھوں کا ساتھ نہیں دے رہی تھی۔

"تم ٹھیک ہو۔۔۔ناشتہ بھی نہیں کر رہی۔۔چہرہ بھی مرجھایا ہوا ہے۔۔۔" تشویشناک نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے انہوں نے پوچھا۔۔

ایوا نے ہونٹوں کو زبان سے تر کیا۔۔

"ڈیڈ میں بلکل ٹھیک ہوں۔۔۔" نظریں چراتے ہوئے اس نے جواب دیا۔۔۔

رابرٹ دومنٹ اس کو خاموشی سے دیکھتے رہے پھر اس کے ٹیبل پر رکھے ہاتھ کو اپنی ہاتھ میں لیا۔۔

"ایوا۔۔۔!!!اگر کوئی۔۔بات ہے۔۔تم مجھ سے شیئر کر سکتی ہو۔۔" اس کے ہاتھ کی پشت کو تھپتھپاتے ہوئے انہوں حوصلہ دینے کے انداز سے کہا۔۔

ایوا کا ایک پل کو دل کیا۔۔ کہ سب بتا دے۔۔ لیکن پھر ان کی پریشانی کا سوچ کر خود کو روک لیا۔۔

لیکن ہم اکثر یہ بات بھول جاتے ہیں کہ جو بات ہم اپنوں کی پریشانی کا سوچ کر ان سے چھپاتے ہیں۔۔وہ دراصل ہم ان کے ساتھ اپنے لیے بھی مشکلات کھڑی کر رہے ہوتے ہیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیونکہ اپنوں کے ساتھ آپ کی طاقت ہوتا ہے۔۔

"ڈیڈ۔۔کوئی بات ہو گی تو میں سب سے پہلے آپ کو ہی بتاؤں گی۔۔۔" بے دھیانی میں اپنا زخمی ہاتھ ان کے ہاتھ پر رکھ کر اس نے ان کی تسلی کرنی چاہیے۔۔جو یک ٹک اس کا ہاتھ دیکھ رہے تھے۔۔

ایوا کی نظر جب اپنے ہاتھ پر گئی اس کو شدت سے اپنی غلطی کا احساس ہوا۔۔۔

"یہ کیا ہوا ہے۔۔۔" انہوں نے اس کے ہاتھ کو بغور دیکھتے ہوئے کہا

جس پر بڑے عجیب طریقے سے پٹی کی گئی تھی۔۔پوچھنے کے ساتھ ہی انہوں نے پٹی کھولنا شروع کر دی۔

"ڈیڈ کچھ نہیں۔۔۔باتھ لیتے ہوئے سلیپ ہوئی تو ہاتھ پر چھوٹا سا کٹ لگ گیا۔۔آپ چھوڑ دیں۔۔"اس نے انہیں روکنے کی کوشش کی۔۔

لیکن وہ بغیر اس کی سنے ماتھے پر بل ڈالے کھولتے رہے۔۔۔

"یہ چھوٹا ہے۔۔۔" جیسے ہی ان کی نظر اس کے ہاتھ پر لگے گہرے کی کٹ پر پڑی۔۔تو انہوں نے کڑی نظروں سے اسے استفادہ کیا۔۔ایوا نے نظریں چرائیں۔۔۔

خفگی سے اس کو دیکھتے ہوئے وہ چیئر سے اٹھے۔۔اور کچن کی مخصوص کیبنٹ سے فرسٹ ایڈ نکال کر اب خود احتیاط سے اس کی پٹی کر رہے تھے۔۔

ان کے چہرے پر بھرپور سنجیدگی تھی اس وقت جو ان کی اس سے سخت ناراضگی کی نشانی تھی۔۔

ان کی ناراضگی ایوا کو کہاں برداشت تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ڈیڈ۔۔۔"اس نے ہولے سے بلایا۔۔لیکن ادھر سے کوئی جواب نہیں۔۔۔

"ڈیڈ۔۔۔!!!!"اب زرا تیز آواز میں پکارا۔۔۔وہاں کوئی رسپانس نہیں۔۔۔بس وہ توجہ سے پٹی کو باندھ کر اب کینچی سے اس کا ایکسٹرا حصہ کاٹ رہے تھے۔۔

ایوا نے وہیں ہاتھ کھینچا۔۔۔مقصد ان کو اپنی جانب متوجہ کرنا تھا۔۔وہ نے آرام سے اس کا ہاتھ چھوڑ کھڑے ہو گئے۔۔۔

"ڈیڈ۔۔۔!!!" اب کی اس آواز میں نمی تھی۔۔

انہوں نے لب بھینچ کر اس کی طرف سے پشت کر لی۔۔

وہ اپنی گن وغیرہ چیک کر رہے تھے کہ۔۔۔

پیچھے سے سوں سوں کی آواز سے سمجھ گئے کہ وہ رونا شروع ہو گئی ہے۔۔

انہوں نے آنکھیں بند کیں۔۔ ہلکی سی مسکراہٹ چہرے پر آئی۔۔ جسے چھپاتے ہوئے دوبارہ چہرے پر سنجیدگی کا خول چڑھا کر وہ اس کی جانب مڑے۔۔ جو ان کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔ آنکھوں سے موٹے موٹے آنسو نکل کر گال پر آگے تھے۔۔

ان کو اپنے جانب دیکھتا پا کر اس نے فوراً آنکھیں نیچے کر لیں۔۔۔

یعنی۔۔ اب وہ بھی ناراض تھی۔۔

چیئر گھسیٹ کر وہ اب دوبارہ بیٹھے اسے گھور رہے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ بلیک میلنگ ہے۔۔" اسے یوں ہی گھورتے ہوئے انہوں نے سلائس اٹھا کر اس کے منہ کر قریب کیا۔۔۔

"جو آپ کر رہے تھے۔۔؟؟؟" سلائس کی بائٹ لیتے ہوئے اس نے آنسو بھری آنکھوں سے ان سے شکایت کی۔۔

"وہ فکر تھی۔۔۔" ان کے جواب پر دو منٹ چپ ہوئی پھر بولی۔۔

" تو یہ بھی فکر تھی۔۔۔" اب وہ کیا کہتے۔۔اس لیے ٹھنڈی سانس بھر کر رہ گئے۔۔

پھر اپنے ہاتھوں اسے ناشتہ کروا کر اسے یونی چھوڑ کر وہ کام کی طرف چلے گئے۔۔

یہ اور بات ہے کہ ایوا کی حرکتیں یاد کر کے ایک مسکراہٹ سارے راستے ان کے چہرے پر رہی۔۔

آج کی کلاس کینسل تھی۔۔لیکن پھر بھی وہ بلکل اکیلی بینچ پر بیٹھی تھی۔۔۔باقی ساری کلاس خالی تھی۔۔

وہ کھڑکی سے باہر۔۔لوگوں کو خود میں مگن۔۔ہنسی مزاق کرتے دیکھ رہی تھی۔۔موسم کافی اچھا ہوا تھا۔۔بادل چھائے ہوئے تھے۔۔۔جن کے پیچھے سے سورج کبھی کبھی چھپ کر دیکھتا کر پھر بادلوں کی پیچھے غائب ہو جاتا ۔۔۔

وہ اس منظر میں ہی مگن رہتی لیکن ڈور لوک ہونے کی آواز سے یکدم دم سیدھی ہو کر دروازے کی جانب دیکھا ۔۔جہاں شہرام دروازے سے پشت ٹکائے۔۔۔سینے پر ہاتھ باندھے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایوا نے صبح سے اسے اب دیکھا تھا۔۔ورنہ تو وہ اس کے آگے پیچھے ہی رہتا تھا۔۔

ایوا خود اپنی جگہ سے اٹھ کر اس کی جانب آئی۔۔۔مگر وہ اپنی جگہ سے ہلا بھی نہیں۔۔۔بس اپنی جگہ پر سٹل کھڑا تھا۔۔لیکن اس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی۔۔عجیب سے۔۔

اس کا انداز بھی عجیب تھا۔۔جن کی وجہ سے ایوا کو رکنا پڑا۔۔

اس رکتا دیکھ کر وہ جو دروازے سے ٹیک لگا کر کھڑا تھا سیدھا ہوا۔۔پھر کوٹ پتہ نہیں کہاں سے اس نے چھری نکالی۔۔

وہ اس کی جانب آیا۔۔

"شہرام۔۔۔ی۔۔یہ۔۔۔ک۔۔کیا کر۔۔۔رہے۔۔۔ہو۔۔"قدم پیچھے کی جانب لیتے ہوئے اس نے لرزتے لہجے میں اٹکتے ہوئے پوچھا۔۔۔

اس کے چہرے پر چھائی دہشت اسے مزہ دے گئی۔۔۔

ایک ہی جست میں اس نے اسے قابو کیا اور چھری اس کی گردن پر رکھی۔۔

"میں تو سب پریشانیوں کو ایک ہی بار ختم کرنے آیا ہوں۔۔۔"چھری کا دوباو اس کی گردن میں تیز کرتے اس نے سرگوشی کی۔۔

ایوا مزمت کرتی خود کو اس سے آزاد کروانے کی کوشش کرنے لگی۔۔اس کی پشت شہرام کے سینے سے لگی تھی۔۔ لیکن عجیب بات تھی۔۔

کہ شہرام کی دھڑکنیں ساکت تھیں۔۔وہ جو کبھی اس کے قریب آنے سے دھڑکنے لگتی تھیں اب یوں تھیں جیسے۔۔انہیں زمانے گزر گئے ہوں۔۔کہ وہ دھڑکی نہیں۔۔۔

ایوا کو اپنی سانس رکتی محسوس ہوئی۔۔۔اس سے پہلے کہ وہ چھری سے اس کے گلے میں پھیر کر اس کا کام تمام کرتا۔۔۔دروازہ زور سے بجا جس کی وجہ سے اسے رکنا پڑا۔۔

اس نے غصے سے دروازے کی جانب دیکھا۔۔ پھر ایوا کی جانب۔

دروازہ جتنے زور سے بج رہا تھا۔۔ اس میں کوئی شک نہیں تھا کہ اگر دروازہ نہ کھلے کا تو بجانے والا توڑ دے گا۔۔

شہرام نے چھری اس کے گلے سے ہٹائی۔۔ تو ایوا وہاں دھیرے دھیرے بیٹھتی گئی۔۔

کہ چھنا سے شیشہ ٹوٹنے کی آواز آئی۔۔ یعنی وہ کھڑکی کا شیشہ توڑ کر نکل گیا تھا۔۔

دروازہ اب بھی بج رہا تھا۔۔ ایوا نے ہمت کر کے خود کو کھڑا کیا۔۔ یہ اور بات کے کے اس کی ٹانگیں کپکپا رہی تھیں۔۔۔

بڑی مشکل سے اس نے کنڈی کھولے۔۔ اس کی کنڈی کھولتے کوئی آندھی کی طرح اندر آیا۔۔ اسے اپنے حصار میں لیا۔۔

ایوا نے خود کو اس سے دور کرنا چاہا لیکن نہیں کر پائی۔۔ اس میں ہمت نہیں ہو رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کیا ڈرامہ تھا

ابھی تھوڑی دیر پہلے وہ اس کو مارنا چاہتا تھا۔۔

اب اسے اپنے حصار میں لیے ہوئے تھے۔۔

وہ دھڑکنیں جو پہلے ساکت تھیں اس کے قریب آنے سے اب وہ دھڑک رہی تھیں۔۔۔

لیکن یہ سب اکسیپٹ کرنا اس کے بس کی بات نہیں تھی۔۔

اس کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا رہا تھا۔۔اور وہ وہیں اس کے حصار میں جھول گئی۔۔

شہرام نے لب بھینچ کر ایک نظر اس کے گلے پر پڑے چھری کے نشان پر ڈالی۔۔پھر اس کی کلائی پر۔۔۔

اب بس بہت ہو گیا۔۔مزید نہیں۔۔

اس کو یونی کی ڈسپنسری چھوڑ کر۔۔اس کے ڈیڈ کو فون کروایا۔۔کہ اسے اتنا یقین تھا کہ وہ ان کے پاس سیف تھی۔۔پھر ان کے آنے تک وہیں اس کے پاس کھڑا رہا۔۔۔

جیسے ہی وہ آئے وہ وہاں سے چلا گیا۔۔

لب بھینچے وہ بڑی تیزی سے گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا۔۔اسے جلدی سے آریہ تک جانا تھا۔۔تاکہ معلوم کر سکے کہ اس نے ایوا کی سیفٹی کے لیے کچھ کیا کہ نہیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جتنے تیزی سے گاڑی چل رہی تھی۔۔اسے تیزی سے ماضی کے منظر اس کی آنکھوں کے سامنے چلنے لگے۔۔۔

)ماضی۔۔۔(۔۔

ارگرد چاروں طرف میدان میں لاشیں تھی ان کی فوج کی۔۔

وہ خود بھی زخمی تھا اس کی ٹانگ پر گولی لگی تھی۔۔پتا نہیں کیسے لیکن دشمن۔۔ان کی ساری چالوں کو جانتے تھے

۔۔

تبھی تو ان پر ہر طرف سے۔۔

ہر طرح سے بھاری تھے۔۔

اپنی زخمی ٹانگ کو بڑی مشکل سے گھسیٹتے ہوئے وہ اس جانب آیا۔۔یہ جگہ تھوڑی ڈھلوان تھی۔۔

مائک پہلے ہی وہاں تھا۔۔اس کے بازو پر گولی لگی ہوئی تھی۔۔لیکن وہ پھر اٹھا اس نے شہرام کو سہارا دے کر بیٹھایا۔۔۔

"سر۔۔آپ ٹھیک ہیں۔۔۔؟؟؟"مائک نے اس کی ٹانگ کو دیکھا۔۔جہاں سے خون بڑی تیزی سے نکل رہا تھا

۔۔

"نہیں۔۔مائک۔۔۔میں نہیں ٹھیک۔۔"اس کی زخمی آواز سن کر اس نے چونک سر اٹھا حیرانی سے دیکھا۔۔
جو بھی حالت ہو۔۔وہ کتنی بھی زخمی کیوں نہ ہو۔۔لیکن آج تک یہ الفاظ اس نے اس کے منہ سے نہیں سنے تھے

۔۔

لیکن جب اسے اپنے ساتھیوں کی لاشیں تکتے پایا تو وہ سمجھ گیا کہ اس نے یہ کیوں کہا اس لیے مزید کچھ نہیں پوچھا

۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں مر رہا ٹکروں میں۔۔ میری وجہ سے۔۔ ان سب کی جانیں گئی۔۔ اور ابھی تو اور بھی جانے کتنوں کی جانی ہیں۔۔" وہ سر پیچھے کی طرف مارتے ہوئے خود کو دوش دے رہا تھا۔۔ اس کے چہرے پھر مٹی اور خون تھا۔۔ گرے آنکھیں بھی زخمی تھشی۔۔

"سر اس میں آپ کی غلطی نہیں۔۔۔" مائک نے اسے سمجھانا چاہا۔۔

مگر شہرام وہ تو جیسے ٹوٹ گیا تھا۔۔

مائک کو سمجھ آئی کہ وہ کیا کرے۔۔ شام ہو رہی تھی۔۔ یعنی مخالف فوج بھی آنے والی تھی۔۔ پھر وہ مرے ہوں فوجیوں پر پھر سے گولیاں چلائی گئیں کہ اگر ان میں سے کوئی زندہ ہو تو وہ وہی مر جائیں۔۔ اور ایسے میں شہرام کی یہ مایوسی۔۔ جان خطرے میں ڈال سکتی تھی۔۔۔

اس نے ایک نظر گلے میں ڈالی لاکٹ پر ڈالی۔۔ پھر اسے امید کی کرن نظر آئی۔۔ اس نے لاکٹ کو تین بار انگلیوں سے رب کیا پھر چھوڑ دیا۔۔

"سر۔۔ آپ کو میں ایک بات بتانی ہے۔۔" اس نے ساکت لب بھینچے بیٹھے شہرام کو کہا۔۔ جس کی نظریں لاشوں سے ہٹ ہی نہیں رہی تھیں۔۔

"سر میری موم یہاں آتی ہونگی۔۔ پھر یہاں سے نکلیں گے۔۔۔" اس کی ساکت وجود میں ہلچل ہوئی۔۔

"تم پاگل ہو۔۔ ان کو کیوں یہاں بلایا۔۔۔ ان کی جان کو بھی خطرے میں ڈال رہے ہوں۔۔۔" وہ اس پر غصہ تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ جادو گرنی ان کو کچھ نہیں ہو گا۔۔" وہ جو اسے بول رہا تھا۔۔یکدم چپ ہو کر مشکوک نظروں سے اس کو دیکھنے لگا۔۔

"اس کا مطلب تم بھی۔۔" اس کی بات کا مطلب سمجھ کر اس جلدی سے نہ میں سر ہلایا۔۔

"کہاں۔۔ سر ابھی تک تو بس عورت یا لڑکیاں ہی بنی ہیں۔۔ کوئی مرد نہیں۔۔ آگے جا کر ہو سکتا ہے کوئی ہو ۔۔ لیکن ابھی تو میں عام انسان ہوں آپ کی طرح۔۔۔" مائک نے جلدی سے صفائی دی۔۔

"تو تمہاری مام نے تمہیں بتایا کہ اس جنگ میں وچ بھی ہیں۔۔۔" دوبارہ اپنی سابقہ پوزیشن میں بیٹھتے ہوئے اس نے پر سکون انداز میں پوچھا۔۔ اور اس کے اتنی جلدی بات کی تہ پر پہنچنے پر وہ حیران ہوا۔۔

"جی۔۔" پھر بھی اپنی حیرت پر قابو پاتے ہوئے اس نے مختصر جواب دیا۔۔

دو منٹ ان دونوں میں خاموشی رہی۔۔۔

"مائک میری بات مانوں گے۔۔" سامنے دیکھتے ہوئے شہرام نے اس سے پوچھا۔۔ اس کا انداز بڑا محتاط تھا۔

www.kitabnagri.com

"سر آڈر دیں۔۔" مائک بھی فوراً سنجیدہ ہوا۔۔

"وہ لوگ کسی بھی وقت یہاں آجائیں گئے۔۔ تم اپنی جان بچا کر بھاگو۔۔۔" شہرام کی بات پر وہ چپ ہوا لیکن پھر اس نے مضبوط لفظوں میں منع کر دیا۔۔۔

شہرام نے اسے سمجھنا چاہا اسی وقت بڑے قریب سے گولیوں کی آواز آئی۔۔

شہرام نے فوراً اپنے وجود کو اس پر گرا دیا۔۔ جس سے مائک محفوظ ہو گیا۔۔

"سر یہ کیا کر رہے ہیں۔۔۔" وہ بوکھلا گیا۔۔ شہرام کا یہ کرنے کا مقصد وہ اچھی طرح سمجھ رہا تھا۔۔

"مائنک۔۔ یہ میرا آڈر ہے۔۔ تم یہاں سے ایک انچ بھی نہیں ہلو گے۔۔نہ کوئی آواز نکالو گے۔۔"اس نے بڑے سخت لہجے میں آڈر دیا۔۔

مائنک نے پھر کچھ بولنا چاہا لیکن شہرام نے سختی سے چپ کروا دیا۔۔

تھوڑی آگے بڑھ کر شہرام نے گن اٹھائی۔۔ پھر آنکھیں بند کر کے یوں لیٹ گیا جیسے کوئی لاش ہو۔۔۔

جب وہ لوگ ان کے بندوں پر گولیاں چلاتے ان کے قریب آرہے تھے۔۔ شہرام نے یوں ہی لیٹے ان کا نشانہ لیا۔۔

پھر فائیر کر کے۔۔ ان کے دو تین بندوں کو پار لگا دیا۔۔ لیکن زیادہ دیر تک وہ نہیں۔۔

جلد ہی اس کی گن سے گولیاں ختم ہو گئیں۔۔ اور وہ لوگ بھی قریب پہنچ گئے۔۔ پھر انہوں نے اس پر گولیوں کی برسات کر دی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن مائنک اس کے پیچھے محفوظ تھا۔۔

مرنے سے پہلے اس کے چہرے پر پر سکون مسکراہٹ تھی۔۔ آخر اس نے بزدلوں کی موت نہیں مری تھی۔۔

اس کا خون مائنک کو خون آلودہ کر رہا تھا۔۔

مگر وہ ہلا نہیں۔۔ کہ آڈر تھا۔۔ اس کے سر کا۔۔

مگر ایک آنسو چپکے سے اس کی انکھوں سے نکل کر مٹی میں جذب ہو گیا۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(حال)۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ اس کی انسانی زندگی کا باب۔۔اس کی موت کی وجہ۔۔پھر جب وہ اٹھا تو وہ ویمپائر تھا۔۔

آریہ کا گھر آ گیا تھا۔۔اس نے گاڑی روکی۔۔

لیکن ہر طرف خاموشی تھی۔۔۔

آریہ کی موجودگی میں وہ بھی۔۔

اسے کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا۔۔

وہ جلدی سے اندر آیا۔۔

لیکن اندر پڑے بے جان وجود نے تو جیسے اس کی جان پھر سے نکلا دی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ وہیں دروازے کے پاس دیوار سے لگ گیا۔۔

آنکھوں کے سامنے۔۔آریہ کا مردہ وجود تھا۔۔

کانوں میں مائنک کی آواز۔۔

")میں واپس جاؤں گا۔۔اپنی چھوٹی بہن کو اس کی من پسند گڑیا لے کر دوں گا۔۔پھر امی میں اور میری گڑیا ہم سیر کریں گے۔۔("

کتنے دیر اسی طرح اس کی لاش کو دیکھتے گزری اسے نہیں پتا تھا۔۔

ایک درد تھا۔۔جو اندر ہی اندر اسے یوں لگ رہا تھا اسے ختم کر رہا ہے۔۔

"یہ تو ہونا ہی تھا۔۔۔"جولیا کی آواز سن کر بھی وہ اپنی جگہ سے نہیں ہلا۔۔اس کی آنکھیں لہو ہو رہی تھیں۔۔

اسے اس بات سے کوئی سروکار نہیں تھا کہ وہ کب کیسے اور کیوں یہاں آئی تھی۔۔۔

جولیا آریہ کی لاش پر آئی پنجوں کے بل اس کے پاس بیٹھی۔۔اور اس کے قریب جھک کر کچھ سونگھا۔۔پھر چونک کر اپنی جگہ سے اٹھی اور ادھر اُدھر دیکھنے لگی جیسے کچھ تلاش کر رہی ہو۔۔جلد ہی اس کی تلاش ختم ہوئی اور اسے چاندی کا پیالا مل گیا جس میں خون تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے ٹھنڈی سانس لے کر افسوس سے آریہ کی لاش دیکھی۔۔اس نے اس پیالے کو ہاتھ نہیں لگایا۔۔

بس قریب رکھے صوفے پر بیٹھ گئی۔۔

شہرام نے جب اسے یہیں ٹکے دیکھا تو اس کے ماتھے پر بل پڑ گئے۔۔

"یہاں سے جاؤ۔۔"اس نے سرد لہجے میں جانے کا کہا۔۔وہ بس اس وقت تنہائی چاہتا تھا۔۔

"میری برادری کی تھی یہ یہ۔۔اور تمہیں تو پتا ہے کہ ہم سب ایک دوسرے کو بہنوں کی طرح عزیز رکھتے ہیں ۔۔۔"جولیا نے کندھے اچکاتے ہوئے جواب دیا۔۔

شہرام دومنٹ اس کو گھورتا رہا۔۔پھر دیوار سے سر ٹکا کر آنکھیں بند کرلیں۔۔

جولیا نے گہری نظروں سے اسے دیکھا۔۔

"ویسے۔۔کیا لگتا ہے۔۔کیسی اس کی ڈتھ ہوئی ہوگی۔۔۔؟؟؟"شہرام کے چہرے پر نظریں جمائے اس نے سوال پوچھا۔۔

شہرام نے جواب کوئی نہیں دیا۔۔لیکن ماتھے پر پڑے بلوں میں اضافہ اس بات کی طرف واضح اشارہ تھی کہ اسے اس وقت جولیا کی یہاں موجودگی زرا نہیں پسند۔۔۔

"مجھے تو پتہ ہے۔۔۔یہ تمہاری وجہ سے مری۔۔"اس ساری عرصے میں پہلے بار تھا کہ وہ غصے سے اپنی جگہ سے اٹھا اور اگلے ہی پل جولیا کی گردن اس کے ہاتھوں میں تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن جولیا اس سب کے باوجود پر سکون تھی۔۔

"دوبارہ بکواس کی تو مجھے تمہیں مارنے میں زرا افسوس نہیں ہوگا۔۔۔"وہ بولا نہیں دھاڑا تھا۔۔ساتھ ہی اس کی گرفت اس کی گردن پر مضبوط ہوئی۔۔۔

جولیا نے چلینج انداز میں اس کیا آنکھوں میں دیکھا۔۔اس کے ہونٹوں پر پر اسرار سی مسکراہٹ تھی اس کے چہرے پر شہرام کے اس طرح گلے کو پکڑنے کی وجہ سے کوئی تکلیف دہ تاثرات نہیں تھے۔۔

اس کا یہ انداز شہرام کو چونکا رہا تھا۔۔

"جو سچ اس سے تم منہ نہیں موڑ سکتے اور نہ ہی سب کبھی چھپ سکتا تھا۔۔" اس کا پر اعتماد انداز۔۔ اسے کچھ غلط ہونے کا اشارہ دے رہا تھا۔۔

"تمہاری اس بات کا کیا مطلب۔۔۔ کوئی ثبوت ہے تمہارے پاس۔۔۔" اس کے گلے کو اپنی ہاتھ کی گرفت سے آزاد کرتے اس ٹھنڈے انداز سے پوچھا۔۔

جواب میں جولیا معنی خیزی سے مسکراتی ہوئی اس طرف آئی جہاں وہ چاندی کا پیالہ پڑا ہوا تھا۔۔

"وجہ۔۔ یہ ہے۔۔" اس نے پیالے میں موجود خون کی طرف اشارہ کیا کیا۔۔

"تم سیدھے طریقے سے بات کرو گی۔۔۔" سینے پر ہاتھ باندھے ہوئے شہرام نے اس سے کہا۔۔

"تم ہی تھے جس نے اسے کہا تھا۔۔ کوئی حفاظتی اقدامات کرنے کے لیے۔۔ اس لڑکی کے لیے۔۔؟؟" اس نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا جیسے اپنی بات درست ہونے کی تصدیق مانگ رہی ہو۔۔ شہرام نے اطمینان کندھے اچکائے جس کا مطلب وہ سہی ہے۔۔

اب آگے بولے۔۔ لیکن وہ کچھ کچھ بات کی تہہ تک پہنچ گیا تھا۔۔

"یہ کام۔۔ پھر اس پیالے میں موجود اس نایاب خون کا ہی ہے۔۔۔ جو اس نے تم لوگوں کی مدد کرنے کے خیال سے لیا تھا۔۔۔" جولیا کے انکشاف نے دو منٹ تو اسے ہلنے کے قابل بھی نہیں چھوڑا تھا۔۔

"تم کہنا چاہتی ہو کہ یہ ایوا۔۔نے کیا ہے۔۔" اس نے حیرت سے پوچھا۔۔ لیکن اس کے جواب سے پہلے وہ خود بول پڑا۔۔

"تمہارا دماغ تو سہی ہے۔۔وہ تو خود خوفزدہ رہتی ہے خون سے۔۔وہ کرے گی۔۔۔وہ بھی اتنی دور میلوں کے فاصلے پر۔۔اگر یہ بات بھی نظر انداز کر دوں۔۔

پھر بھی آر کو دیکھ کر کوئی بھی یہ نہیں ماننے کو تیار نہیں ہو گا کہ ایک انسان یہ کر سکتا ہے۔۔۔" تیش میں ایک ایک لفظ کو چباتے اس نے جولیا کی طعیبت صاف کی۔۔

جواب میں جولیا دو منٹ تک تو سنجیدگی سے اسے دیکھتی رہی۔۔۔

"کس نے کہا کہ یہ انسان کا کام ہے۔۔۔؟؟؟" اس نے بڑی سنجیدگی سے سوال کیا۔۔

"تمہاری بات کا صاف مطلب تو یہی ہے۔۔۔!!!

"شہرام نے بھی تمسخر آمیز انداز میں مسکراتے ہوئے سر جھٹکا۔۔اور مڑ کر آریہ کہ قریب جانے لگا لیکن جولیا کی اگلی بات نے اس کے قدم روک دیے۔۔۔

www.kitabnagri.com

"میں تمہاری ایوا کی تو بات ہی نہیں کی۔۔۔!!" جولیا نے بھی شہرام کے انداز میں سینے پر بازو باندھتے ہوئے اسے جواب دیا۔۔۔

"اوہ۔۔جسٹ شٹ اپ۔۔میں مزید۔۔" شہرام یونہی اس کی جانب پشت کر کے بولا۔۔۔ لیکن اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی جولیا بول اٹھی۔۔

"میں رائیل بلیڈ کی بات کی۔۔۔ہے لارڈ شہرام۔۔۔" آخری میں وہ تھوری طنزیہ انداز میں جتاتے ہوئے بولی ۔۔۔

"ایوا اور رائیل بلیڈ ایک ہی تو ہیں۔۔۔" اپنا رخ دوبارہ اس کی جانب کرتے ہوئے شہرام نے جیسے اس کے علم میں اضافہ کیا۔۔

اس کی بات پر جولیا ایسے ہنسی جیسے شہرام نے اسے کوئی لطیفہ سنایا ہوا۔۔

شہرام بس سرد تاثرات چہرے سجائے اسے گھورنے لگا۔۔

" وجود ایک ہے۔۔لیکن۔۔وہ دنوں الگ ہیں۔۔۔" شہرام نے آبرو کو اونچا کر کے اسے دیکھا جیسے اس کی بات کا مطلب پوچھ رہا ہو۔۔

جولیا نے ٹھنڈی سانس لی۔۔اور بولنا شروع ہوئی۔۔۔

"ایوا بے شک ایک عام انسان ہے۔۔جو اپنے اندر موجود طاقتوں سے بے خبر ہے۔۔لیکن رائیل بلڈ وہ نہیں بے خبر۔۔اس کے بچپن سے لے کر اب تک۔۔ہر پورے چاند کی رات وہ۔۔ایوا کے وجود پر تسلسل بناتی رہی ۔۔جس سے وہ خود بے خبر تھی۔۔پہلے ایوا کا کنٹرول تھا اس کے جسم پر۔۔لیکن آہستہ آہستہ۔۔۔وہ اس کے وجود پر قابض ہو گئی ہے۔۔اور اس پورے چاند کی رات۔۔وہ مکمل طور پر اس پر قابض ہو جائی گی۔۔۔یا یوں کہہ لو۔۔۔کہ تمہاری ایوا مر جائے گی۔۔اور اس کا وجود رائیل بلڈ کا ہو گا۔۔جو سفاکیت اور بے رحمی کی نئ مثال قائم کرے گی۔۔اور اپنی راہ میں آنے والے ہر انسان۔۔ہر چیز کو وہ بے رحمی سے ختم کر دے گی۔۔ آریہ بھی اسی وجہ مری کہ وہ ایوا کی حفاظت کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔ "

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بات کے اختتام پر اس نے شہرام کے چہرے کی جانب دیکھا تا کہ اس کے تاثرات سے جان سکے کے اب وہ کیا سوچ رہا ہے۔۔۔ لیکن اس کا چہرہ سپاٹ تھا۔۔

"تمہیں یہ سب کیسے پتا ہے۔۔؟؟" شہرام کے سوال پر وہ پر اسرا انداز میں مسکرائی۔۔۔

"مجھے تو اور بھی بہت کچھ پتا ہے۔۔ لیکن کیا تمہیں یاد ہے کہ تم ویمپائر کیسے بنے۔۔؟؟؟" اس کے سوال پر شہرام نے الجھ کر اس کی جانب دیکھا۔۔

"اس سوال کا مقصد جب کہ یہ بات تو تمہیں بھی اچھی طرح معلوم۔۔۔ دوسری اور یجنل کی طرح مجھے بھی تم لوگوں نے وہ خون پالیا تھا۔۔ جس پر تم جادوگرنیوں نے اپنا جادو کیا تھا۔۔۔" شہرام کو واقعی اس کے سوال کا مقصد سمجھ نہیں آیا تھا۔۔

جولیا کو شہرام سے اسی جواب کی امید تھی۔۔۔ اس لیے اس کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔۔

"اگر میں تمہاری مدد کروں۔۔ تمہاری بیوٹی کو بچانے میں تو بدلے میں تم مجھے کیا دو گے۔۔۔" اپنی بات کا بلکل الٹ جواب پانا شہرام کو الجھا گیا۔۔ لیکن بات اب اس کی بیوٹی کی تھی۔۔ جسے وہ چاہ کر بھی نہ ناراض ہو سکتا تھا کہ اس نے آریہ کو مارا۔۔ جس کا اسے پتا بھی نہیں تھا۔۔ اور نہ نظر انداز کر سکتا تھا۔۔۔

اس نے گہری نظروں سے جولیا کو دیکھا جیسے پڑھنا چاہتا ہو کہ آخر اس کا مقصد کیا ہے۔۔۔

"تمہیں کیا چاہیے۔۔۔؟؟؟" آخری کچھ دیر سوچنے کے بعد شہرام نے اس سے پوچھا۔۔

"ابھی نہیں بتا سکتی۔۔ لیکن ابھی تمہارا وعدہ چاہیے کہ تم اپنی بات سے نہیں مکر و گئے۔۔۔" ہاتھ پر کٹ لگا کر اس نے وہیں ہاتھ اس کی جانب بڑھایا۔۔ جواب میں شہر ام نے ایک نظر اس کے ہاتھ کو دیکھا۔۔ پھر اپنے ہاتھ پر بھی کٹ لگا کر اس کے ہاتھ سے ہاتھ ملایا۔۔ اور آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

"میں اپنی وعدے پر سے نہیں ہٹوں گا۔۔ لیکن تمہیں بھی مجھ سے وعدہ کرنا ہو گا کہ ایوا کو بچانے میں تم انت تک میرا ساتھ دو گی۔۔۔ "

"منظور ہے۔۔" جولیا نے بھی اس کی آنکھوں میں دیکھ کر جواب دیا۔۔

پھر دنوں نے ہاتھ پیچھے کر لیے۔۔۔ اب ان میں سے جو بھی وعدہ توڑ تا اس نے جان سے جانا تھا۔۔ یہ بات دنوں ہی جانتے تھے۔۔

"آؤ میرے ساتھ۔۔۔" جولیا نے اسے اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا۔۔۔ اور ساتھ ہی اس طرف گئی جہاں کتابوں کا ڈھیر تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہر ام نے پہلے آریہ کو زمین سے اٹھا کر اسے صوفے پر لٹایا پھر جولیا کے پیچھے آیا۔۔ جو وہیں کتاب پکڑے کھڑی تھی۔۔۔ جس میں رائیل بلڈ کے بارے میں لکھا ہوا تھا۔۔ لیکن اس میں سے کافی صفحات غائب تھے۔۔

اور وہ وہی غائب صفحات والا حصہ کھولے ہوئے ایک ہاتھ ان کے اوپر رکھے جبکہ دوسرا ہاتھ اس کی جانب بڑھائے ہوئی تھی۔۔۔

"کہاں۔۔؟؟؟" اس کا ہاتھ پکڑنے کی بجائے اس نے الٹا سوال کیا۔۔

"ماضی کی ابھی بہت سی ایسی باتیں ہیں۔۔ جن سے پر ابھی پردہ اٹھنا باقی ہے۔۔۔"یوں کھڑی سنجیدگی سے اس نے جواب دیا۔۔۔

"اگر ایسا ہے تو تم پہلے کیوں نہیں کیا۔۔"ہاتھ کو پشت پر باندھتے ہوئے اس نے اسے کہا۔۔

"پہلے مجھے کتاب کا وہ حصہ نہیں معلوم تھا جو غائب ہے۔۔ لیکن جب معلوم ہے تو میں جاسکتی ہوں۔۔

اب مزید سوال مت کرنا۔۔باقی کے جواب تمہیں خود معلوم ہو جائیں گئے۔۔۔"اب کی بار شہرام نے کوئی سوال نہیں کیا۔۔خاموشی سے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں رکھا۔۔۔

جولیا نے اسے آنکھیں بند کرنے کا کہا۔۔اور خود بھی آنکھیں بند کر کے منہ میں کچھ پڑھنے لگی تیزی سے۔۔

پانچ منٹ بعد کتاب سے سفید رنگ کی روشنی نکلی۔۔وہ اتنی تیز تھی کہ کچھ دکھائی ہی نہیں دے رہا تھا۔۔

پھر آہستہ آہستہ کر کے وہ روشنی کم ہوتے ہوتے آخری میں ختم ہو گی۔۔

کتاب اب بھی وہیں پڑی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہر چیز اپنی جگہ پر تھی۔۔

آریہ کی لاش جو شہرام نے صوفے پر لٹائی تھی وہ بھی وہی تھیں۔۔

لیکن شہرام اور جولیا وہ دنوں اب وہاں نہیں تھے۔۔۔

پاؤں اوپر کیے ٹانگوں کے گرد ہاتھ باندھے گھٹنوں پر سر رکھے سٹل ایک ہی زوایے میں صوفے پر بیٹھی تھی۔۔
اس کے سامنے والے صوفے رابرٹ سر پکڑ کے بیٹھا ہوا۔۔

جیسے ہی اسے ایوا کی یونی سے فون آیا تو وہ سب کام چھوڑ کر اسے گھر لے آئے۔۔

ایوا اس سب کے دوران گم سم تھی۔۔

یہی بات انہیں پریشان کر رہی تھی۔۔

نہ کچھ بول رہی تھی کہ کیا ہوا ہے۔۔نہ کسی بات کا جواب دے رہی تھی۔۔

فون کی بیل نے ان کی سوچوں کی منجدھار کو روکا۔۔انہوں نے ٹیبل پڑا پر اپنا سیل اٹھاتے ہوئے ایوا کو دیکھا وہ اسی پوزیشن میں بیٹھی ہوئی تھی۔۔انہوں نے گہری سانس لے کر جیسے موبائل کی سکرین پر بلنک ہوتے نمبر جو دیکھا۔۔ان کو یوں لگا جیسا کسی نے بہت بڑا بوجھ ان کے کندھوں پر لاد دیا ہو۔۔ایک بے نام سی تھکن جو انہیں اپنے وجود پر چھائی محسوس ہونے لگی۔۔

انہوں نے آنکھوں کو زور سے بند کر کے کال اٹینڈ کی۔۔جیسے وہ اس کال کو اٹھانے سے راہِ فرار چاہ رہے ہو ۔۔لیکن پھر کچھ دیر بعد دل نہ چاہنے کے باوجود انہوں نے کال اٹینڈ کر کے موبائل کان سے لگایا گھر سے باہر نکل گئے۔۔۔

ایوا اس سارے عرصے کے درواان ایسے ہی بیٹھی رہی۔۔ساکت کسی پتھر کی طرح۔۔ایک ہی زاویے میں۔۔۔

"تیار ہو ویمپائر ہنٹر۔۔۔"فون کے دوسری طرف رعب دار آواز گونجی۔۔۔انھوں نے مڑ کر ایک نظر پیچھے دروازے کی طرف جانب دیکھا۔۔ جس کے پیچھے ایوا تھی۔۔ پھر گہری سانس لے کر خود کو کمپوز کیا۔۔۔

"میں ہر طرح سے تیار ہوں۔۔ لیکن مجھے شیورٹی چاہیے کہ میری بیٹی کو کچھ نہیں ہو گا۔۔۔"انہوں نے حتیٰ الامکان اپنی آواز کو کم رکھا۔۔وجہ کہ ایوا نہ سن لے۔۔۔

دوسرے طرف خاموشی چھا گئی۔۔بس سانس لینے کی آواز آرہی تھی۔۔جو وہ سانس روکے سن رہے تھے۔۔

"ہم نے تمہیں شروع سے آگاہ کر دیا تھا۔۔ لیکن یہ تمہاری ہی خواہش تھی کہ تم اسے سنبھال لوگے۔۔اگر وہ ہماری پاس ہوتی تو ہم شروع سے ہی اس کو تیار کر سکتے تھے۔۔ مگر تمہاری ضد کے آگے ہم نے گھٹنے ٹیک دیئے ۔۔اب جو بھی ہو گا۔۔اس کا ذمہ دار تم ہمیں نہیں ٹھہرا سکتے۔۔۔"لب بھینچے انہوں نے ساری بات سنی۔۔ان کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔۔

وہ بھی طرح ان کی باتیں اچھی سمجھ رہے تھے۔۔۔

"مجھے وقت چاہیے۔۔۔!!"کچھ دیر سوچنے کے بعد وہ دھیمی آواز میں بولے۔۔

www.kitabnagri.com

"نہیں ہے۔۔۔"دوسری طرف سے فوراًان کی بات رد کر دی گئی۔۔۔

اب کہ دنوں طرف خاموشی چھا گئی۔۔

"دیکھو۔۔تم اپنی بیوی کی قربانی کو ایسے جانے دو گے۔۔اس طرح اتنی آسانی سے۔۔"

جب انہوں نے دیکھا کہ خاموشی کا دورانیہ طویل ہوتا جا رہا ہے اور رابرٹ بھی نہیں مان رہا تو انہوں نے اس کی کمزوری پر وار کیا۔۔ بلاشبہ وہ ان کی کمزوری جانتا تھا اسے لیے تو اب کی بار انہوں نے اس کا ہی استعمال کیا تھا ۔۔

ان کے چہرے پر درد بھرے تاثرات ابھرے۔۔ دل میں درد سا اٹھا تھا۔۔

تصور میں محبوب بیوی کا چہرہ آیا۔۔ لیکن پھر وہ چہرہ تبدیل ہوا۔۔ اب اس کی جگہ ایوا کا چہرہ تھا۔۔

ہنستی مسکراتی۔۔۔ وہ اس چہرے کو خون میں رنگا نہیں دیکھ سکتے تھے۔ن۔

"بیوی کو کھو دیا۔۔ اب بیٹی کو نہیں کھو سکتا۔۔۔" ان کی بات سن کر دوسری طرف وہ تپ اٹھا تھا کتنے دیر سے وہ اسے منانے کی کوشش کر رہے تھے لیکن وہ تھا کہ وہی مرغی کی ایک ٹانگ۔۔ اس لیے اب بولے تو آواز سرد تھی۔۔ ہر احساس سے آری

"بس ہم مزید تمہاری نہیں سنیں گے۔۔ تم راضی ہوا اچھی بات ہے۔۔ لیکن ہمارے پاس دوسرا حل بھی ہے ۔۔" کہتے ساتھ ہی انہوں نے فون کھٹ سے بند کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اسی طرح فون کان سے لگائے کھڑے رہے۔۔ پھر ہاتھ نیچے کر کے وہیں پڑے لکڑی کے جھولے پر بیٹھ گئے ۔۔۔

وہ دنوں طرف سے بری طرح پھنسے تھے۔۔

اگر وہ ہنٹر کمیونٹی کو منع کرتے تو وہ بھی پیچھے نہیں ہٹنے والے تھے۔۔

دوسری طرف سے انہیں اندازہ تھا کہ ویمپائر بھی ایوا کے پیچھے ہیں۔۔

کافی دیر سوچنے کے بعد وہ فیصلہ کرتے ہوئے اندر آئے۔۔ان کے چہرے پر سنجیدگی تھی۔۔

وہ واپس آئے تو ایوا کو ویسے ہی بیٹھا پایا۔۔

انہیں تشویش ہوئی۔۔انہوں نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے اپنی جانب۔متوجہ کرتے ہوئے اس کا نام پکارا

"ایوا۔۔"اس کے ساکت وجود میں حرکت ہوئی۔۔۔اس نے دھیرے سے سر اٹھا کر انہیں دیکھا۔۔۔

اس کا چہرہ دیکھ رابرٹ بے ساختہ دو قدم پیچھے ہٹے۔۔۔

ایوا کی آنکھیں لال تھیں۔۔چہرے پر اتنی سرد مہری تھی کہ ان کو اپنی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ محسوس ہوئی ۔۔اس کی خون آشام آنکھوں سے ان کو خوف آ رہا تھا۔۔جس میں دور دور تک شناسائی کی کوئی رمق نہ تھی ۔۔۔اور یہی چیز ان کا دل ہولا رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زبان کو تر کرتے ہوئے انہوں نے ہمت کی اور پھر سے اس کا نام پکارا۔۔اب کی بار آواز ان کی اونچی تھی۔۔

"ایوا۔۔۔"ایوا نے ان کی جانب دیکھا پھر آنکھیں جھپکائیں۔۔۔تو وہ اپنی اصل حالت میں آ گئی تھی۔۔

وہ حیرت سے ادھر اُدھر دیکھ رہی تھی۔۔سر میں ٹیس اٹھ رہی تھی۔۔اسے یوں لگ رہا تھا جیسے وہ کسی خواب سے جاگی ہو۔۔

خواب میں بھی اس نے خود کو برف سی کسی جگہ قید پایا تھا۔۔جہاں آسمان کا رنگ لال تھا۔۔وہاں چاند بھی تھا لیکن وہ بھی لال۔۔وحشت زدہ سا ماحول تھا۔۔

وہ وہاں بھاگتی جارہی تھی اس جگہ اس نکلنے کے لیے لیکن کیا راستہ تھا۔۔آخر وہ تھک کر وہیں برف پر جب گری تو اسے اپنے چاروں طرف کسی کے ہنسنے کی آواز آئی۔۔۔

جیسے کوئی اس کی بے بسی کا مزاق بنا رہا ہو۔۔م

اتنی تیز آواز کہ اسے کانوں کے پردے پھٹتے محسوس ہوئے۔۔اس نے آنکھیں بند کر کے کانوں پر ہاتھ رکھ لیے۔۔۔لیکن آواز پھر بھی آرہی تھی۔۔۔

اسی آواز میں اسے ایک آواز آئی۔۔جیسے کسی نے اس کا نام پکارا ہو۔۔۔ہاں وہ اس آواز کو پہچانتی تھی وہ اس کے باپ کی تھی۔۔۔جیسے ہی اس نے آواز کو پہچانا اس کے ساتھ ہی ہنسنے کی آواز بھی بند ہوگئی۔۔

اور جب اس نے آنکھوں کھولیں تو خود کو لاونج میں صوفے پر بیٹھے پایا۔۔وہ لال خوفناک ماحول غائب تھا۔۔

اور ڈیڈ کو خود کو حیرت سے دیکھتے پایا۔۔۔ان کو دیکھتے ہی اس کی آنکھوں میں آنسو جمع ہونا شروع ہوگے۔۔اس نے گلوگیر آواز میں انہیں پکارا

"ڈیڈ۔۔۔"اس پکار پر انہوں نے فوراً آگے بڑھ اسے گلے لگایا۔۔

www.kitabnagri.com

"ڈیڈ۔۔ مجھ یہ برداشت نہیں ہوتا۔۔ وہ ہنستی ہے مجھ پر۔۔ میں بہت بھاگتی ہوں۔۔ لیکن میں خود کو قید سے نہیں نکال پاتی۔۔۔ اور وہاں۔۔ ڈیڈ سب لال ہے۔۔۔ خ۔۔ خو۔۔۔ن جیسا لال" ان کی شرٹ کو مٹھی میں بھینچے وہ خوف سے انہیں اپنی کیفیت بتا رہی تھی۔۔ اس کے چہرے پر بھی خوف ہی خوف تھا۔۔

ربراٹ نے سے مزید خود میں بھینچتے ہوئے اس کے بالوں پر بوسہ دیا۔۔

"کچھ نہیں ہوگا۔۔ میں ہوں نا۔۔ کچھ نہیں ہونے دوں گا اپنی پرنسز کو۔۔" اس کے سر پر بوسہ دیتے ہوئے جیسے انہیں فیصلہ کرنے میں آسانی ہوئی۔۔

انہوں نے ایوا کو تیار ہونے کا کہا اور خود گاڑی میں جا کر بیٹھ گئے۔۔ وہ جو پہلے فیصلہ کرنے میں الجھن کا شکار تھے ۔۔ ایوا کی اس حالت میں وہ یہ فیصلہ کرنے پر مجبور ہو گئے تھے۔۔

اس لیے وہ اب اسے لے کر ہنٹرز کے مین ہاؤس جا رہے تھے۔۔۔

اُنہوں نے اپنے ساتھ کی سیٹ پر بلیک ٹی شرٹ اور بلیک جینز پر بلیک ہی لیدر کی جیکٹ پہنے اپنی سیٹ سے سر ٹکائے آنکھیں بند کیے بیٹھی ایوا پر ڈالی۔۔ جس کے چہرے کی رونق گم سی گئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

یکدم روشنی اتنی روشنی کی وجہ سے اس کی آنکھیں چندیا سی گئیں۔۔جس کی وجہ سے اس نے ہاتھ کی پشت سے اپنی آنکھوں کو ڈھانپ لیا۔۔پھر جیسے ہی اسے احساس ہوا کہ روشنی تھم گئی ہے تو اس نے آنکھوں سے ہاتھ ہٹایا ۔۔خود کو اسی جنگ کے میدان میں پایا۔۔یہ جگہ وہ کیسے بھول سکتا تھا۔۔۔

لیکن زمین پر عجیب سے دھواں تھا۔۔

رات پوری طرح چھائی ہوئی تھی۔۔آسمان پر چاند چمک رہا تھا۔۔

"پیچھے آؤ...." وہ جو آس پاس کا جائزہ لے رہا تھا جولیا کے کہنے پر اس کے پیچھے چل دیا۔ یہ اور بات تھی کہ اس کی آنکھیں مسلسل آس پاس کا جائزہ لے رہی تھیں۔۔۔

جولیا اسے لے کر جنگل کی طرف آئی۔

پھر ایک جگہ آ کر وہ رکی تو شہرام کے بھی چلتے قدموں کو بریک لگی اس نے جولیا کو دیکھا جو سامنے دیکھ رہی تھی ۔۔

شہرام نے اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا۔۔ جہاں مائیک ایک عورت کے ساتھ کھڑا تھا۔۔ ان کے پاس ہی درخت کے ساتھ اس کی خون آلودہ لاش پڑی ہوئی تھی۔۔

"مائیک... " زیر لب اس کا نام لیتے ہوئے وہ پرجوش انداز میں اس کی جانب بڑھا۔۔ مگر جولیا نے اپنا بازو آگے کر کے اس کا راستہ روکا۔۔۔ اس کا اس طرح روکنا اسے ناگوار گزرا لیکن پھر بھی وہ رکا اور ماتھے پر بل ڈالے وہ اب سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔ جیسے روکنے کی وجہ پوچھ رہا ہو۔۔

"یہ صرف پرچھائیاں ہیں۔۔ جو نہ ہمیں سن سکتی ہیں۔۔ اور نہ دیکھ سکتی ہیں۔۔۔"

جولیا کے بتانے پر اس نے دوبارہ ان دنوں کی جانب دیکھا لیکن اب کی بار وہ پرجوش نہیں ہوا۔۔ چپ ہو گیا۔۔

وہ دنوں ان کے قریب جا کر کھڑے ہو گئے۔۔۔

"دیکھیں مام مجھے نہیں پتا لیکن جیسے بھی کر کے آپ ان کو بچائیں۔۔۔" اس نے مائیک کو اس عورت سے کہتا سنا ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہرام نے محسوس کیا کہ وہ عورت الجھن کا شکار تھی۔۔

"تم یہ بات کیوں نہیں اکسیپٹ کر لیتے کہ وہ مر گیا ہے۔۔۔"اس عورت نے مائک کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے سمجھانے کی کوشش کی۔۔۔ لیکن مائک نفی میں سر ہلاتے ہوئے دوبارہ بار بار وہی بات بولی جا رہا تھا۔۔

"یہ عورت۔۔ ہم میں سب سے طاقتور اور عقل مند تھی۔۔ ہم نے کوئی بھی فیصلہ کرنا ہوتا ان کے پاس ہی جاتے تھی۔۔۔"جولیا اس عورت کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔ جو مائک کو سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔ اس عورت کے لیے شہرام نے جولیا کی آواز میں موجود احترام واضح محسوس کیا تھا

"یہ انہیں میں تھی۔۔ جن کو گھر میں بند کر کے آگ لگائی گئی تھی۔۔؟؟"شہرام نے سوال کیا یا بتایا تھا اسے نہیں پتا تھا لیکن اسے چہرے پر غصے کے تاثرات ابھرے تھے۔۔

"ہاں یہ وہی ہے۔۔ جنہیں ویمپائر نے آگ لگا کر جلایا تھا۔۔۔"وہ طنزیہ انداز میں جواب میں بولی تھی۔۔

شہرام اب کی بار کچھ نہیں بولا بس کندھے اچکا دیئے۔۔ وہ لوگ پھر ان دنوں کی جانب متوجہ ہو گئے تھے۔۔۔

شہرام نے دیکھا کہ مائک لکڑیاں اکٹھی کر کے لایا ہے اور اب آگ لگا رہا ہے۔۔ وہ عورت کتاب کھولے اس میں کچھ لکھ رہی تھی۔۔ شہرام نے دیکھا کہ یہ وہی کتاب تھی جس کے اندر وہ لوگ تھے..

آگ جل اٹھی۔۔۔ اس کا دھواں اوپر فضا کی طرف اٹھ رہا تھا۔۔۔ مائک آگ پر پھونکیں مار کر آگ تیز کر رہا تھا۔۔۔

پھر وہ اٹھا اور شہرام کی ڈیڈ باڈی کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا۔۔ اسے دیکھنے لگا۔۔

اس کی آنکھوں میں اس کے لیے عزت ہی عزت تھی وہ جھکا اور اس کا ہاتھ تھام کر اس کی پشت پر بوسہ دے کر احترام سے آنکھوں سے لگایا۔۔ یہ کرتے ہوئے اس کی آنکھوں سے پانی نکل رہا تھا۔۔ شہرام یہ سب دیکھ کر کنگ ہو گیا۔۔

اتنی عزت۔۔۔

اتنا احترام۔۔

مائنک کی ماں اٹھی اور اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے حوصلہ دینے لگی۔۔۔

جولیا نے مڑ کر شہرام کو دیکھا جو بس مائنک کو عجیب نظروں سے دیکھی جا رہا تھا۔۔۔

وہ لوگ اب اس کی باڈی اٹھا تھوڑا آگے لائے۔۔ پھر وہ عورت اس کی باڈی کے گرد لکڑی پکڑ کر مٹی پر چکر بنانے لگی۔۔۔ ایک کے بعد ایک۔۔ ابھی اس نے چار چکر بنائے تھے کہ ایک طرف سات آٹھ قدموں کی آواز اور پتوں کی سرسراہٹ کی آواز آئی۔۔

مائنک اور اس عورت کے ساتھ ان دنوں نے بھی چونک کر دیکھا تو وہ مخالف فوج کے سپاہی تھے۔۔۔

انہیں دیکھ کر مائنک گن سنبھالتے ہوئے اٹھا۔۔

"میں دیکھتا ہو۔۔ لیکن آپ بس ان کا خیال رکھنا۔۔۔" وہ عورت سر ہلا کر پھر سے چکر کاٹنے لگی۔۔۔ یکدم ان کے انداز میں پھرتی سی آگئی تھی۔۔۔

مائنک چلا گیا۔۔ جب شہرام بولا۔۔

"تو ایسے بنامیں ویمپائر۔۔۔"جولیانے کوئی جواب نہیں۔۔۔

فائرنگ کی تیز آواز سے جنگل گونج اٹھا۔۔۔

پھر ایک دم بلکل خاموشی چھا گئی۔۔وہ جھنوں نے آخری چکر بنایا ہی تھا کہ یکدم بے چین ہو کر اس طرف گئی جہاں مائک گیا تھا۔۔شہرام بھی اس طرف گیا۔۔۔

اور جو اس دیکھا تو اس کے قدم لڑکھڑائے۔۔۔

وہ جس کے لیے اس نے اپنی جان کی بھی پرواہ نہیں کی تھی۔۔وہ بے جان زمین پر گرا ہوا تھا خون تیزی سے اس کے جسم سے نکل کر مٹی کو سرخ کر رہا تھا۔۔لیکن مرنے سے پہلے وہ اپنے دشمنوں کو ختم کر گیا تھا مرتے وقت بھی اس نے ہار نہیں مانی۔۔شہرام کی آنکھوں میں لال ڈورے تیرنے لگے۔۔اس نے مٹھیاں بھینچ لی ۔۔۔

"شہرام یہاں دیکھو۔۔۔"جولیا کی آواز پر اس نے اس طرف دیکھا۔۔

جہاں اس کی ڈیڈ باڈی پڑی تھی۔۔وہاں روشنی ہوئی تھی بہت زیادہ۔۔یا پھر یوں لگ رہا تھا۔۔جیسے چاند کی روشنی اس کے وجود کو اپنے ہالے میں لیا ہو۔۔۔جیسے کوئی سپاٹ لائٹ نے اس کے جسم کو اپنی گرفت لے لیا ہو ۔۔

مائک کی ماں جو اپنے بیٹے کا سر گود میں رکھے بیٹھی تھی۔۔وہ بھی چونک کر یہ دیکھنے لگی۔۔۔

اس نے حیرت سے پہلے اپنے بیٹے کو دیکھا پھر شہرام کو جس کا وجود روشنی میں نہایا تھا۔۔

ان دنوں نے ہی ایک دوسرے کے لیے اپنی جان قربان کی تھی۔۔ دنوں ہی مرتے دم تک ثابت قدم رہے اور آخر تک وفا نبھائی۔۔۔

"یہ کیا ہو رہا ہے۔۔۔!!" حیرت سے یہ سب دیکھتے ہوئے اس نے جولیا سے پوچھا۔۔

"تم ایسے ویمپائر بنے تھے۔۔ نیچرل طریقے سے۔۔ کسی بھی جادو کے بغیر یا خون پیئے بغیر جبکہ تمہارے بھائی مائک اور دوسرے لوگوں کو جادوگرنیوں نے جادو کیا ہوا خون پیلایا تھا۔۔ تم قدرت کی تحقیق ہو۔۔۔" جولیا نے اس کے بے چینی اور حیرت سے دائیں بائیں چکر کاٹے دیکھ کر کہا۔۔

"مجھے اب بھی سمجھ نہیں آئی۔۔ "اسے تو شروع سے لگتا تھا۔۔ کہ وہ بھی مائک کے ساتھ ویمپائر بنا تھا۔۔ جو اس نے مخالف فوج سے سودا کیا تھا۔۔ وہ یہ اپنے پر بھی یہ کر سکتے تھے لیکن اس سے کیونکہ جان جانے کا خطرہ اس لیے انہوں نے ڈبل گیم کھیلی۔۔ انہوں نے مائک سے طاقت کا وعدہ کیا اور پھر جنگ میں کامیابی کے بعد جادوگرنیوں کے حوالے کر دیا۔۔ اور جب اسے ہوش آیا تو مائک نے اس سے سب چھپاتے ہوئے اسے یہی بتایا کہ ان لوگوں نے ان کی مردہ جسموں پر کچھ کیا۔۔ جس سے وہ ایسے ہو گئے ہیں۔۔ شہرام نے اپنا بھائی سمجھ کر اس پر یقین کیا اور ان کی فوج پر حملہ کر کے ان دنوں بھائیوں نے ان کا صفایا کرنا شروع کر دیا۔۔ اسی دوران اسے پتا چلا تھا کہ مائک بھی ان کے ہاتھوں مر گیا تھا۔۔ تو وہ اور بے رحمی سے ان کو مارنے لگا۔۔ لیکن مارک وہ لوگوں کو ویمپائر بھی بنا رہا تھا۔۔ آہستہ آہستہ کر کے یہ ریاست ان کے پاس آگئی۔۔ لیکن شہرام اس کو اس سے کوئی سروکار نہیں تھا۔۔ وہ تو ان کا بس صفایا کرتا رہا۔۔ تب تک جب تک اسے اپنے بھائی کا سب معلوم نہیں ہوا اور سچ جاننے کے بعد وہ سب کچھ چھوڑ کر چلا گیا تھا۔۔ وہ تمام سوچوں کو جھٹکتے ہوئے اس کی جانب متوجہ ہوا۔۔

"مگر ان جادوگرنیوں نے تو کہا تھا کہ انہوں نے مجھے بنایا ہے۔۔۔" شہرام نے الجھ کر جولیا کی جانب دیکھا۔۔ اسے اب بھی سمجھ نہیں آرہی تھی بات۔۔۔

جولیا نے ہاتھ باندھ کر درخت سے اپنی پشت ٹکائی اور سنجیدگی سے سامنے مائک کی ماں دیکھتے ہوئے بولنا شروع ہوئی۔۔

"یہ سب مائک کی ماں۔۔ یعنی انہوں کا کام تھا۔۔ انہوں نے باقی جادوگرنیوں کو یہ کہنے کا کہا تھا۔۔ سب کا خیال تھا کہ انہوں نے تمہیں بنایا ہے۔۔ جو کہ ہم سب کے لیے حیرت کی بات کیونکہ وہ اس بات کہ حق میں نہیں تھیں۔۔ انہوں نے سب کو منع کیا لیکن کوئی نہیں مانا یہ پہلی بار تھا کہ سب جادوگرنیاں۔۔ ان کے مخالف تھیں ۔۔ باقی سب کا خیال تھا کہ کوئی ایسا ہونا چاہیے جو ہم جادوگرنیوں کی نگرانی یا حفاظت کرے۔۔ لیکن وہ شاید اس کے نتائج سے واقف تھیں اس لیے منع کرتی۔۔ اور وہی ہوا۔۔ ویمپائر نے ہم پر اپنی اجادگرری قائم کردی۔۔ " تلخی سے بولتے ہوئے اس نے سر جھٹکا۔۔ پھر دوپل کے وقفے کے بعد اپنی بات کو پھر جاری کیا۔۔

"تم سہی۔۔ اور یجنل ویمپائر ہو۔۔ اس بات سے صرف وہ واقف تھی۔۔ اور ان کی کتاب لیکن۔۔ جب ویمپائر ان کو مارنے والے تھے۔۔ تو انہوں نے کتاب کے وہ سارے صفحات پھاڑ دیے جن میں اس کے بارے میں لکھا تھا۔۔ ایسے یہ راز ان کے ساتھ ہی خاموش ہو گیا۔۔ تم اور رائل بلڈ نیچرل ہو۔۔ جیسے ہی ویمپائر آئے ۔۔ انہیں اندازہ تھا۔۔ کے بیلنس کرنے کے لیے قدرت کچھ کرے گی۔۔ اس لیے انہوں نے حساب کیا۔۔ پھر اسے رائل بلڈ کا معلوم ہوا۔۔ ہم سب تو یہ جانتے تھے کہ اسے کوئی نہیں روک سکتا۔۔ لیکن ہم غلط تھے اسے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روکا جاسکتا۔۔"اس کے خاموش ہونے پر شہرام نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔اس کے خاموش ہونے سے شہرام کو بے چینی ہوئی۔۔

"کون "!!!!

"ایوا خود۔۔"جولیا کے جواب نے اسے پر سکون کیا۔۔یعنی ایوا کو بچایا جاسکتا ہے۔۔اگر ایوا نے خود ہی بچنا وہ اسے تیار کر دے گا۔۔

"مگر یہ مشکل ہے۔۔بلکل اب تو نا ممکن ہی سمجھو۔۔"جولیا نے اس کے پر سکون تاثرات کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔ شہرام کو اس کی بات ناگور گزری۔۔۔جس کا ثبوت اس کے ماتھے پر پڑے بل تھے۔۔۔اسے جولیا کا نا ممکن کہنا برا لگا تھا۔۔

"کیوں نا ممکن ہے۔۔"

"یہ تب ممکن تھا جب اس کا خود پر کنٹرول ہوتا لیکن اب اس پر اس سے رائیل بلڈ کا کنٹرول ہو گا۔۔اصل ایوا یوں سمجھو اپنے ہی وجود میں قید ہو جائے گی۔۔یا پھر دھیرے دھیرے کر کے رائیل بلڈ اسے ختم کر دے گا۔۔"

شہرام کو اب نئی فکر نے گھیر لیا۔۔

"کوئی تو طریقہ ہو گا جس سے رائیل بلڈ ایوا پر اپنا تسلسل قائم نہ کر سکے۔۔۔

جولیا نے گہری نظروں سے اس کا فکر مند چہرہ دیکھا۔۔۔

"پہلے یہاں سے نکلو پھر بتاتی ہوں میں۔۔۔۔

شہرام نے ایک بار پھر سے اس کا ہاتھ تھاما۔۔

پھر سے تیز آنکھوں میں چبھنے والی روشنی چھائی لیکن اس بار اس نے آنکھوں پر ہاتھ نہیں رکھا۔۔

"ڈیڈ۔۔۔!!! یہ ہم کہاں آئے ہیں۔؟؟؟" تعجب سے اس نے آس پاس کا جائزہ لیا۔۔۔

ان لوگ پورا ایک دن سفر کی حالت میں رہے تھے اور اب شام کو آکر اپنی منزل پر پہنچے تھے۔۔۔۔

یہ کوئی بہت پرانا قبرستان تھا۔۔شام کے اندھیرے میں قبرستان کی خاموشی اور وحشت میں اضافہ کر رہے تھے ۔۔درختوں پر بیٹھے کوے کی کائیں کائیں وہاں کی ویرانی میں ایک عجیب سا خوفناک تاثر دے رہی تھی۔۔

ایوا نے اپنے ڈیڈ کو دیکھا جو بنا کوئی جواب دیئے گاڑی وہیں گیٹ پر چھوڑ کر اندر چلے گئے۔۔انہوں نے اسے پیچھے آنے کا کہا نہ ہی اندر بیٹھنے کا لیکن اس ماحول میں ایوا کو اپنا دل بند ہوتا محسوس ہو رہا تھا۔۔اس لیے وہ بھی گاڑی سے اتر کے ربراٹ کے پیچھے چل دی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹوٹی ہوئی قبروں کے درمیان سے گزرتے ہوئے اس کی کوشش تھی کہ وہ آس پاس نہ ہی دیکھے۔۔اس کے دل کی دھڑکنیں حد سے زیادہ تیز تھی۔۔ہاتھ پاؤں بھی ٹھنڈے پڑ رہے تھے۔۔

ہاتھ کی انگلیوں کو چٹکتے ہوئے ااس کے قدم اس جگہ رک گئے جہاں ابھی اس نے رابرٹ کو اندر جاتے دیکھا۔۔

وہ ایک چھوٹا سا کمرہ تھا جو کونے میں کر کے ایک گھنے درخت کے نیچے تھا۔۔اندر کھڑکی کے پاس ایک دیا جل رہا تھا۔۔اس نے پیچھے دیکھا جہاں ویران قبریں تھیں اسے یوں لگ رہا تھا جیسے ابھی کوئی قبروں سے نکل کر اس پکڑ لے گا۔۔

اس نے اب پیچھے دیکھنے کی غلطی نہیں کی اور سیدھا اندر چلی گئی۔۔۔اندر کافی اندھیرا تھا مگر ڈیڈ کو وہاں دیکھ کر اسے حوصلہ ہوا۔۔

رابرٹ نے اسے دیکھا پھر بائیں طرف بنی دیوار پر نیچے کر کے اپنا ہاتھ رکھا۔۔

ٹوں ٹوں کی آواز کے ساتھ وہ دیوار سرکنے لگی۔۔ایوا نے حیرت سے یہ سب دیکھا۔۔

"آؤ۔۔"رابرٹ کے بلانے پر وہ ہچکچاتے ہوئے ان کے پاس آئی۔۔انہوں نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اندر آ گئے ۔۔۔

پیچھے وہ دیورا دوبارہ سکڑتے ہوئے اپنی اصل حالت میں آ گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اندر ایک چھوٹی اور تنگ سی سرنگ تھی جو نیچے کی طرف جا رہی تھی۔۔۔اندھیرا وہاں اتنا تھا کہ کچھ سہی سے دیکھائی ہی نہیں دے رہا تھا۔۔۔

رابرٹ نے وہاں سے دیا روشن کر کے اٹھایا اور اسے آگے چلنے کا اشارہ کیا۔۔دیے کی روشنی میں اس نے آگے قدم بڑھائے۔۔۔

کچھ ہی قدم چلنے کے بعد ایک جگہ ہتھکڑیوں سے باندھے ڈھانچے کو دیکھ کر اس کا کلیجہ منہ کو آیا۔۔ دل کیا یہیں سے پلٹ جائے لیکن ڈیڈ کے اشارے کی وجہ سے اسے چلنا پڑا۔۔ اور آگے بھی جگہ جگہ ایسے ڈھانچے تھے کچھ نیچے زمین پر تھے تو کچھ بندھے ہوئے تھے جن پر مکڑیوں کے جالے تھے۔۔ اس نے بڑی مشکل سے اپنی چیخوں کا گلہ گھونٹا ہوا تھا۔۔

اب آہستہ آہستہ کر کے سرنگ کی چوڑائی زیادہ ہو رہی تھی۔۔ وہاں پر بلب بھی جل رہے تھے۔۔ لیکن وہ سرنگ اب چار حصوں میں تقسیم تھی۔۔۔ اس پہلے کہ وہ مزید آگے بڑھتے وہاں پر ایک آواز گونجی۔۔۔

"رابرٹ۔۔ مین روم میں آجاؤ۔۔۔" اس آواز پر ربراٹ اسے لیے 3 نمبر والی سرنگ میں چل پڑا۔۔ تھوڑی دیر بعد وہ لوگ ایک آفس میں موجود تھے جہاں اسلہ دیواروں پر لگا ہوا تھا۔۔۔

ایک ٹیبل جس کے ایک طرف وہ دونوں اور دوسری طرف ایک آدمی تھا جس کے بال سفید تھے۔۔ عمر میں بھی وہ کافی بڑا لگ رہا تھا۔۔ لیکن چاکو چوبند تھا۔۔ وہ گہری نظروں سے ایوا دیکھ رہا تھا جس سے اسے الجھن ہو رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم نے اسے کچھ بتایا۔۔۔؟؟؟" اس کی طرف دیکھتے ہوئے انہوں نے ڈیڈ سے پوچھا۔۔

"نہیں!!!" ربراٹ نے سامنے دیوار پر لگی شیر کی تصویر پر نظریں جمائے جواب دیا۔۔۔

ایوا کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کس بارے میں بات کر رہے ہیں۔۔

وہ آدمی چیئر سے اٹھا اور ان دونوں کو لیئے آفس میں بنے دروازے سے ایک دوسرے کمرے میں داخل ہوا۔۔

جو تصویروں اور مختلف سکیچیس سے بھرا ہوا تھا۔۔

"تو ایوا۔۔ تمہیں پتا ہے کہ تمہاری موم کی ڈیتھ کیسی ہوئی۔۔؟؟" اس شخص نے چلتے ہوئے اس سے پوچھا ۔۔ ایوا نے ربراٹ کی طرف دیکھا لیکن وہ تو ایسے سپاٹ چہرے لیے سامنے دیکھ رہے تھے جیسے انہیں کچھ معلوم نہ ہو۔۔۔

"سوسائیڈ۔۔" ایوا نے مدھم آواز میں جواب دیا ساتھ ہی دماغ کی سکرین پر درخت سے جھولتی ماں کی لاش آئی۔۔

اس کے جواب پر وہ ہنسنے لگے جیسے ایوا نے کوئی لطیفہ سنایا ہو۔۔ ایوا نے ڈیڈ کی جانب دیکھا جو لب بھینچے ہوئے تھے۔۔۔

" رئیلی ربراٹ سوسائڈ۔۔" اب کے وہ ہنسی روکتے ہوئے طنزیہ انداز میں گویا ہوئے۔۔۔

"شیٹ آپ۔۔ فلکس۔۔" ان کی شٹ اپ کہنے پر برا ماننے کی بجائے وہ پھر سے ہنسنے لگا۔۔ ایوا کو اب پتا لگا تھا کہ اس شخص کا نام فلکس سا۔۔ ایوا کو وہ کھسکھا ہوا لگا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ایوا نے دیکھا کہ فلکس ایک جگہ رک کر دراز سے کچھ ڈھونڈ ھنے لگا تھا۔۔ پھر ایک گرے سی رنگ کی فائل نکال کر وہ سیدھا ہوا۔۔

گرے کلر دیکھ کر اسے شہرام کی یاد آئی لیکن آج جو اس نے کیا۔۔ اس سے وہ اُس سے خوفزدہ ہو گئی تھی۔۔۔

"یہ کھول کر دیکھو۔۔" وہ گرے فائیل اس کی جانب کرتے ہوئے انہوں نے کہا تو ایوا نے رابرٹ کے سپاٹ چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے وہ فائل پکڑی اور ہچکچاتے ہوئے کھولی اندر اس کی مام کی تصویر تھی ساتھ میں کچھ تفصیل۔۔ جیسے جیسے وہ پڑھتی جارہی تھی ویسے ویسے اس کی آنکھوں میں حیرت کے ساتھ بے یقینی اترتی جارہی تھی۔۔

اس کی مام کو ویمپائر نے مارا۔۔ وہ کیا تھا ویمپائر ہنٹر۔۔ کس سفاکی سے ان کا قتل کیا گیا سب۔۔ اور آخر میں موجود سکیچ دیکھ کر اس کا دل کیا کہ سب جھوٹ ہو اس نے آنکھیں بند کیں پھر کھولی لیکن سب کچھ ویسا تھا۔۔

"یہ ک۔۔ کون۔۔۔ ہے۔۔؟؟" وہ سکیچ کو دیکھتے ہوئے اس نے اٹکتے ہوئے پوچھا۔۔

آنکھوں میں بے یقینی ہی بے یقینی تھی۔۔

"یہ وہ ویمپائر ہے جس نے تمہاری موم کو مارا۔۔۔ اور اب آزاد پھرتے ہوئے مزید پتا نہیں کتنے لوگوں کا شکار کر رہا ہے۔۔ اسکا سکیچ بھی تمہارے ڈیڈ نے بنوایا تھا۔۔" اس کے فق ہوتے چہرے کی جانب بغور دیکھتے ہوئے فلکس نے جواب دیا۔۔

ایوا کا چہرہ مزید سفید ہو گیا۔۔

"جانتی ہو اسے۔۔۔؟؟" فلکس نے گہری نظروں سے اس کے چہرے تاثرات کے جائزہ لیتے ہوئے پوچھا۔۔۔ ربراٹ نے بھی اس کے طرف دیکھا

"شہرام۔۔۔۔!!!" اس نے شاکڈ سی حالت میں کھڑے جواب دیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

توان دنوں نے چونک کر اس کی طرف دیکھا۔۔

فلکس کچھ بولنے لگا پھر رک گیا۔۔۔

)

فلکس اسی فوج کے لیڈر کی نسل سے تھا جنہوں نے مارک اور جیک کو غداری پر اکسایا تھا۔۔ اور اپنے اس مقصد کے لیے انہوں نے جادوگرنیوں کو بھی بہلا پھسلا کر اپنے مقصد کے لیے استعمال کیا۔۔ یہ اور بات ہے جب وہ لوگ ویمپائر بن کر انہیں ہی ختم کرنے لگے۔۔

جب انہوں نے لوگوں کو یہ بات بتائی تو وہ ان کو پاگل کہتے اس لیے انہوں نے ایک تنظیم بنائی۔۔ ویمپائر کا خاتمہ کرنے کے لیے۔۔ جو نسل در نسل منتقل ہوتی رہی اس میں نئے لوگ شامل ہوتے رہے۔۔۔ وہ لوگ ویمپائر کی ہر کمزروی اور طاقت کو جاننے کے لیے کوشش کرنے لگے۔۔ کتنے ویمپائر کا وہ شکار کر چکے تھے۔۔۔ جن کے ڈھانچے اب بھی یہیں گل رہے تھے۔۔ ایوا کیا تھی ان کو پتا تھا۔۔ وہ ایک ایسا ہتھیار تھی جو ویمپائر کے لیے ایک بم کا سا کام کرتی تھی۔۔ ایوا ان کو اپنی اور شہرام کی ملاقات کا بتا چکی تھی۔۔ جب اسے پتا چلا تھا کہ اس کی ماں کو مارنے والا شہرام ہے تو وہ انتقام چاہتی تھی۔۔ لیکن اس ایک بات چھپائی کہ وہ بھی اسے محبت کرتی تھی ۔۔ بلکل جیسے اس نے یہ بات چھپائی ایسے فلکس نے اس سے بات چھپائی۔۔ کیونکہ وہ یہ بات سمجھ گیا تھا کہ اس محبت کی آگ میں شہرام اکیلا نہیں تھا۔۔

مگر اسے ایوا کو کمزرو کرنا تھا۔۔ توڑنا تھا اندر تک تا کہ رائیل بلڈ طاقت ور ہو سکے۔۔

ربراٹ بھی یہ سب سن کر شاکڈ تھا لیکن اس نے ایوا سے کوئی باز پرس نہیں کی۔۔

ایوا اس وقت ایک چیئر پر بیٹھی تھی۔۔ اس کا جسم مضبوطی سے جدید سٹل کی کرسی سے باندھا ہوا تھا۔۔ اس کے بازوں پر۔۔ گردن پر تاریں لگی ہوئی تھیں۔۔ جو اس کی ہارٹ بیٹ کا بتا رہی تھی۔۔ جس جگہ اس کی کرسی تھی اس کے بلکل اوپر گول دائرے کی شکل کا شیشے کا روشن دان تھا۔۔ ایوا کی نظریں اسی پر تھیں۔۔

ربراٹ اس کے پاس آیا۔۔ جس کی آنکھیں بلکل خالی تھیں۔۔۔ چہرہ بے تاثر۔۔۔

وہ ٹوٹی تھی۔۔ ربراٹ اس کے لیے پریشان تھا۔۔ لیکن یہ فیصلہ ایوا کا اپنا تھا اس لیے وہ بے بس تھا۔۔

"ربراٹ۔۔!! پیچھے ہو جاؤ۔۔" فلکس کے کہنے پر ربراٹ کا دل کیا کہ وہ ایوا کو لے کر کسی ایسی جگہ چلا جائے جہاں اس کی بیٹی محفوظ رہے۔۔ خود پر قابو پاتے ہوئے اس نے جھک کر اس کے ماتھے پر بوسہ دیا۔۔ ایک آنسو نکل کر ایوا کے ماتھے پر بھی گرا تو ایوا نے ان کو دیکھا۔۔ ہلکی سے سمائل پاس کی۔۔ لیکن وہ سمائل بھی اتنی اذیت والی تھی کہ وہ جھر جھری لے کر رہ گئے۔۔۔۔

اب وہاں کی ساری لائٹ اوف تھی۔۔ روشن دان سے نظر آرہا تھا کے رات ہو گئی ہے مطلب چاند نکل گیا۔۔ انہوں روشن دان کے آگے سے وہ شیشہ بھی ہٹا دیا۔۔ چاند کی روشنی اب ڈیریک اس پر پڑ رہی تھی۔۔

چاند کی روشنی اس کے پاؤں سے ہوتی آہستہ آہستہ سے اوپر ہو رہی۔۔۔ جہاں جہاں وہ سفید روشنی پر رہی تھی ۔۔ ایوا کو جسم کو وہ وہ حصہ نکارہ ہوتا لگ رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پتا نہیں کیوں لیکن اس پل تکلف کے پل دماغ کی سکرین پر شہرام کا چہرہ آیا کیونکہ پچھلے کچھ عرصے سے جب بھی وہ کسی مصبت یا تکلف میں ہوتی تو وہی اس کی حفاظت کرتا اور اس کے زخم مرہم رکھتا تھا۔۔ مگر پھر جیسے ہی اپنی ماں کا خون آلودہ چہرہ یاد آیا تو اس نے ہر سوچ کو دماغ سے جھٹکنا چاہا۔۔ کہ یکدم اس کے جسم کو جھٹکا لگا۔۔ کمپوٹر پر اس کی ہارٹ بہت تیز ہو رہی تھی۔۔

چاند کی روشنی اوپر ہو رہی تھی ویسے اس کو اپنا دم گھٹتا محسوس ہو رہا تھا۔۔ اب روشنی اس کے پیٹ تک آگئی تھی ۔۔ اس کو اپنا پیٹ جلتا محسوس ہو رہا تھا۔۔

آخر میں وہ چیخ پڑی۔۔ خود کو آزاد کروانے کی کوشش کرنے لگی۔۔

میشن پر اس کی ہارٹ بیٹ بہت ڈسٹرب نظر آرہی تھی۔۔

ربراٹ اس کی طرف بڑھا وہ کب سے خود پر جبر کیے اس کی یہ حالت دیکھ رہا تھا جب مزید برداشت نہ کر پایا تو اس کو نکالنے گیا۔۔ مگر فلکس اور باقی لوگوں نے بروقت اس کو روک دیا۔۔۔

"پاگل ہو گئے ہو۔۔ اگر اس کو ابھی چھوڑا تو وہ ویمپائر کے ساتھ ہمیں بھی نہیں چھوڑے گی۔۔" فلکس اسے روکتے ہوئے تیش میں بولا۔۔ ربراٹ کی ذرا سی بے احتیاطی کتنی خطرناک ثابت ہو سکتی تھی ان کے لیے اس کا رابرٹ کو نہیں پتا تھا لیکن فلکس کو اچھی طرح پتا تھا۔۔۔

اب چاند کی روشنی اس کی گردن تک آگئی تھی۔۔ اس کی آنکھوں سے آنسو نکلنے لیکن وہ لال رنگ کے تھے۔۔

یعنی خون کہ آنسو۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سٹاپ روکو۔۔ میں کہا روکو یہ سب۔۔" ربراٹ بے قابو ہو رہا تھا۔۔ اس سے ایوا کی یہ حالت پاگل کر دینے کے در پر تھی۔۔ فلکس ان ایک آدمی کو اشارہ کیا جسے سمجھتے ہوئے اس نے اس کے بازو پر انجیکشن لگیا۔۔۔ جس سے اس کا مزمت کرتا جسم آہستہ آہستہ کر کے بلکل ساکت ہو گیا تھا۔۔۔ وہ لوگ اسے لے کر چلے گیے۔۔۔

میشن پر ایوا کی دھڑکین اب ساکت تھی۔۔ جیسے دیکھنے کے بعد وہ ایوا کی جانب آیا۔۔ جو پوری طرح چاند کی روشنی میں نہائی ہوئی تھی۔۔ اس کی مزمت رک گئی تھی۔۔ آنکھیں بند تھیں۔۔

جیسے ہی وہ قریب گیا تو ایوا نے آنکھیں کھولیں۔۔ اس کی آنکھیں لال تھیں جس سے وہ فلکس کو گھور رہی تھی

۔۔

"رائیل بلڈ۔۔۔!!" فلکس نے احتیاط سے کہا

"جگانے کا مقصد؟؟؟" ایوا کے ہونٹوں سے سرد آواز نکلی۔۔۔ فلکس گڑبڑایا۔۔

"ایڈیٹ۔۔۔" وہ تلخی سے بولتی چاند کو دیکھنے لگی۔۔

"آپ کو جگانے کا وقت آگیا تھا۔۔" فلکس نے زبان کو تر کے کہا۔۔ جس پر ایوا طنزیہ انداز میں مسکرائی۔۔۔

"میرے جاگنے کا وقت بتانے والے تم کون ہوتے ہو۔۔۔!!" آبرو اوپر کرتے ہوئے اس نے تمسخر آمیز انداز میں پوچھا۔۔۔

فلکس کو غصہ آیا۔۔ کچھ دیر پہلے جو لڑکی اس نے اتنی آسانی سے قابو ہو گئی تھی اب وہ لڑکی اس کو ذلیل کی جا رہی تھی۔۔ اس کا مقصد رائیل بلڈ کو اپنے قابو میں کرنا تھا لیکن یہ کام اسے ہوتا نظر نہیں آرہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں میرا یہ مطلب نہیں تھا۔۔"فلکس نے صفائی دی۔۔

"مجھے اچھی طرح پتا تمہارا مقصد۔۔لیکن اتنا جان لو۔۔جو بھی میرے راستے میں آتا ہے۔۔جان سے جاتا ہے ۔۔"اسے اوپر سے نیچے دیکھتے اس نے دھمکی دی۔۔۔

"کرنا ہو گا تمہیں ورنہ۔۔"فلکس بھی اپنے اصل رنگ میں آیا۔۔

اور کمرے میں پھر سے ایوا کا قہقہہ گونجا۔۔۔

"ورنہ۔۔۔؟؟"اس نے مسکراتی نظروں سے طنزیہ انداز میں پوچھا۔۔

"ورنہ تم ہمارے قبضے میں ہم کچھ بھی کر سکتے ہیں۔۔۔"اگرچہ وہ اس کے اس طرح ہسنے سے گھبرایا تھا لیکن اس پر ظاہر نہیں کیا۔۔

"یہ بات ہے۔۔۔"اس نے ہونٹ کو گول کر پر سوچ انداز میں معصوم سی شکل بنا کر پوچھا۔۔۔

"ہاں۔۔یہی بات ہے۔۔"اس نے سنجیدگی سے اسے دیکھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر اپنی نظروں کا رخ ان مشینوں کی طرف کیا جس پر اس کی ہارٹ بیٹ کا پتا آرہا تھا۔۔

اس کے دیکھتے ہی دیکھتے ان میں آگ لگ گئی۔۔

جس پر وہاں سب گھبرا کر آگ بجھانے لگے۔۔آگ بجھا کر وہ جیسے ہی مڑے وہ کرسی خالی تھی۔۔راسیاں بھی زمین پر پڑی ہوئی تھیں۔۔ان دیکھ کر اندازہ ہو رہا تھا ان کو جلایا گیا ہے۔۔۔وہ سب اب اسے ڈھونڈ رہے تھے ۔۔لیکن کہیں بھی اس کا نام و نشان نہیں تھا۔۔

آخر تھک کر وہ واپس اپنے آفس آیا۔۔باقی سب مختلف جگہ اسے ڈھونڈ رہے تھے ان کو سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ پل بھر بھی میں کہاں غائب ہو گئی ہے۔۔

"مجھے ڈھونڈ رہے ہو۔۔۔"وہ سر ہاتھوں میں گرائے بیٹھا تھا جب یہ آواز سن کر کرنٹ کھا کر سیدھا ہوا۔۔۔ جہاں اس کے بلکل پاس وہ ٹیبل کے کانر پر بیٹھی سیب کھا رہی تھی۔۔اسے دیکھ کر وہ خوفزدہ ہوا۔۔۔پل بھر میں اس کا چہرہ سفید ہوا۔۔

"ارے۔۔۔چہرے کا رنگ دیکھو۔۔۔سفید ہو رہا۔۔کھانے سہی سے نہیں کھاتے لو۔۔یہ سیب کھاؤ۔۔" مصنوعی پریشانی سے کھاتے ہوئے اس نے وہ سیب اس کی جانب بھڑایا جو کچھ دیر پہلے وہ خود کھا رہی تھی۔۔

فلکس پیچھے ہوا اور نا محسوس انداز میں اس نے ٹیبل کے نیچے بنے ایمر جنسی کے بٹن کو دبا۔۔

"ارے کھاؤ۔۔۔میں نہیں چاہتی میرا دشمن کمزور ہو۔۔"اس کو سیب نہ پکڑتے دیکھ کر اس نے زبردستی وہ سیب پورا اس کے منہ میں ٹھونسا جس سے اس کو اپنا سانس رکتا محسوس ہوا۔۔وہ سیب کو نگلنے کی کوشش کرنے لگا لیکن اس نے اس کے سامنے اس کی ایک نہ چلی۔۔اسی وقت دروازہ کھول کر پانچ چھے بندے ہتھیاروں سے لیس اندر آئے۔۔

تو وہ اسے چھوڑتے ہوئے پیچھے ہوئی۔۔

"ارے میں تو تمہارا خیال کرتے ہوئے تمہیں سیب دے رہی تھی"مصنوعی افسوس سے بولتے ہوئے اس نے فلکس کو دیکھا۔۔جو سیب کو منہ سے نکالا کر لمبی لمبی سانس لے رہا تھا۔۔۔

"پک۔۔ڑ۔۔۔وا۔۔س کو۔۔۔۔"وہ بڑی مشکل سے بولا تھا۔۔وہ وہی سینے پر ہاتھ باندھے کھڑی رہی۔۔۔وہ سب آہستہ آہستہ کر کے اس کی طرف بڑھ رہے تھے۔۔

اور وہ پر سکون انداز میں ان کو اپنی جانب بڑھتا دیکھ رہی تھی۔۔اس کے چہرے پر خوف یاڈر کوئی بھی تاثر ڈھونڈنے سے بھی نہ مل رہا تھا۔۔

"ہاتھ اوپر کرو۔۔۔"ان آدمیوں میں سے ایک نے کہا تو اس نے بڑی شرافت سے ہاتھ اوپر کر دیئے۔۔

اس کی اتنی شرافت سے مان جانا ان کی توقعہ کے بر خلاف تھا۔۔ فلکس بھی حیران پریشان یہ دیکھ رہا تھا۔۔

ایوا نے نظریں فلکس کی طرف کر کے ایک آنکھ دبائی اور پھر اگلی ہی پل وہ فلکس کو چھوڑ کر باقی ساری آدمی ہوا میں تھے۔۔کرچ کرچ کی آواز اور چیخوں کی آواز آئی پھر خاموشی چھا گئی۔۔

جیسے ہی اس نے ہاتھ نیچے کیے وہ سب ٹھاہ کر کے زمین پر گر گئے۔۔ان میں سے کوئی بھی نہیں ہل رہا تھا۔۔پل بھر میں اس نے ان کا کام تمام کر دیا تھا۔۔

فلکس پھٹی ہوئی آنکھوں سے یہ سب دیکھ رہا تھا۔۔

"لائک اٹ۔۔۔"اس کی جانب مڑتے ہوئے اس نے چہکتے ہوئے پوچھا۔۔اور فلکس کو اپنا دم گھٹتا محسوس ہو رہا تھا۔۔

ایک چیخ گونجی۔۔اور وہاں خاموشی چھا گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے بدمزہ ہو کر چیئر کی طرف دیکھا جہاں وہ بیٹھا تھا وہ اب بھی بیٹھا تھا بس گردن کے اوپر سے چہرہ غائب تھا۔۔۔اس نے سر اٹھا کر اس کے چہرہ کی طرف دیکھا۔۔اس نے آنکھیں شکاڈ سے پوری کھولیں ہوئی تھیں

۔۔

اس نے ہاتھ نیچے کیا تو اس کا چہرہ بھی نیچے زمین پر گر گیا۔۔وہ مطمئن انداز میں ہاتھ جھاڑتے ہوئے مزے سے لاشوں کو پھلانگتی باہر کی طرف جانے لگی۔۔۔

پھر جو بھی اس کے راستے میں آتا گیا۔۔اور اسے روکنے کی کوشش کرتا۔۔۔۔

وہ جان گنوا رہا تھا۔۔

خون سے خوفزدہ رہنے والی نے پل بھر میں خون کی ندیاں بہاری تھی۔۔۔

اور ابھی نہ جانے کتنی اور بہانی تھیں۔۔۔

لیکن یہ طہ تھا کہ اپنے راستے میں آنے والے کو وہ نہ چھوڑ رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جولیا کی باتیں سننے کے بعد وہ ایوا کے گھر آیا لیکن وہ کہیں نہیں تھی۔۔وہ ہر اس جگہ کو دیکھ چکا تھا جہاں اس کے ہونے کے امکان تھے لیکن وہ تو ایسے تھی جیسے زمین کھا گئی اس کو یا آسمان نگل گیا ہو۔۔اس کا دھیان مائک کی طرف گیا۔۔تو اب وہ اس جگہ تھا جسے چھوڑنے کے بعد اس نے مڑ کر نہیں دیکھا تھا لیکن اب اس جگہ آیا تھا

صرف اپنی بیوٹی کے لیے ایوا کے لیے۔۔اور جب وہ وہاں پہچا اور وہاں اتنی ویمپائرز کو نگرانی کرتے دیکھا تو اس کا شک بھی یقین میں بدل گیا۔۔۔

"ایوا کہاں ہے۔۔۔؟؟"اندر جاتے ہی فوراً مارک کے گریبان پکڑا اسے اپنے سامنے دیکھ کر وہ گھبرا گیا۔۔اور اس کا گھبرانا اس کی نظروں سے چھپا نہ تھا۔۔۔

"کیا مطلب کہاں ہے۔۔"اپنے حواس کو قائم کرتے ہوئے اس نے الٹا اس سے پوچھا۔۔

شہرام نے اس کا سر زور سے دیوار سے مارا۔۔باقی ویمپائرز نے جب آگے بڑھنا چاہا شہرام کی رعبدار آواز سن کر وہیں روک گئے۔۔

"ڈرامے مت کرو۔۔۔بتاو کہاں ہے وہ۔۔"اس نے دوبارہ اس پر حملہ کرنا چاہا لیکن وہ کسی طرح خود کو بچا کر اس کی گرفت سے نکلا۔۔

"تمہیں پتا ہو۔۔مجھ سے کیا پوچھ رہے ہو۔۔"شہرام اس کی جانب مڑا لیکن مارک بھی اب تیار اور چوکنا تھا۔۔ اس کو اپنی جانب آتا دیکھ کر اس نے جیب سے بوتل نکالی اور اس میں موجود پانی اس پر پھینکا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہرام کو اپنے گردن اور بازوں کی جلد جلتی محسوس ہو رہی تھی اس کو یہ جاننے میں دیر نہیں لگی کہ مارک نے کیا چیز اس پر استمال کی ہے۔۔تکلیف نا قابلِ برداشت تھی وہ وہیں کھڑا ضبط کرنے لگا۔۔کہ مارک نے موقعے سے فائدہ اٹھاتے ہوئے شہرام کے اسی بازو پر حملہ کیا جہاں وہ پانی جھلسہ گیا تھا۔۔۔

شہرام پیچھے دیوار سے ٹکرا کر نیچے زمین پر بیٹھ گیا۔۔۔

مارک اس کے پاس آیا۔۔۔

"جس کی تمہیں بے چینی ہے نا۔۔اسے تمہارے سامنے ہی موت کے گھاٹ اتاروں گا۔۔۔"طنزیہ انداز میں بول کر وہ سیدھا ہو کر کھڑا ہوا اپنے ماتحتوں کی جانب مڑا تاکہ ان کو ایوا کو یہاں لانے کا کہے جیسے اس کو اس کے ویمپائرز تھوڑی دیر پہلے ہی اٹھا کر لائے تھے۔۔مگر اس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتا اس کو اپنا دم گھٹتا محسوس ہوا۔۔

"پہلے۔۔۔اپنے آپ کو تو بچالو۔۔۔"شہرام اس کے گلے کو اپنے گرفت میں لیے بولا۔۔اور ساتھ ہی گرفت اور مضبوط کردی۔۔۔اب کی بار وہ بری طرح کھانسنے لگا۔۔۔آنکھیں باہر کو ابل گئیں۔۔اس نے ایک بار پھر اس جگہ وار کرنا چاہا جہاں وہ پانی گرایا تھا۔۔۔مگر وہ جگہ بلکل سہی تھی۔۔یہ ناممکن تھا۔۔اسے پانی سے بنے زخم کو بھرنے میں دنوں لگتے تھے لیکن وہ کیسے اتنی جلدی زخم بھر گیا۔۔۔

"بت۔۔۔تا۔۔ہو۔۔ں۔۔"شہرام نے گرفت ہلکی کی چھوڑا اب بھی نہیں۔۔۔مارک نے لمبی سانس لی۔۔۔

"بتاؤ۔۔۔"شہرام نے گرفت اور ہلکی کی۔۔یہی وہ پل تھا جس سے وہ پھر اسکی گرفت سے نکل کر وہاں سے بھاگ گیا۔۔شہرام بھی اس کے پیچھے ہوا۔۔

وہ باہر کی طرف جارہا تھا۔۔۔لیکن پھر اس نے مارک کو سٹیچو کی طرح سیڑھیوں کے پاس مجسمے کی طرح کھڑا پایا۔۔اس کا ارادہ مارک کی گردن اڑا کر جان سے مارنے کا تھا۔۔

لیکن وہاں اس کے پاس جا کر اسے بھی رکنا بھی پڑا۔۔

اس کے قدموں کے ساتھ۔۔

دل بھی رک گیا۔

آنکھوں کو گویا اقرار آیا۔۔

سامنے ہی وہ کھڑا تھی۔۔بلیک شرٹ۔۔بلیک پینٹ۔۔ان کی جانب اس کی پشت تھی لیکن وہ پھر بھی جان گیا تھا یہ اس کی بیوٹی تھی۔۔۔

مگر کچھ گربر تھی۔۔اس نے دیکھا کہ وہ پوری جگہ لاشوں سے بھری ہے۔۔

اور ویمپائرز کے سر ادھر ادھر الگ الگ پڑے تھے۔۔۔

اس کا انہونی کا احساس۔۔اس نے دوبارہ اس کی طرف غور سے دیکھا۔۔

جس کے قدموں کے پاس لاشیں تھیں۔۔وہ سارے ویمپائر اس محل کی رکھوالی کرتے تھے۔۔اتنا خون تھا لیکن اس سب کے باوجود۔۔۔وہ اتنے ریلیکس انداز میں کھڑی تھی۔۔

"ایوا۔۔"اس نے سرسراتے ہوئے اس کا نام لیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ مڑی۔۔مگر اس کی آنکھیں لال تھیں۔۔اور اس کے ہاتھ میں کسی ویمپائر کا سر تھا جسے اس نے ایک طرف پھینک دیا۔۔

شہرام کو دیر نہ لگی یہ جاننے میں کہ اس نے اس کے پاس پہنچے میں دیر کر دی۔۔

ایوا بھی ان دنوں کو دیکھ کر چونکی۔۔ پھر اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی۔۔ سرد سی مسکراہٹ ہر احساس سے عاری

"مجھے نہیں پتا تھا۔۔ کہ تمہارا ڈپلی کیٹ بھی ہے۔۔۔" وہ ان دنوں کو دیکھتے بولی۔۔ جن کی شکل ہو بہو ایک جیسی تھی۔۔۔

شہرام تو اب سٹل کھڑا۔۔ اس کو دیکھ رہا تھا جبکہ مارک موقعہ پا کر فرار ہو گیا۔۔

"وہ تو بھاگ گیا۔۔ تو پھر پہلی باری تمہاری۔۔ ویسے تم شہرام ہو۔۔" پر سکون انداز میں کھڑے اس نے پوچھا۔۔ ایوا کے بائیں دائیں سے چار پانچ ویمپائرز نے آکر اس پر حملہ کیا۔۔ جسے اس نے وہیں کھڑے فاصلے سے ہی پل بھر میں گرا دیا۔۔۔

اتنی لاشوں کے درمیان وہ کھڑی تھی۔۔ اور اس کے فاصلے پر وہ کھڑا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ان دنوں کے علاوہ کوئی نہ تھا۔۔

شہرام نے اس کی جانب قدم بڑھائے۔۔

"کہا تھا۔۔ بلیک کلر نہ پہننا۔۔۔ خود پر قابو نہیں رکھ پاؤں گا۔۔" اس کی طرف بڑھتے ہوئے وہ بولا۔۔

"کہا تھا۔۔ اور ریئلی اس وقت مجھے بڑی ہنسی آئی تھی۔۔" ایوا نے ہاتھ ہوا میں لہر یا۔۔ شہرام کو یوں لگا جیسے کسی نے اس کی پشت سے چاقو سے وار کیا ہو۔۔ لیکن لب بھینچے اس کی طرف بڑھتا رہا۔۔۔

"مجھے پتا ایوا تم مجھے سن رہی ہو۔۔۔" وہ اونچی آواز میں بولا۔۔ جس سے پھر اس نے ہوا میں ہاتھ لہرایا اب کی بار شہرام کو وہی درد سینے پر ہوا۔۔۔ جسے اس نے لب بھینچ کر ضبط کیا۔۔۔

"اس کی ماں کو مارنے کے بعد تمہیں لگتا ہے وہ تمہیں سنانا چاہے گی۔۔۔" وہ وہیں کھڑی طنزیہ انداز میں گویا ہوئی۔۔ یعنی ایوا کا ابھی بھی رابطہ ہے اس کے دماغ کے ساتھ۔۔ یعنی ایوا تک پہنچنے کا اس کے پاس ابھی بھی موقعہ تھا۔۔۔

"مجھے تو پتا بھی نہیں کہ اس کی ماں کیسی تھی۔۔" وہ بولتے ہوئے اپنے اور اس کے درمیان کا فاصلہ مٹا رہا تھا ۔۔۔

اور وہ وار پر وار پر رہی تھی۔۔۔

ان دنوں میں 3 قدموں کا ہی اب فاصلہ رہ گیا تھا۔۔

"اوہ۔۔ اگر بھوک ہوش میں رہنے دیتی تو پتا ہوتا نا۔۔۔" اب کی بار شہرام نے 3 قدموں کا فاصلہ پاٹ کر کے اس کا ہاتھ پکڑا۔۔

اس نے شہرام پر حملہ کرنا چاہا لیکن بے سود اس کو اپنی کوئی طاقت محسوس نہیں ہو رہی تھی۔۔

"ایوا۔۔ بلیو می۔۔۔ میں ایک عورت کا خون پیا جب میں نیا ویمپائر بنا۔۔ تب تو تمہاری ماں اس دنیا میں آئی ہی نہیں تھی۔۔ پھر میں تمہاری ماں کو کیسے ماروں گا۔۔۔" اس کے دنوں ہاتھوں کو گرفت میں لیے وہ اونچی آواز میں بولا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جھوٹ بول رہا ہے یہ۔۔" جواب میں وہ اونچی آواز میں جیسے اندر اٹھتی آوازوں کو دبا رہی تھی۔۔اس سارے عرصے میں پہلی بار اس کے چہرے پر خوف کے تاثرات پھیلے تھے۔۔۔

"میں تمہاری ماں کی تصویر دیکھی تھی کمرے میں۔۔۔تم ان کا عکس ہو۔۔اور میں صرف ان کی فوٹو دیکھی۔۔۔

"شہرام یقین کروانا چاہ رہا تھا۔۔جبکہ وہ بے چین تھی کیونکہ اس کی کوئی طاقت بھی نہیں کام کر رہی تھی۔۔اوپر سے شہرام کی باتیں اس کے اندر شروع مچا رہی تھی

شہرام نے پھر سے بولنا چاہا۔۔لیکن ایوا کے پیچھے چاندی کی تلوار تھامے کھڑے مارک کو دیکھ کر وہ چونکا۔۔ایک پل میں ہی سب وہ سمجھ گیا۔۔

مارک نے ایوا پر تلوار سے وار کرنا چاہا اسی وقت شہرام نے اسے سینے سے لگایا اور خود اس کی جگہ تلوار کی زد میں آیا۔۔

تلوار چاندی کی تھی جو کہ ویمپائرز کے لیے زہر تھا۔۔۔تلوار کی ڈھار پر ہاتھ رکھتے ہوئے شہرام نے اسے غصے سے دیکھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سہی سمجھے برو۔۔میں ہی مارا تھا اس کی ماں کو۔۔بڑا اچھلی تھی۔۔روئی تھی۔۔لیکن وہ کیا ہے اسے مارنا کا جو مزہ آیا۔۔کیا بتاؤں۔۔۔"مارک تلوار کو گول کر کے گھمایا اس کے پیٹ کے اندر ہی جس سے زخم خطرناک حد تک گہرا ہو گیا کہ باجود کوشش کے وہ پاؤں پر کھڑا نہ ہو پا رہا تھا۔۔اس گرفت ایوا پر سے ختم ہوئی۔۔۔۔

جبکہ ایوا اس کی لال آنکھیں کسی فیوز ہوئے بلب کی طرح بند بجھ رہی تھیں۔۔۔

ایوا نے خود کو پھر برف سے ڈھکی اس جگہ پر قید پایا لیکن اب کی بار نے بھاگنے کی کوشش نہیں کی۔۔

وہی جگہ جہاں وہ پہلے خوفزدہ تھی اب مجسمے کی طرح ساکت بیٹھی تھی۔۔

اس نے پاؤں جم گئے تھے۔۔ مگر اس نے پرواہ نہیں کی۔۔

جیسے جیسے وقت گزر رہا اس کا جسم جم رہا تھا۔۔ احساسات۔۔ وہ اتنی دیر سے یہاں تھی۔۔ نہ کسی کی آواز آرہی تھی۔۔ نہ کچھ سمجھ۔۔ بس اتنا پتا تھا کہ یہ کوئی قید کھانا تھا جو بس اسے نگلنے کے در پر تھا

اس کے دل سے تھوڑی نیچے تک اس کا دل جمع گیا تھا جب اس کے کانوں سے اس ظالم کی آواز ٹکرائی۔۔۔ اس کا برف ہوا دل ہلکے سے دھڑکا۔۔ اتنا کچھ ہونے کے باوجود دل اب بھی اس کے لیے دھڑک رہا تھا۔۔ جبکہ اسے تو اس سے نفرت کرنی چاہیے تھی۔۔۔ ایک اور چیز ہوئی اس نے اس کا لمس اپنے ہاتھ پر محسوس کیا تھا اتنی دیر میں پہلی بار اس نے کسی کا لمس محسوس کیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اس کی ہر بات سن رہی تھی۔۔

جس سے وہ الجھ رہی تھی۔۔ اسی وقت اس کا اپنا عکس اس کے سامنے آیا۔۔ وہ کہہ رہا تھا شہرام جھوٹ بول رہا ہے لیکن اس کا دل نہیں مان رہا تھا۔۔

اس نے آنکھیں بند کیں۔۔ پھر اسے شہرام کے علاوہ ایک اور آواز آئی جو شہرام جیسی ہی تھی لیکن شہرام کی نہیں تھی۔۔ اور اس کی باتیں سن کر ایوا کی مردہ ہوتی امیدیں پھر سے جاگ رہی تھی لیکن اب بھی وہ اس برف کو اپنے جسم کو جمنے سے نہ روک پا رہی تھی۔۔۔

اس کا عکس چیخنے لگا۔۔ وہ جگہ جہاں وہ رھی اتنی دیر سے وہ تباہ ہونے لگی۔۔ لیکن وہ اپنے دماغ کو۔۔ خود کو جگانے کی کوشش کرنے لگی۔۔ کہ اب کی بار اسے کسی کی دھڑکن محسوس ہوئی۔۔ اپنی دل کی دھڑکن کے ساتھ۔۔ وہ اس ڈھرکن کو کیسے بھول سکتی تھی۔۔

اس کا دل بھی دھڑکنے لگا۔۔۔

دل دھڑکنے لگا۔۔۔ برف ہوتے بدن میں خون پھر سے گردشِ کرنے لگا۔۔۔

برف پگھلنے لگی تھی۔۔

اس کا عکس پاگل ہو رہا تھا۔۔ اسے شہرام کے خلاف کر رہا تھا۔۔

مگر پھر پگلتی ہوئی برف۔۔ ایک دم پگھلنا روک گی۔۔

آوازیں آنا پھر سے بند ہو گی۔۔ اس نے خود کو پھر سے برف ہوتا محسوس کیا۔۔

لیکن نہیں اسے لڑنا تھا۔۔

اپنے ڈیڈ کے لیے۔۔۔

اپنے لیے۔۔۔

شہرام کے لیے۔۔۔

شہرام کا نام سوچتے ہی اس کے ساتھ بتائے لمحے تازہ ہونے لگے۔۔۔اس نے آنکھیں بند کر خود کو انہی لمحوں کے حوالے کرتے ہوئے سرگوشی میں اس کا نام لیا۔۔۔

ا"شہرام۔۔۔" اس نے آنکھیں کھولیں تو خود کو اس جگہ سے آزاد پایا لیکن یہ وہ کون سی جگہ کھڑی تھی اسے سمجھ نہیں آرہا لیکن جب اس کی نظر شہرام کے زخمی وجود پر پڑی تو خوف سے اس نے منہ پر ہاتھ رکھ لیا۔۔۔

گھٹنوں پر بیٹھا وہ شہرام ہی تھا جس نے اپنے سینے میں موجود تلوار پر ہاتھ رکھا تھا۔۔اور سامنے کھڑا وہ کون تھا جو شہرام جیسا ہی تھا۔۔لیکن شہرام نہ تھا۔۔وہ اب اس کی جانب متوجہ تھا۔۔۔

ایوا کی نظریں شہرام کی طرف تھیں۔۔

"ارے لگتا ہے۔۔شہرام کی بیوٹی کو برداشت نہیں اس کی تکلف۔۔۔"وہ ایوا کی آنکھوں سے لال رنگ رخصت ہوتا دیکھ چکا تھا اسے لیے اب بے خوف انداز میں شہرام کو ٹیس کر رہا تھا۔۔

ایوا کی نظریں تکلیف کو ضبط کرتے شہرام پر تھیں۔۔

"ارے دیکھو۔۔تعارف ہی نہیں کروایا۔۔میں مارک۔۔شہرام کا بھائی۔۔اوپس جڑواں بھائی۔۔"وہ اس کے سامنے ہاتھ کر کے بولا۔۔وہ سمجھ گیا تھا کہ رائیل بلڈ اب یہاں نہیں اس لیے وہ شیر ہو رہا تھا۔۔

"یاد ہے ہم یونی میں ملے تھے۔۔جب میں تمہاری یہ خوب صورت گردن بس کاٹنے ہی والا تھا۔۔۔ "

ایوا نے ہاتھ نہیں بڑھایا بلکہ وہ شہرام کی طرف جھکی۔۔

"ارے۔۔ شکریاد کروادیا۔۔ ابھی اس کا بھی کام تمام کرنا ہے۔۔۔" مارک دوبارہ شہرام کی طرف آیا اور تلوار کو کھینچ کر اس کے اندر سے نکلا۔۔ جس سے خون کا فوارہ سا نکلا۔۔ وہ جو بھی تھا لیکن یہ بات تھی کہ چاندی اس کے لیے زہر تھا۔۔

مارک نے دوبارہ وار کرنا چاہا اسی وقت ایوا کانوں پر ہاتھ رکھ کر چیخی۔۔۔

"نہیں!!!!!" ایک تیز آندھی سی آئی تھی اس کی چیخ کے ساتھ۔۔ مارک کے ہاتھ سے تلوار اچھوٹی۔ اس نے پوری طرح اپنے پاؤں زمین پر جما دیئے۔۔۔ ورنہ جتنی تیز آندھی تھی۔۔ وہ ضرور اس کو لے آرتی۔۔۔

ایوا نے روتے ہوئے شہرام کا سر اپنی گود میں رکھا۔۔

"شہرام۔۔ ام سوری۔۔ پلیز۔۔۔ سوری۔۔" وہ اس کا ہاتھ پکڑے روتے ہوئے بولی۔۔۔ اس کو اپنا دل بند ہوتا محسوس ہو رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہرام نے ادھ کھلی آنکھوں سے اسے دیکھا۔۔ پھر مسکرایا۔۔

"کہا تھا نا تمہی۔۔۔ں کچھ نہیں ہونے د۔۔۔وں گا۔۔۔" اس کی گود میں سر رکھے وہ پر سکون تھا کہ وہ ٹھیک ہے۔۔

اس کی بیوٹی ٹھیک ہے۔۔

ایوا اور تیزی سے رونے لگی۔۔

اسی پل آندھی رکی۔۔۔

آندھی روکتے ہی مارک سنبھل کر سیدھا ہوا۔۔

ان دونوں کا دھیان ایک دوسرے پر دیکھ کر اس تلوار اٹھا کر وار کرنا چاہا۔۔

لیکن ایوا نے ہاتھ اوپر کیا۔۔ تو اس کا تلوار اٹھا ہاتھ ہوا میں ہی اٹک گیا۔۔ ایوا نے خون آشام آنکھوں سے اسے گھورا۔۔ اس کی آنکھیں اب بھی لال نہیں تھی لیکن پھر بھی وہ رائل بلڈ کی طاقت استعمال کر رہی تھی۔۔

"ایوا نے ہاتھ ہلایا تو وہ تلوار مارک کے ہاتھ سے نکل کر اب اسی پر حملہ کرنے کی تیاری میں تھی۔۔" اس سے پہلے کہ ایوا اس کا کام تمام کرتی۔۔۔

وہاں ایک اور آواز آئی۔۔

"روک جاؤ۔۔" جولیا کی آواز سن کر مارک کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔۔۔

جولیا سامنے آئی۔۔ اور ایک نظر مارک کی طرف دیکھے بغیر شہرام سے بولی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہیں اپنا وعدہ یاد ہے۔۔۔" شہرام نے سر ہلایا۔۔ پھر ایوا کو اسے چھوڑنے کا کہا۔۔ ایوا کا دل تو نہیں تھا لیکن شہرام کے کہنے پر اس نے ہاتھ نیچے کر لیے۔۔ جس سے تلوار نیچے گر گئی۔۔۔ جولیا نے جھک کر وہی تلوار اٹھائی

۔۔

"جولیا۔۔۔" مارک نے بڑے مسرور انداز میں اسے پکارا۔۔ جولیا سیدھی ہوئی۔۔ اور بے تاثر نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔

"ختم کر دو انہیں۔۔۔"اس نے حکم دیا۔۔جولیا نے سر ہلایا۔۔لیکن اگلہ لمحہ حیرت کا تھا جب جولیا نے اسی تلوار سے اس کا بازور کاٹ دیا۔۔

اس کی تکلیف سے بھرپور چیخ وہاں گونج اٹھی۔۔۔

لیکن اس نے وہاں بس نہیں کی بلکہ اس کا دوسرا بازاروں بھی کاٹ دیا۔۔

"کیوں۔۔۔؟؟"مارک نے بڑی مشکل سے پوچھا ورنہ دنوں بازو کٹنے کی تکلف اسے پاگل کر رہی تھی۔۔

"تم نے جو ہمیں اپنا غلام بنا دیا تھا۔۔ جس گھر میں تم نے جادو گرنیوں کو بند کر کے آگ لگائی اس میں میری ماں میری بہن بھی تھیں۔۔اور آج میرا انتقام پورا ہو گیا اور ہم تمہاری قید سے آزاد ہو جائیں گے۔۔۔"

وہ نفرت سے اسے دیکھتے ہوئے بولی ساتھ ہی اس کا پاؤں کاٹ دیا۔۔

"وہاں نہ دیکھو۔۔۔ادھر دیکھو۔۔"شہرام نے اس کا چہرہ اپنی جانب کیا۔۔۔

"آپ ٹھیک نہیں ہیں۔۔۔"وہ اس کے زخم پر اپنے کانپتے ہاتھ رکھتے ہوئے پریشانی سے بولی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم ٹھی۔۔ک ہو تو می...ں بھی ٹھیک۔۔۔"اس کے گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے اس نے محبت سے کہا۔۔

اس کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا رہا تھا۔۔چاندی کا زہر کام کر رہا تھا کیونکہ دل کے قریب حملہ ہوا تھا اس لیے زہر جلدی پھیل رہا تھا۔۔

"ایوا۔۔۔یاد رکھنا۔۔۔"شہرام نے اس کا ہاتھ زور سے پکڑتے ہوئے بولا۔۔"کہ مجھے کچھ بھی ہو جائے میں نہ بھی رہوں۔۔تم میری ہو۔۔۔"اس کی حالت اور اس کی بات پر وہ اور تیزی سے رونے لگی۔۔۔

شہرام نے بے بسی سے اسے دیکھا۔۔۔

"نہ کرو بیوٹی۔۔۔ تمہارے یہ آنسو۔۔میں صاف کرنے کی پوزیشن میں نہیں۔۔" سرگوشی کے انداز میں کہتے ہوئی اس کی گود میں لیٹے ہی اس نے آنکھیں بند کی۔۔

اور ایوا کو یوں لگا کہ شہرام کی بند آنکھوں کے ساتھ ہی اس کا دل و دماغ سب بند ہو رہا ہے۔۔۔

"شہرام۔۔۔!!!" لیکن وہاں خاموشی چھا رہی تھی۔۔

"شہرام آنکھیں کھولیں۔۔" لیکن اس نے نہیں کھولیں۔۔

اور ایوا وہ پاگل ہو رہی تھی۔۔

اس نے کتنی ہی آوازیں دے ڈالیں لیکن وہ۔۔

ساکت ہی رہا۔۔۔

کسی سوچ کے آتے ہی سرعت سے اس نے ہاتھ کی پشت سے آنسو صاف کیے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اگر اب آنکھیں نہیں کھولیں تو میں۔۔راکی (اس کا کلاس فیلو..) شادی کر لینی ہے۔۔" ہچکیوں سے روتے اس نے اپنا ماتھا اس کے ماتھے پر ٹکا کر اسے دھمکی دی۔۔ اور ایک ہاتھ اس کے دل کے مقام پر رکھا اور پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔

کہ اسے ہاتھ کے نیچے دھڑکن محسوس ہوئی۔۔اسنے دوبارہ غور کرنا چاہا کہ اسی وقت کسی نے زور سے اس نے بال کھینچے۔۔اس نے سر اٹھا کر دیکھا شہرام آنکھیں کھولے کافی غصے سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

"دوبارہ کہو ذرا۔۔ پھر دیکھنا میں کیا کرتا ہوں۔۔ایسے موقعوں پر اظہار محبت کرتے ہیں لیکن۔۔ نہیں یہاں تو کسی اور سے شادی سے پلیننگ ہو رہی۔۔۔" وہ کافی غصے سے بولا۔۔ لیکن آواز آہستہ تھی۔۔۔

جبکہ ایوا حیرت سے منہ کھولے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے کہ جولیا ان دونوں کے قریب آئی تو ان دونوں نے اسے دیکھا۔۔

"شہرام۔۔ شکریہ۔۔۔" شہرام نے سر ہلایا۔۔

اب جولیا اس کی طرف مڑی۔۔

"اپنے پر کنٹرول رکھنا۔۔ورنہ وہ رائیل بلڈ پھر سے جاگ سکتی ہے۔۔ شہرام اور تمہارے درمیان لینک ہے جس کی وجہ سے جیسے ہی شہرام تمہیں چھوئے گا۔۔ رائیل بلڈ کی ساری طاقت اس وقت کے لیے رک جائے گی جب تک اس کا ہاتھ تمہارے ہاتھ میں۔۔ اس لیے یہ ہاتھ تھامے رکھنا۔۔ اور آخری بات۔۔ تم اپنا خون اس کو دینا۔۔ زہر کا اثر ختم ہونے لگ جائے گا۔۔" جولیا یہ بول کر مڑی پھر ایک نظر مارک کی بوٹی ہوئی لاش پر ڈال کر وہاں سے چلی گئی۔۔۔

---

3 مہینے بعد۔۔۔

انہوں نے شادی کر لی تھی۔۔ رابرٹ ناراض تھا لیکن ایوا کو یقین تھا کہ وہ جلد ہی اپنے ڈیڈ کو منا لے گی۔۔۔

شہرام بھی ویسا تھا اس کے لیے جنونی۔۔ حد سے زیادہ خیال رکھنے والا۔۔

اس وقت وہ اس کی آنکھوں پر پیٹی باندھے پتا نہیں کہاں لے کر جا رہا تھا۔۔۔

"شہرام کہاں جا رہے ہیں۔۔۔" ایوا نے تنگ آ کر پوچھا۔۔۔ ایک تو وہ پہلے ہی اس سے ناراض تھی کہ آج پھر یونی میں کچھ لڑکوں کی اس نے درگت بنا دی۔۔۔ وجہ صاف ان بچاروں نے صرف اس سے اسائمنٹ میں مدد مانگی جواب میں شہرام صاحب نے ان کی اسائمنٹ بنا دی۔۔۔

"بس آ گئے۔۔۔" شہرام نے جواب دینے کے ساتھ ہی اس کی آنکھوں سے پٹی اتار ای۔۔

اور ایوا ایک بار پھر سٹل۔۔

وہ جگہ ہی ایسی تھی۔۔

پہاڑوں کے درمیان بنی یہ خوبصورت جھیل۔۔ سورج نکل رہا تھا۔۔ یوں لگ رہا تھا جیسے وہ جھیل پانی کی نہیں سونے کی ہو۔۔

وہ پلکیں جھپکے بغیر یہ منظر دیکھ رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور شہرام پلکیں جھپکے بغیر اپنی بیوٹی کو دیکھ رہا تھا۔۔ جو بلیک رنگ کے خوبصورت فراق میں تھی۔۔ پہلے شہرام اس کو بلیک کلر پہنے نہیں دیتا تھا۔۔ اب بلیک کے علاوہ کوئی اور پہننے نہیں دیتا تھا۔۔۔

"شہرام اٹس بیوٹی فل۔۔۔" ایوا اس کے گلے لگ کر خوشی سے چہکتے ہوئے بولی۔۔۔

"تمہارے سے زیادہ خوبصورت میرے لیے کچھ نہیں۔۔۔" اس کے گرد بازوؤں کا حصار باندھتے ہوئے شہرام پیار سے بولا۔۔۔

"شہرام۔۔۔ویمپائر کیسے بنتے ہیں۔۔۔" تھوڑی دیر خاموشی کے بعد ایوا نے پوچھا۔۔۔

تو شہرام آج اسے یہ نہ کہہ سکا کہ جب بنو گی تو پتا چل جائے گا۔۔۔

کیونکہ جولیا کی بات اسے یاد تھی کہ اگر اس نے ویمپائر بنانے کی کوشش کی تو ایوا جان سے جا سکتی ہے۔۔ لیکن ایوا کی عمر وہ بھی ویمپائر کی طرح ایک جگہ آ کر رک جائے گی۔۔ اور وہ بھی جوان رہے گی۔۔

"اس کے لیے ویمپائر اپنا خون اس انسان کو پلاتے ہیں۔۔ پھر اس انسان کو مار دیتے اور جب وہ دوبارہ آنکھیں کھولتا کے تو وہ انسان نہیں رہتا۔۔۔ "

"تم نے اب تک کتنے لوگوں کو اپنا خون پلایا ہے۔۔۔" ایوا اس کے سینے لگی پر سوچ انداز میں بولی۔۔۔

"ابھی تک کسی کو نہیں۔۔۔ کیا خیال ہے۔ تم پینا چاہو گی۔۔۔" شہرام نے چھیڑا۔۔

ایوا نے ناراض ہو کر پیچھے ہونا چاہا لیکن شہرام کے مضبوط حصار نے ایسا کرنے نہیں دیا۔۔

تو ایوا نے دوبارہ سر اس کے سینے پر ٹکا دیا۔ شہرام کو اس کی قربت سے خود میں سکون اترتا محسوس ہو رہا تھا ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شہرام مجھے ڈر لگتا ہے۔۔۔" اس کے سینے لگی ایوا ہلکی آواز میں افسردگی سے گویا ہوئی۔۔۔

"کس سے۔۔" شہرام نے اس کا چہرہ اوپر کر کے پوچھا۔۔۔

"اس زندگی میں کسی کی ہا

پی اینڈنگ نہیں ہوتی۔۔۔" شہرام سمجھ گیا وہ اس کو کھو دینے کے خوف میں ہے۔۔

" Listen love ... you think that there is no Happy ending but I am still holding you ... and as long you are in my arm ..

You are my ..happy start .. happy middle and .. Happy end ... "

شہرام نے اس کے ماتھے سے اپنا ماتھا ٹکا دیا۔۔

تو ایوا مسکرا دی۔۔ جس کا ساتھ شہرام نے بھی دیا۔۔۔

ختم شد۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہو ا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted on Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کرسکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com